

انی سبے تذکرہ آل نبی است

المنہ للہ کہ ان ایام سرخندہ و فرحانہ بہت لہیام میں گنجینہ ماتم و غار خزینه نوحہ و بکاؤ خیرہ ہم و ہم
جانب نصائب امام نام سینا ابی عبداللہ محمد حسین علیہ السلام رونق منابر و مجالس اعلیٰ جلد اول

OSMANIA UNIVERSITY
COLLEGE LIBRARY

Checked 1975

مجموعہ مرانی میونسپل

جلد اول

من تصنیفات لطیفہ نغور عدیم المثل فی القیام المثل مداح اہلبیت بنو محمدی سلطان الذکرین
ملاؤ الشاعریں جناب میرزا اب مرحوم مولش تحلیص برادر صنی میرزا نسیں لکھنوی

مطبع فہشتی نوک شہر کانپور میں بھگوان دیاں خبیٹ نے چھاپا اوشالہ کیا

۱۹۱۲

اطلاعی۔ اس مطبع میں بہرلم فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اہل حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ازراہ ہر اس کتاب کے پیشل پیچ کے تین صفحے جو ساوہ ہیں انہیں بعض کتب علم فقہ وغیرہ اردو و فارسی مذہب الامیہ کی درج کرتے ہیں کہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی ازہیں کتب موجودہ خانہ سے قدر و انون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب علم فقہ مذہب الملیہ و مو	اعمال حمیدرخان -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	اعمال الصالحین - نماز مذہب اشاعہ عشریہ -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	زبدۃ المصائب جلد اول - از محمد عسکری
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	طحا صریح - بطرز جدید کاغذ سفید - اور
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	یکمشت ایک سو جلد کے لیے رعایت ہوگی -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	تحفۃ العوام - از قلم مصنفہ حاجی حسن علی کاغذ
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	ایضاً - حب مرآت کاغذ خانی -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	دیوان نوحہ جات - از قلم مصنفہ آغا جید علی
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	برائین نعم - جلد اول - از قلم مصنفہ مرزا حبیب تعشق
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	کلیات مراشی - در باعینہ - از
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	مرزا سلامت علی تخلص بہ ویرکاس
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	جلد اول - جہ قلم دوسرے کاغذ سفید
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	جلد دوم - متوسط قلم سہ مصرعہ -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	کلیات مراشی - در باعیات و سلام از میر
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	بر علی تخلص بہ انیس کامل چار جلد میں -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	جلد اول - کاغذ سفید و خانی -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	جلد دوم - کاغذ سفید و خانی -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	جلد سوم - کاغذ سفید و خانی -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	جلد چہارم - کاغذ سفید -
نہر المصائب - جہ جلد یکجانی - یہ کتاب مصائب	مجموعہ مثنویہ نیمہ جلد اول زید طفر حسین تخلص

فہرست مراثی میرٹھ جلد اول

صفحہ ۱۸۷	یارب سے چمن کی خزان کو بہار	صفحہ ۲	دانشدہ علوم خفی و جلی علی ایمان کی جان کیلئے محبت علی
۲۰۵	قبضہ ہے فصاحت پر مری تنہا	۲۳	انسان کے لیے موت کا غم بیونی کا
۲۱۹	اسے چشم تر برس کے نخل کر حجاب	۳۵	یارب لطافت چمن طبع کم نہو
۱۳۷	شعبہ کی رخصت کا تالام چور مین	۵۱	آراستہ ہوا جہ فوج شاہ کا
۲۵۳	جوہر کشاے تیغ دو پیکر حسین	۷۷	بان اودان ہر ابد از نظم
۲۶۷	یارب مجھے مانند سحر صدق و صفا	۹۹	بہ سنین پرودہ دل نہو کمال اتوا
۲۸۵	جب شان پر شہیر کو معراج ہوئی	۱۱۷	اسے شیر طبع آہو کہ مضمون شکار
۲۹۳	جب ہند نے شیر کے اسیر تو ہین	۱۳۳	جب قتل کیا یوسف کنعان کی
۳۰۵	جب عرش و الجلال کو اختر ہو گیا	۱۵۳	جب کہ خدا میں جینی علم گھلا
		۱۶۹	بان اود زبان مرقع بزم عزاد

بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله الرحمن الرحيم

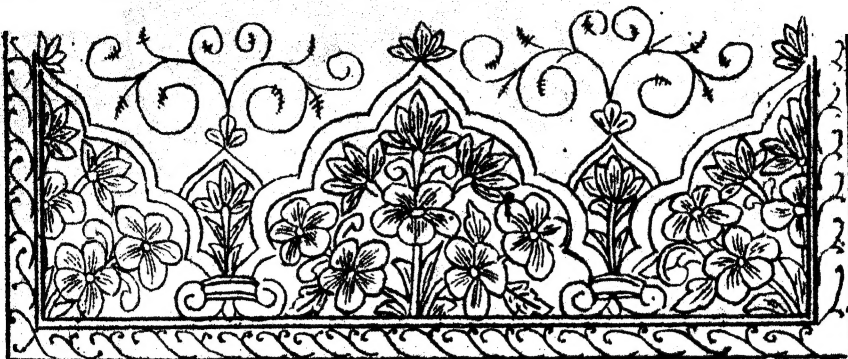
رواق مبرور و سید نوید کا ذخیرہ شیون شین جامع مستطاب عبد اللہ محمد حسن



از کتابخانه آقا خان قلی خان صاحب دارالعلوم دیوبند

۱۹۱۲ء

بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله الرحمن الرحيم
 بسم الله الرحمن الرحيم



بسم الله الرحمن الرحيم

①
 ۱۔ حق پرست
 ۲۔ خدا پرست
 ۳۔ خدا پرست
 ۴۔ خدا پرست
 ۵۔ خدا پرست
 ۶۔ خدا پرست
 ۷۔ خدا پرست
 ۸۔ خدا پرست
 ۹۔ خدا پرست
 ۱۰۔ خدا پرست

<p>۱۔ حق پرست ۲۔ خدا پرست ۳۔ خدا پرست ۴۔ خدا پرست ۵۔ خدا پرست ۶۔ خدا پرست ۷۔ خدا پرست ۸۔ خدا پرست ۹۔ خدا پرست ۱۰۔ خدا پرست</p>	<p>۱۱۔ خدا پرست ۱۲۔ خدا پرست ۱۳۔ خدا پرست ۱۴۔ خدا پرست ۱۵۔ خدا پرست ۱۶۔ خدا پرست ۱۷۔ خدا پرست ۱۸۔ خدا پرست ۱۹۔ خدا پرست ۲۰۔ خدا پرست</p>	<p>۲۱۔ خدا پرست ۲۲۔ خدا پرست ۲۳۔ خدا پرست ۲۴۔ خدا پرست ۲۵۔ خدا پرست ۲۶۔ خدا پرست ۲۷۔ خدا پرست ۲۸۔ خدا پرست ۲۹۔ خدا پرست ۳۰۔ خدا پرست</p>
<p>صاحب کو دلی کو مشکلا کو سب کچھ کو گناہ علی کو خدا کو</p>	<p>یوں اسے جبریل نے آیات حق پرست جبریل متدی عربی کا سبق پڑھے</p>	<p>لنگر میں یہی ہے سفینہ کجالت کا مالک ہے کون انکے سوا کائنات کا</p>
<p>۳۱۔ خدا پرست ۳۲۔ خدا پرست ۳۳۔ خدا پرست ۳۴۔ خدا پرست ۳۵۔ خدا پرست ۳۶۔ خدا پرست ۳۷۔ خدا پرست ۳۸۔ خدا پرست ۳۹۔ خدا پرست ۴۰۔ خدا پرست</p>	<p>۴۱۔ خدا پرست ۴۲۔ خدا پرست ۴۳۔ خدا پرست ۴۴۔ خدا پرست ۴۵۔ خدا پرست ۴۶۔ خدا پرست ۴۷۔ خدا پرست ۴۸۔ خدا پرست ۴۹۔ خدا پرست ۵۰۔ خدا پرست</p>	<p>۵۱۔ خدا پرست ۵۲۔ خدا پرست ۵۳۔ خدا پرست ۵۴۔ خدا پرست ۵۵۔ خدا پرست ۵۶۔ خدا پرست ۵۷۔ خدا پرست ۵۸۔ خدا پرست ۵۹۔ خدا پرست ۶۰۔ خدا پرست</p>
<p>عاجز ہو عقل و فہم رسائی ہو کس طرح قطر و مین آسمان کے سمائی ہو کس طرح</p>	<p>اسم نبی کے بعد ہی نام انکاء حق مسند نشین وہی ہو جو سویا ہو فرشتہ</p>	<p>مردم کے تن میں کیوں آ عادی ہو بہر بات میں اثر ہے خدا کی زبان کا</p>

<p>۱۰۰ غرض تیرے لیے کچھ نہیں ہے اور اجلا کون دکان سرور قاسم کے زور حکم سیان مٹتی ہے تاج عجب خلیفے ہیں اس کا کیل</p>	<p>۱۰۱ ناستے ہیں با حرم شاہ جہاں اُور وقت کی گجا جو میں کو میر دیکھا علی بن فانی گری چلو کر منے ہیں بن زور دقا سوت کو</p>	<p>۱۰۲ غرض تیرے لیے کچھ نہیں ہے نکتے کو کیا زبان کے بول پدایت حجاب ہوئی ایک ایک ہوا اٹھانیں ابرہہ قدرت خدا</p>
<p>۱۰۳ باہر نہیں رہا کے کوئی روزگار میں جس کو دیکھتے ہیں وہ ہے اختیار فدا نہیں کرتی کوئی زبان اور وہیں شہنشاہ اس کی زبان</p>	<p>۱۰۴ باقت جب ہوا چلو چلا آسمان ماری خدائی کا نظر نے لگا ہوا کہنے لگی تارانی ہر ایک زبان تارک ہوا یہ وہ حکم شہر زبان</p>	<p>۱۰۵ باقت جب ہوا چلو چلا آسمان ماری خدائی کا نظر نے لگا ہوا کہنے لگی تارانی ہر ایک زبان تارک ہوا یہ وہ حکم شہر زبان</p>
<p>۱۰۶ میں کشتی جہاں ہوں لنگر جان میں باہمی کر میں نہ سکندر جان میں فدا نہیں کرتی کوئی زبان اور وہیں شہنشاہ اس کی زبان</p>	<p>۱۰۷ باقت جب ہوا چلو چلا آسمان ماری خدائی کا نظر نے لگا ہوا کہنے لگی تارانی ہر ایک زبان تارک ہوا یہ وہ حکم شہر زبان</p>	<p>۱۰۸ باقت جب ہوا چلو چلا آسمان ماری خدائی کا نظر نے لگا ہوا کہنے لگی تارانی ہر ایک زبان تارک ہوا یہ وہ حکم شہر زبان</p>
<p>۱۰۹ فوج ملک جلو میں ہے احتیاط لھی داؤد کو ہر کی ہلا کیا بساط لھی فوج ملک جلو میں ہے احتیاط لھی داؤد کو ہر کی ہلا کیا بساط لھی</p>	<p>۱۱۰ فوج ملک جلو میں ہے احتیاط لھی داؤد کو ہر کی ہلا کیا بساط لھی فوج ملک جلو میں ہے احتیاط لھی داؤد کو ہر کی ہلا کیا بساط لھی</p>	<p>۱۱۱ فوج ملک جلو میں ہے احتیاط لھی داؤد کو ہر کی ہلا کیا بساط لھی فوج ملک جلو میں ہے احتیاط لھی داؤد کو ہر کی ہلا کیا بساط لھی</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۴۵ میکو کیا رون دادم کرم میں سان پناہ پوین ہو جانے سب کز سب کرم کرم کرم خدا جان میری چم کرم کرم	۴۵ اس وقت کی شین زنی کرم کہ کو سیر سیر کرم کرم نوسے ہوا سے تبت شین کرم میں طرنت جہر کا عا کرم	۴۵ دالک ہون کرم دالک کا کرم یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کرم
۴۶ چشمہ قریب کرم، کرم توں کا ذکر کیا کوئی کرم توں کا ذکر کیا کوئی کرم	۴۶ زور اس ہوا کا کرم آواز رعد کی ہوئی کرم	۴۶ دالک ہون کرم دالک کا کرم یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کرم
۴۷ نوا	۴۷ میں وقت بند ہوا کرم دہم سے کرم کرم نوا نوا نوا نوا نوا نوا نوا نوا نوا نوا	۴۷ دالک ہون کرم دالک کا کرم یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کرم
۴۸ گو یا ہو تو زبان کرم ہاں اپنی سرگشت کرم گو یا ہو تو زبان کرم	۴۸ دریاب اسطرح تھے جہاں کرم باریک مہر ہون خط کرم	۴۸ دالک ہون کرم دالک کا کرم یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کرم
۴۹ سلمان کرم کرم کرم دالک کرم کرم کرم دیکھ کرم کرم کرم مخار کرم کرم کرم	۴۹ پوینا کرم کرم کرم جہاں کرم کرم کرم دیکھ کرم کرم کرم مخار کرم کرم کرم	۴۹ دالک ہون کرم دالک کا کرم یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کرم
۵۰ بس میں نہال ہو گیا جان کرم طوبی کرم کرم کرم	۵۰ پرمردگی تھی صا عیا کرم شافین تھیں سب جہی کرم	۵۰ دالک ہون کرم دالک کا کرم یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کرم

<p>۴۱۱</p> <p>وہ جو ایک ایک نیکو بندہ سزا و عذاب سے بچا جائے اور حق تعالیٰ کی رحمت و عفو سے بہرہ مند ہو جائے</p>	<p>۴۱۲</p> <p>اور حق تعالیٰ کی رحمت و عفو سے بہرہ مند ہو جائے اور حق تعالیٰ کی رحمت و عفو سے بہرہ مند ہو جائے</p>	<p>۴۱۳</p> <p>وہ جو ایک ایک نیکو بندہ سزا و عذاب سے بچا جائے اور حق تعالیٰ کی رحمت و عفو سے بہرہ مند ہو جائے</p>
<p>۴۱۴</p> <p>جس کو عیان ہے رحمت رب غفور کا کبر ہے بھی ذرے کے ہن اور چہرہ بھی نور کا</p>	<p>۴۱۵</p> <p>فردوس کی دہلیز میں خوشبو سما گئی تو نے ادھر کرم جو کیا جان آگئی</p>	<p>۴۱۶</p> <p>تیری دلا فقط سبب انسا ط ہے مورک ضعیف میں قہاری کیا بساط ہے</p>
<p>۴۱۷</p> <p>پوچھا شہر کیونکر آئے جو علی بن ابی طالب سے ایک آگشتی آقا کو رکھ کر آئے</p>	<p>۴۱۸</p> <p>تو انہیں شہر کیونکر آئے جو علی بن ابی طالب سے ایک آگشتی آقا کو رکھ کر آئے</p>	<p>۴۱۹</p> <p>اصولت سادہ و زیبائے پریان ملیج کی لگ بھگے چنگار کو شک رنج نظر کا اور دیکھ وہ فرخ چوچکے اٹھا ہوا گواہ</p>
<p>۴۲۰</p> <p>بیچے سخن و می بشیر و دذیر سے اُدھے جناب حکم خدا سے قدیر سے</p>	<p>۴۲۱</p> <p>ترے شرف پہ خالق عادل گواہ ہے خفا کہ تو موسیٰ رسالت پناہ ہے</p>	<p>۴۲۲</p> <p>دیبا و پریشان تھا وہاں کس صاحبین دیکھا تھا ایسا عرش و محل نے خوبیاں</p>
<p>۴۲۳</p> <p>فرمانے چن چن کے سلطان اُدھے چن چن کے سلطان فرمانے چن چن کے سلطان</p>	<p>۴۲۴</p> <p>کرتا نہ یہ تو لطف الہی نہ دیکھتا ساری جہاں کی پھر کبھی شاہی نہ دیکھتا</p>	<p>۴۲۵</p> <p>وہ جو ایک ایک نیکو بندہ سزا و عذاب سے بچا جائے اور حق تعالیٰ کی رحمت و عفو سے بہرہ مند ہو جائے</p>
<p>۴۲۶</p> <p>ارشاد جو ہو وہ حد سے ابھی اُدھے تو چاہے کہ تو مردہ صد سالہ ہی اُدھے</p>	<p>۴۲۷</p> <p>کرتا نہ یہ تو لطف الہی نہ دیکھتا ساری جہاں کی پھر کبھی شاہی نہ دیکھتا</p>	<p>۴۲۸</p> <p>محبوہ بادشاہ کیا کائنات کا یا مریضی فیض تھا سب تیری ذات کا</p>

<p>۱۰۰۰ بیتین برکت چویند خاک و رو چویند بیتین برکت چویند بیتین برکت چویند</p>	<p>۱۰۰۰ کیان نام سرور وہ بے سبب وہ بے سبب وہ بے سبب</p>	<p>۱۰۰۰ وہ بے سبب وہ بے سبب وہ بے سبب وہ بے سبب</p>
<p>۱۰۰۰ آفت کی این سی تھے نے چیز تاثر تھی یہ ترس ایم جیل کی</p>	<p>۱۰۰۰ صد مہ کب اوتے اٹھ سکے چویند چٹکے کلی تو حق کیلئے امار کا</p>	<p>۱۰۰۰ کیا ابروہ فیض جناب امیر سے منہ اپادہ بھی ڈھولے تھا آب کثیر</p>
<p>۱۰۰۰ پیکر چویند چویند چویند چویند</p>	<p>۱۰۰۰ اشادہ بے سبب رخت بند بے سبب رخت بند بے سبب</p>	<p>۱۰۰۰ تبی تھی سبب کوڑو کو بے سبب کوڑو کو بے سبب</p>
<p>۱۰۰۰ گلزار تھا کہ قدرت پروردگار تھی اس باغے بھی اکین زیادہ بہار تھی</p>	<p>۱۰۰۰ ایسی تھی مست بوکہ نہ بیل کو ہوش تھا افراط کو گلوں جس سبز پوش تھا</p>	<p>۱۰۰۰ برسا ہی تھی عطر اہواہر مستام پر موتی لٹاتے جاتے تھے مولا کے نام پر</p>
<p>۱۰۰۰ دور سے دور دور سے دور دور سے دور</p>	<p>۱۰۰۰ تھا کہ انتظا جناب تھا کہ انتظا جناب تھا کہ انتظا جناب</p>	<p>۱۰۰۰ قادر لطیف تھی ہر دور قادر لطیف تھی ہر دور قادر لطیف تھی ہر دور</p>
<p>۱۰۰۰ تازہ بہار اس بہن عطر باشر کی دیتی تھی خود غزال کو صدا دور باشر کی</p>	<p>۱۰۰۰ تھا ہر نہال و جد میں حسن شباب سے بہتر تھے دہنوں کے تھامے گلاب سے</p>	<p>۱۰۰۰ گو ہر جگہ رہی تھی عجب آب و تاب کے بھولوں کو نہ پڑتے تھے چھینے گلاب کے</p>

۱۰۰۰
بیتین برکت
بیتین برکت
بیتین برکت
بیتین برکت

<p>۱۰۷ تو نہ ہو کا تھا صفین میں ایک دیکھے ہمارے حسن تو نہ آئید مجھ سے تو نہ منع نور خدا و رب گنج بخش کیون نہ زبردستی ہوا پانی کا گھونٹ</p>	<p>۱۰۸ بھونکی ہو اسے سکر اندھ بھونکی دو حوض میں نے فیض سے گلشن کی جنت میں سبیل کو بھی کبھی نہ ہو کشتی سے اتر دیکھ تو امین کو</p>	<p>۱۰۹ تو نہ صلیب کی دروازہ کا بہار سلام شوق کا کوئی انداز اس جان ناسپید پر دم کو بھی ایک سے ہے ہر روز صبح و شام</p>
<p>۱۰۸ تا بندہ اتر تو گئے مبالغہ کن شان ہے یہ وجہ ہے کہ اسی زمین آسمان ہے</p>	<p>۱۰۹ لہر لیا دل اوس پہ ہر اک خوش صفا کا سکھے یہ سب کہ کولی چشمہ حیات کا</p>	<p>۱۱۰ حق بن دی ہے جسکو تر اشتیاق پر تیرا فراق مان کے مانے کی شاک ہے</p>
<p>۱۱۱ نور تجی قطر و قطر ہے آج بھی نابی صبی کے عطسے سدا گاہ ہے نہیں مضمی کو ہے استاد گاہ ہے سر عجب باریے ہونے ہے گاہ ہے</p>	<p>۱۱۲ وہ بوتان کہ ان گلشن بیان جست میں لال لب شہر ان کی زبان دیکھا یہ اجڑا کہ بعد جاہ و دولت آزار ہے سب بیان وہ بیک جہان</p>	<p>۱۱۳ پیشے یہ کہنے کے اپا دھڑکاڑ نبت اسد کمال پرتوی ہزار ہوئے حسن او عیاد آسمان کا یہ سب حضرت صاحبِ عالم ہزار</p>
<p>۱۱۴ پانی کو چاہ ہے کہ ملک آبر و کرین زعم زبون جو قلم عالم وضو کرین</p>	<p>۱۱۵ صورت مزین بھری ہوئی سوز و گداز کو مصرف و نماز میں عہد و نیاز سے</p>	<p>۱۱۶ فرمایا پوچھو تم سب ان کے مال کا صلح جواب دینگے تمہاری سوال کا</p>
<p>۱۱۶ کیا جان بیان ان کے اکھنڈ چشم کھنڈ کی حسن و صفا کھنڈ کوئی مچھلیاں نہ پانی کی کھنڈ شہر چرخ چشمہ آب تھا کھنڈ</p>	<p>۱۱۷ پوچھا جس نے تو تو ان کا شمار جانی میں میر حضرت صاحبِ کھنڈ نہیں مانی تھی قبر ہے وہ ایک ہزار نور کھنڈ کے کاپ کر کو زبان</p>	<p>۱۱۸ عالم نے خود کہا کہ جس کھنڈ نور علی کسی پیر کھنڈ عصمت علی شاہ کھنڈ پیشے خود دے کہے بیان کھنڈ</p>
<p>۱۱۹ پہنکار ہا ہون خون جگر ایک بحر میں مصرع ہیں سب لطیف مگر ایک بحر میں</p>	<p>۱۲۰ مان باپ خوش ہیں صلح اگر نور میں لب دُعائے مغفرت والدین کے</p>	<p>۱۲۱ طاعت عدا کی قرب شد کائنات کا تو شد تھا مغفرت کا ذخیرہ نجات کا</p>

۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱

<p>۱۲۱ بھگت میں شریں میں ایک ایک سلیس طرح پرک کو فو مال دل پر خود کی تو دیکھتی تھی دل پر غیبی سے کر کو مال</p>	<p>۱۲۲ میں ان بوجھ جو بالکل دل ہو گیا نور غیب سے وقت ہو گیا آپ کے دالکی ہو گیا رہا ہوں میں کہوت کو درو غدار</p>	<p>۱۲۳ رو میں دن تر پہن میں کئی ہر شے کچھ شفا رش آپ کہہ لیں نہ اب کند و دہم</p>
<p>۱۲۴ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۲۵ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۲۶ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>
<p>۱۲۷ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۲۸ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۲۹ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>
<p>۱۳۰ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۳۱ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۳۲ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>
<p>۱۳۳ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۳۴ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۳۵ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>
<p>۱۳۶ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۳۷ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>	<p>۱۳۸ میں جب سوال کیا زرب کیا لیکھ علی کا نام نہ سے طلب کیا</p>

۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸

<p>ایمان کی جگہ میں نہ ہو بیکوئی کی قوم کو نہ ہو لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>	<p>لے لے زور دے دو گے لڑے خا خا سے تن زدن توں لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>	<p>ایمان کی جگہ میں نہ ہو بیکوئی کی قوم کو نہ ہو لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>
<p>جنگ الشیچا ہے علی حق پر وہ ہے اب برق ذوالفقار ہے اور یہ گردہ</p>	<p>انبار دست و پا کے سر راہ ہو گھر بہتے طویل قدمی وہ کوتاہ ہو گھر</p>	<p>پشتی ہین شرک ہر انکی شرت میں باقی نہ چھوڑا ایک کو اس قوم رشت میں</p>
<p>ایمان کی جگہ میں نہ ہو بیکوئی کی قوم کو نہ ہو لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>	<p>لے لے زور دے دو گے لڑے خا خا سے تن زدن توں لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>	<p>ایمان کی جگہ میں نہ ہو بیکوئی کی قوم کو نہ ہو لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>
<p>گدرا ملاں طبع شہ نامدار کو اگر غضب میں کھینچ لیا ذوالفقار کو</p>	<p>تھی ضرب تیغ قمر کی آفت کا زور تھا لاسیف دلافا کا فرشتوں میں شور تھا</p>	<p>اتنا تو دیکھ کر تھے کہ تار چلتی تھی ہر بار برق شہ کے دہن نکلتی تھی</p>
<p>ایمان کی جگہ میں نہ ہو بیکوئی کی قوم کو نہ ہو لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>	<p>لے لے زور دے دو گے لڑے خا خا سے تن زدن توں لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>	<p>ایمان کی جگہ میں نہ ہو بیکوئی کی قوم کو نہ ہو لایا توں کچھ توں سے شریفی بیکوئی کی قوم کو نہ ہو</p>
<p>اوس آفتاب دین غضب کا جلال تھا اوس زمین شرق کا سب سے شوال تھا</p>	<p>مولائے سرگرمی کا نہ کچھ پیش دپس کیا اگر ہاری سینے پر ہاتھ اپنا مس کیا</p>	<p>پلٹے اُدھر سے شیر کے مائدہ محوم کے کی ذوالفقار میان میں قبضہ کو چوم کے</p>

<p>۵۵۷ اے زینب! چہ سب کوئی نہ جانے کی طرف سے چہ سب کوئی نہ جانے چاہے کہ جسے کی غیب کی غیب ہو کہ وہ میں ہیں پوچھا کہ غیب</p>	<p>۵۵۸ اے ملک سے ملک کی زبان بولیں حق کی زبان چہ سب کی زبان بولیں سچو چاہے جس نے جو آسمان بولیں سچو کہ کیا ایک کوئی مکان بولیں</p>	<p>۵۵۹ اے بے بیگم! تہا سب کی زبان بولیں کیا دانہ دہوئی کو چاہے کی زبان بولیں ملکیت شہیدہ اور عثمانی بولیں کی زبان بولیں کی زبان بولیں</p>
<p>۵۶۰ تھرا ہے میں قلب تو جہر در ہے گھر تو ہزاروں کوں غلاموں کو در ہے</p>	<p>۵۶۱ زخمی ہوں اور چھپاؤ ہوں سینہ زخمی بلبل میں ہوں کہ چھین لیا میرے ہنر</p>	<p>۵۶۲ راتوں کو بار بار آرخ انور کھلا رہا ڈھانپے رہا کسی بانوں اگر سر کھلا رہا</p>
<p>۵۶۳ اے اس کو صاحب کیم کی ملک کیا زمین سوار پاس در ب دینے غلامین کی ملک دینے غلامین کی ملک</p>	<p>۵۶۴ اے کوئی ملک کو دینا جہر در پیدل ہوں اور کوئی کو دینا جہر در زخم زبان آٹھا ہوں درد افکار ہوں کی زبان اختیار ہے اختیار ہوں</p>	<p>۵۶۵ اے غلام میری ملک کی ملک اے غلام میری ملک کی ملک زبان خون جگر میری ملک کی ملک زبان خون جگر میری ملک کی ملک</p>
<p>۵۶۶ اے ہونے زمین پر سو آسمان ہوں اتر کر وہیں سوار سے تھے جہان ترک</p>	<p>۵۶۷ میری طرف سے کون اسیر بلا بندھا وہ مالک ارقابوں جہاں گلا بندھا</p>	<p>۵۶۸ یہ علم ہے جہت یہ قسم بیسب بندھا ملواریں سے نہ رہے لگی کیا غضب بندھا</p>
<p>۵۶۹ اے بے بیگم! تہا سب کوئی نہ جانے کی طرف سے چہ سب کوئی نہ جانے چاہے کہ جسے کی غیب کی غیب ہو کہ وہ میں ہیں پوچھا کہ غیب</p>	<p>۵۷۰ اے ملک سے ملک کی زبان بولیں حق کی زبان چہ سب کی زبان بولیں سچو چاہے جس نے جو آسمان بولیں سچو کہ کیا ایک کوئی مکان بولیں</p>	<p>۵۷۱ اے بے بیگم! تہا سب کوئی نہ جانے کی طرف سے چہ سب کوئی نہ جانے چاہے کہ جسے کی غیب کی غیب ہو کہ وہ میں ہیں پوچھا کہ غیب</p>
<p>۵۷۲ چاہوں تو نہ فلک کو دکھاؤں اس طرح جاؤں ہزار بار پھر آؤں اس طرح</p>	<p>۵۷۳ آفت میں مبتلا ہوں شہ انس و جن کو نان جو میں بھی ملتی ہو دو تین کو</p>	<p>۵۷۴ ذمت علی کے غم نہ ہوں مگر ہو خالی ہو گھر و سنے ہو سنے ہو</p>

<p>۱۶۱ ہر موت بعد ازین دعا بموجب عالم بر دل کو بخشن مریخی ای فریب اگر الفت نیست آس چو کشت چرخ</p>	<p>۱۶۲ نور جان کا دم دہم خون ہونے والے دفعہ جان کا دم دہم خون ہونے والے</p>	<p>۱۶۳ لا تھارین عنہ ملا کر ہی زمین نخل چھڑا کر نخل چھڑا کر</p>
<p>۱۶۴ زخمی ہوں دنگد کھتہ ہوں خائف گواہ ہے کہ علی برنار ہوں</p>	<p>۱۶۵ مولیٰ نذر کو گرا شک یہ روز دار آپ کے پسے کو آفرین</p>	<p>۱۶۶ گرا ہے زخم دق امام سر سے ٹپک رہا ہے امو جانازیر</p>
<p>۱۶۷ اگر دل کی تیری اگر دل کی تیری اگر دل کی تیری</p>	<p>۱۶۸ عالم سے غیر کے تلاو جب لگی تو عالم سے غیر کے</p>	<p>۱۶۹ لا کر جو ہاتھ باندھ قابل پر سکر کے نظر کی امام نے</p>
<p>۱۷۰ عالم میں خاک یہ زندگی ہے عالم میں خاک</p>	<p>۱۷۱ یہ زندگی ہے نکلی تو دم کے یہ زندگی ہے</p>	<p>۱۷۲ اگر دل کی تیری اگر دل کی تیری اگر دل کی تیری</p>

نور جان کا دم دہم

<p>ایک کمان کو شیریں دینا بازو تھا جب نصرت زینب اکبر مکہ پر کھڑے حاضر ہوئے خوشتر تو دولت کو بیاہ کر دیا اہل مدین</p>	<p>ایک عالم کو سب سے پہلے دو تونین علی کو سب سے پہلے نیت سے اس کی کون کون رکھ دینے پاؤں کو چھو کر عاجز تھے امام دوعالم جھکا کر</p>	<p>ایک عالم چھاپا کوئی خیر کرار اولوں اور ذرات اخلاص اولوں سچ حسن نیک کے دلدار اولوں سے اور تین کس دلوں بار اولوں</p>
<p>تین علم کئے ہوئے بید رساتھ دوسرے گیکین طوق تھے رہیں ہاتھ</p>	<p>آواز کئے روئے تو زینب کے مین کی ہر بار تھی حسن سفارش حسین کی</p>	<p>بندوں کو صبر چاہیے خالق کی ہاڑ سو نہ تھیں خداؤں کے پناہ میں</p>
<p>ایک عالم کو سب سے پہلے دو تونین علی کو سب سے پہلے نیت سے اس کی کون کون رکھ دینے پاؤں کو چھو کر عاجز تھے امام دوعالم جھکا کر</p>	<p>ایک عالم کو سب سے پہلے دو تونین علی کو سب سے پہلے نیت سے اس کی کون کون رکھ دینے پاؤں کو چھو کر عاجز تھے امام دوعالم جھکا کر</p>	<p>ایک عالم کو سب سے پہلے دو تونین علی کو سب سے پہلے نیت سے اس کی کون کون رکھ دینے پاؤں کو چھو کر عاجز تھے امام دوعالم جھکا کر</p>
<p>مولا کھڑے تھے پاس بندے رہا ہاتھ اڑنے کھول دو یہ نہ کھلا زبان</p>	<p>اچھا ہوں اتوں یہ عبت بقرہ کھانا انھیں کھلاؤ کہ سب روزہ دارین</p>	<p>داحرہ تاشکارا جمل شیر ہو گیا پچھلے کو شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا</p>
<p>ایک عالم کو سب سے پہلے دو تونین علی کو سب سے پہلے نیت سے اس کی کون کون رکھ دینے پاؤں کو چھو کر عاجز تھے امام دوعالم جھکا کر</p>	<p>ایک عالم کو سب سے پہلے دو تونین علی کو سب سے پہلے نیت سے اس کی کون کون رکھ دینے پاؤں کو چھو کر عاجز تھے امام دوعالم جھکا کر</p>	<p>ایک عالم کو سب سے پہلے دو تونین علی کو سب سے پہلے نیت سے اس کی کون کون رکھ دینے پاؤں کو چھو کر عاجز تھے امام دوعالم جھکا کر</p>
<p>دیکھا جو سر کا زخم جگر تھرا کب عباس نامدار کی مان کو غش آ گیا</p>	<p>دعوت علی کی کج ہو گھر میں اذکر روزہ گھلیگا ساتھ رسالت پناہ کے</p>	<p>لکھو پکار تھے ہوید اشرف مر گئے میں راندا ہو گئی اسد اللہ مر گئے</p>

<p>مصلحت وہی تو نثار کبھی ہے کھڑے ہوئے پہ پہ پہ پہ پہ پہ سب گھر تیار ہو گیا ہے سو فیض انور ہوئی بن و دیبا</p>	<p>مصلحت ایو اب جان ہو گئے کے گھر پیشی شام سے چھوٹن تیار عاشق سر سے ہر سہ پہر آؤں سر صاحبے صورت کھجور</p>	<p>مصلحت بن کج اب تیرے ایک پیر کیا ہو گیا چاہندہ الامیر زیب یک خوش خوشی کشی کشی کب شو غلام اسے شہنشاہی</p>
<p>مصلحت ہے بزمین پشور ہر ہر کی لاش ہے کیون سیو ہی مرے آقا کی لاش ہے</p>	<p>مصلحت ہتیار سچ کے جنگ پر طیار ہو گیا ڈلڈل پہ صدقہ ہو گئی اسوار ہوئی</p>	<p>مصلحت کلمہ مومن حواس نہ فقہ میں ہوش تھا لاشے کے گرد گریہ و ماتم کا ہوش تھا</p>
<p>مصلحت انہی کی جنت میں تیرے پیر نہیں ہر عبادت سے تو کین اویز کین پوچھا ہے مرا جانے خبر پہنی خادم سے ایک اچھا کھجور</p>	<p>مصلحت انج ہو گیا پوچھا تھا جان تو آپ کو غلام بن ہو گیا ہم جی بے داری ہو گیا بہنو جواب دینی کر دروزان</p>	<p>مصلحت یونوں کے سر کوئی کج چار ہم جن چکے ہیں کیا دوان کج چار اگر تیرا بیٹا ہے خوش باتیان مقبول مرقعی تیرا ہی فانیان</p>
<p>مصلحت کس کچھ نہرو اسے شہ والا کیا ہمیں یہی شاردن یہ کیسا یا ہمیں</p>	<p>مصلحت یہ بے پرد حضور کے رونے کو آئی کہ حضرت نے آج کو نسی بستی بسائی کہ</p>	<p>مصلحت لطف علی سے طے ہوا رستہ مرا کا بس رہی ہی تھے تیری بساط کا</p>
<p>مصلحت اب کون کون کون سے ابابک اب کون کون کون سے ابابک یہ کون کون کون سے ابابک نہشت کون کون کون سے ابابک</p>	<p>مصلحت کس کس میں چلے گئے ابابک ڈر کمان حضور کا بستر کمان ہوا مادات کا بوٹ لیکنے قافلہ سیاہی کا کوئی نہ سیدان ہوا</p>	<p>مصلحت ساجی پہلے کج تو سب کی غمخواری کر دشمن کی بیوس نہ دل انزاری کر دشمن کی الفت کا خیال ہر دم سے احباب کی ہوا داری کر</p>

<p>۴۱ انسان کیلئے کتنا فربہ ہلکا ہو اندر دالم ہونی کا مندی بن کر کچھ کم ہونی کا نہایت قیامت بر سر ہونی کا</p>	<p>۴۲ پسین چلی شہ یازد و شہ جیونہ ریا کوئی آوارہ وطن ہو نور سے بکرے نہ سار کا بھون نور سے بکرے نہ سار کا بھون</p>	<p>۴۳ نور سے بکرے نہ سار کا بھون نور سے بکرے نہ سار کا بھون نور سے بکرے نہ سار کا بھون نور سے بکرے نہ سار کا بھون</p>
<p>۴۴ غریب بن چمن سے جس وفا شکرت گر تخت سلیمان ہو تو چراغ سے بدتر</p>	<p>۴۵ اگر تو کیا الم سید سجاد سے پوچھو ایڑا سے سفر مستقیم شاد سے پوچھو</p>	<p>۴۶ تھا زخم دفا من پر وہ ایک ایک بد تھا یاشم مظلوم تھے با سر ہڈا تھا</p>
<p>۴۷ ہر گام پہ چپون سے چھلک پڑو ہین شہن کی طرح رنجہ نیک پڑتے ہین کنو</p>	<p>۴۸ پہلے خوشی طاعت شاد مرنی کی آخر کو سلمانوں نے پیمان شکنی کی</p>	<p>۴۹ آتش میں لب خشک خامہ چاند مانی کیونچ غلب شاد کو لکھا یہ تعلق تھا</p>
<p>۵۰ جہاں ساری کچھ کچھ کچھ جہاں ساری کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۱ جہاں ساری کچھ کچھ کچھ جہاں ساری کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۲ جہاں ساری کچھ کچھ کچھ جہاں ساری کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۵۳ کچھ ہے کہ غم ہو مٹی سخت الم ہے پھر آنے کی امید نہ ہو جب سے تم</p>	<p>۵۴ انوں میں پر جہان ایک جا کی تھا لواریں چڑھیں سانپہ مہمان کی خاطر</p>	<p>۵۵ تھا وقت شب اور تازہ صحبت پیشی ایک ایک مٹی کی تھی تیار</p>

۱۰۰

<p>۱۰۱ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۰۲ جہانم دوزخ میں نہ دوزخ میں نہ جہانم جہانم دوزخ میں نہ دوزخ میں نہ جہانم</p>	<p>۱۰۳ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>
<p>۱۰۴ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۰۵ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۰۶ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>
<p>۱۰۷ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۰۸ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۰۹ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>
<p>۱۱۰ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۱۱ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۱۲ موت آئی کہ سوقت کہ پیدا نہیں کوئی لاش بھی اودھانے کو ہمارا نہیں کوئی</p>

نورِ حق میں نہ ہوگا کبھی پوچھنے کے

<p>۴۱۷ کیا چو گیتی کی کوئی نیک بر خاتم ز جانیکیے ہم بھی گیتی کی نیک نام کی عقل غنیفہ زرد و عاجز و ناتوان</p>	<p>۴۱۸ اے دل و جان بگو تاں بگو تاں مات ملک کردن در انون قریب رکودین گمان کو خنجر و دامن میر کی سون کی سون</p>	<p>۴۱۹ یہ کہتا ہے تو سفید بکری نم خشت مشک و مشکینہ پارسیان از کشتی تھری غارت کروان برفیون کو از پیری</p>
<p>۴۲۰ کیا چو گیتی ہے نام جلاہم غبار کا مظلوم ہوں محتاج ہوں بندہ ہوں خدا کا</p>	<p>۴۲۱ پوچھے نہ کوئی ریح امام ازلی کو قام رکھے اشتر حسین ابن علی کو</p>	<p>۴۲۲ تو آقا مرے ان باب کا آقا لو تڑی ہو میں یہ مگر تو ہے مگر آقا</p>
<p>۴۲۳ رستہ ہر مجاہد ہے جو بجا عوسہ و شاہ خف خدایا جانی ہے حسین ابن علی تسے بن مجاہد بن عقیل</p>	<p>۴۲۴ خاکسین و درمختوب ابا بن کمال ہی تھیں غیر کہ نہ دھڑلانی تو ہیں تسے از زمین دان تو ہیں</p>	<p>۴۲۵ یکے مری از تو دم پر نکسین سبک لے پیر بجز دگر تصدق ہوں ماہ نو از زمین لیک جو زمین</p>
<p>۴۲۶ میں اطمینان باد شہ کون و مکان ہوں میں ہر جا ہاں سلیمان جہاں ہوں</p>	<p>۴۲۷ ہو دیکھے تم سبط رسول عوی پر رب و دجہان رحم کرے آل نبی کو</p>	<p>۴۲۸ کسی تھی کہ نور سحر اس رات میں پایا پایا تمہیں کیا خضر کو ظلمات میں پایا</p>
<p>۴۲۹ کئی خشت کا فونیون سب چھپے ہیں گون و گون لاکھوں میں غر و دامن کو جان کا زینت ہے اب تو ہم اس تیر</p>	<p>۴۳۰ یکجا ہوا چادر و گرمی اجا بیگے سب باغی کر وہ پھول کی خوشی کی گرمی کی ملکج کہ ہو دوپ کی گرمی کی</p>	<p>۴۳۱ اک جو بکینہ وین چو شین آرام سے کم کو بان لائے شجایا کھا بھی رہے کے بے خور کو شب نصف کی خیر چو شین</p>
<p>۴۳۲ یاد رہیں ہم نہیں غبار نہیں ہے نزع ہے یہ اور کوئی مددگار نہیں ہے</p>	<p>۴۳۳ رستے میں کہیں غنچہ خاطر نہ ملو گا مر جائیں گے پانی جو کسی جانے گا</p>	<p>۴۳۴ مرد و دھڑا دسک دنیا و عین تھا تھا نام بلال اوسکا گرد شمن دین تھا</p>

<p>۳۲ دیکھا جیتا کہ زردی و کج احوال جس میں بھی جاتی گر گزائی ہوا پوچھا جب اس کا تو فیض بھی نہ نظر کچھ نہیں بھی نہیں تو کیوں کر</p>	<p>۳۳ جاگر تیرا دی ہونا دی خطا میں تھا یہ سب میں کہ شکل خاکدرا میں گیا میں زیادہ اور یہ کیا اگر کوئی نہ جھکا ہے گھٹکا رجا</p>	<p>۳۴ تو میں نے اپنے بن شمس کو خدا دی جانے نہ جا کر غدار کوک بار خاک کے ساتھ اُس کے کوئی سوا فانہ و سرت فانی و عود ہوا</p>
<p>کیا اہل وفا تھی کہ نہ بتلائی تھی طوم منہ زرد تھا اور سیدی تھی طوم</p>	<p>داسر بڑی عرت و توقیر ملی جو اُسکو بکڑا دے اُسے جاگیر ملی</p>	<p>چکاتے ہوئے خنجر دشمن و شان بس گھیر لیا جا کے فیض کے مکان کو</p>
<p>۳۵ بہ جھکا کے جانے اُنکا کرتاجا بان بولی کہ جا کر کجا کو نہیں کھار گلا لشکر کی سہی چو کر انسو نہایت حال اس کی</p>	<p>۳۶ پوشیدہ چو شمس کو کھٹکے جا غیر جہنم کہ نہ بجا دیو کا کر در دین اس کو داسر کو کجا نہایت کو کجا کو کجا</p>	<p>۳۷ تو نے ہی کیا صلیبی شمس کی جیسے کہ یہ سب میں اس کے آہ کہ کما کما سے اس کا غم گمان نہایت میں اس کا غم گمان</p>
<p>بھر جوڑ کہ ہاتھوں کو یہ بولی وہ شقی سو شرمندہ نہ کیونکے زہر اونی سے</p>	<p>۳۸ پہلوں کے گئے رہی کہ پھندہ زمین مہینے مر کر بھی نہ زندا کی مصیبت سے چھٹکے</p>	<p>۳۹ قد مون کے چوٹی تو گما اب نہ چل کر تکلیف جو کچھ دی تھے میں نے وہ چل کر</p>
<p>۴۰ سب گہ لیا اس کو کوئی نہ خدا باز نہ غم نہ ہوئی عالم میں خدا سب میں آدم آٹھ کے گیا کجا یوں کہ ماری کر سب میں</p>	<p>۴۱ میں نے عالم کے عین کو تو کہ کا یہ میں میں جو خدا حسرت کہ میں نے خدا کو کجا یوں کہ ماری کر سب میں</p>	<p>۴۲ تو کہ کے یہ باہر سے اس کے بیشے کوئی آتا ہے عین میں بیشے نہ ہا ہا میں شمس میں یوں کہ ماری کر سب میں</p>
<p>حاضر جو ہوگا تو مزادوں کا بھلا کر جھٹنے رو سائیا کہ ہیں سب جھونکر</p>	<p>۴۳ جاسکا گمان مضطر و غم دیدہ ہے سلم کل رات گھر میں مگر پوشیدہ ہے سلم</p>	<p>۴۴ چھایا ہوا تھا رب حق ایک ایک عین عالم کو دم شمشیر کا تھا چین حسین</p>

[illegible]

<p>۱۴۴ سکھنے کے کما بے غنایں قنچہ پودوں کے چھوٹے غنچے حاکم کی سچائی اور غنچے کی چھوٹے غنچے کا جھکا کر لکھیں</p>	<p>۱۴۵ حکیم زاد کے جیبا جیبا گڑبڑ سے ہزار دراز کے بیست غنچے کوئی اور کوئی کے کین گرو اور کین</p>	<p>۱۴۶ پلو و حقین نظر سے غنچے علون کو لکھتے غنچے سچی لکھتے غنچے میں غنچے کی جہنم قنچہ</p>
<p>۱۴۷ کھا ہر ہے وہ غنچے میں جو کچھ جوڑا میں بھی تو سزا دون تمہیں اس گرد غنچے</p>	<p>۱۴۸ جل جل کر جن کوئی غنچے میں بدی تھوڑا نہ تھی برق جلال احمر تھی</p>	<p>۱۴۹ اس برق کے غنچے میں کیا اپنی خطا ترکش یہ جلا ہاتھ کہ اس جان ہوا ہے</p>
<p>۱۵۰ کھانے اور نوکری کی دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز</p>	<p>۱۵۱ دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز</p>	<p>۱۵۲ بڑی کی کسی غنچہ دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز</p>
<p>۱۵۳ ہے آخری اس قدر اول کی لڑائی دیکھو شہ والا کے ہر اول کی لڑائی</p>	<p>۱۵۴ رہشہ تھاسرا بامین یہ بیدار گروں کے ہاتھوں سے چٹے جاتے تھے دستے ہر دن کے</p>	<p>۱۵۵ پر زہ ہوا مغربھی سیہ رد کی سپر بھی نیزہ بھی قلم ہو سکے گرا خاک پر سر بھی</p>
<p>۱۵۶ نیا چنگاروں کا غنچہ نیوں کو علم کے غنچے غازی جی کی غنچے پھر کرک لوت چکر غنچہ</p>	<p>۱۵۷ دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز</p>	<p>۱۵۸ پانچو جہم میں چنگار دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز دو غنچے غنچہ دراز</p>
<p>۱۵۹ مر جائیگے دعوے جو نہیں جنگ جلد کا اس تیج کا پھل ڈالہ رکھا ہوا جل کا</p>	<p>۱۶۰ بجائی تھی رنگ و خون جم حدو کا دھبہ بھی نہ منہ پر نظر آتا تھا لہو کا</p>	<p>۱۶۱ جلتا ہوا دل کب وہ تم لاؤں زبان پر منہ آگ کا برسا دیا اُدس سوختہ جان پر</p>

<p>۱۰۰ خاک و گل سے بنی نہایت چو شکر کہ ہو تو نہ کہے اسے خبر نورانی بل بل ہو یا برون سہل اور سانسے سے نہ پچھا کھم جو</p>	<p>۱۰۱ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>	<p>۱۰۲ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>
<p>۱۰۳ کیون گرنہ پڑا جٹ کو فلک آ زمین سب لب جان بخش گرے کٹ کر زین اوس پانی کو منہ سے جگایا تو لہو تھا بازو کو سہم گار جو باندھو تھے رس سے</p>	<p>۱۰۴ کیون گرنہ پڑا جٹ کو فلک آ زمین سب لب جان بخش گرے کٹ کر زین اوس پانی کو منہ سے جگایا تو لہو تھا بازو کو سہم گار جو باندھو تھے رس سے</p>	<p>۱۰۵ کیون گرنہ پڑا جٹ کو فلک آ زمین سب لب جان بخش گرے کٹ کر زین اوس پانی کو منہ سے جگایا تو لہو تھا بازو کو سہم گار جو باندھو تھے رس سے</p>
<p>۱۰۶ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>	<p>۱۰۷ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>	<p>۱۰۸ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>
<p>۱۰۹ دنیا سے کھو غلہ کوئی دم میں سفر ہے یاں ہم پر جو کچھ بگئی کیا او کو خبر ہے فرمایا کہ ثابت ہوا پایا کسی مرتبے اب ساقی کوثر ہمیں سیراب کرنے</p>	<p>۱۱۰ دنیا سے کھو غلہ کوئی دم میں سفر ہے یاں ہم پر جو کچھ بگئی کیا او کو خبر ہے فرمایا کہ ثابت ہوا پایا کسی مرتبے اب ساقی کوثر ہمیں سیراب کرنے</p>	<p>۱۱۱ دنیا سے کھو غلہ کوئی دم میں سفر ہے یاں ہم پر جو کچھ بگئی کیا او کو خبر ہے فرمایا کہ ثابت ہوا پایا کسی مرتبے اب ساقی کوثر ہمیں سیراب کرنے</p>
<p>۱۱۲ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>	<p>۱۱۳ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>	<p>۱۱۴ خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو خاک و گل سے بنی نہایت چو</p>
<p>۱۱۵ اعدا سے کہا دلین دراز جسم کو جا غش آتا ہر پانی مجھے تھوڑا سا بلاد زرغ میں لعینوں کو دلیر کیا افسوس رد باہو کے قابو میں وہ شیرم گیا افسوس</p>	<p>۱۱۶ اعدا سے کہا دلین دراز جسم کو جا غش آتا ہر پانی مجھے تھوڑا سا بلاد زرغ میں لعینوں کو دلیر کیا افسوس رد باہو کے قابو میں وہ شیرم گیا افسوس</p>	<p>۱۱۷ اعدا سے کہا دلین دراز جسم کو جا غش آتا ہر پانی مجھے تھوڑا سا بلاد زرغ میں لعینوں کو دلیر کیا افسوس رد باہو کے قابو میں وہ شیرم گیا افسوس</p>

<p>۶۱۵ زہرا کا مطلب دنیا نہیں ہے ذرا سے روز و رات کا ہر لمحہ راضی مری زلف ہو کر اپنے ہاتھ منگو ہے آنت کی لہریں</p>	<p>۶۱۶ بولا سر سے تب ماں کا علم سننے میں دیکھ کر غصے کی بجائے نہایت کچھ اس میں غصے نہیں تھا نہایت کچھ اس میں غصے نہیں تھا</p>	<p>۶۱۷ غم سے غصے سے بہت کچھ رزق میں غصے سے بہت کچھ ہونے میں غصے سے بہت کچھ ہونے میں غصے سے بہت کچھ</p>
<p>۶۱۸ واسطہ راہہ بھی نمایاں کے سفر کا خط سیر کو دن بھیجے تو کیا قصداں کا</p>	<p>۶۱۹ مسلم سے کہا دین جو حسرت کا وہ سنا ہو نہیں جو کچھ کہ وصیت ہو وہ کیا</p>	<p>۶۲۰ آزار اُسے وہی صورت نہیں تو دشمن کے بھی مردے کو اذیت نہیں</p>
<p>۶۲۱ زلف نہ تھے شوق و راہ کا زلف سوجان سے تین زبان سر جاکم ڈر سے تباہی کا نہ مرنے کا ہر قسم بہت مرگم کہ بے دردی ہو</p>	<p>۶۲۲ سلم نے کہا اس یاد میں نہ تھا اس میں تین تین میں نہیں تھا تو جی کے شوق سے ہر اہل بے دردی کے ہر اہل</p>	<p>۶۲۳ تیرے ہی جی میں نہ تھا سن غصے اور اذیت کا ہر قسم غصے کو کھنکھارے جاکم بے دردی کے ہر اہل</p>
<p>۶۲۴ تنہائی کا صدمہ نہایت مری کو تجویز کر دن بہ وصیت میں کسی کو</p>	<p>۶۲۵ کچھ غم نہیں پھر سرنہ اگر تن پر رہے گا یہ تو جو گر نہ تری گردن پر رہے گا</p>	<p>۶۲۶ کیا دکھ نہ سے کون سا آزار نہ دکھا پر حیف کہ حضرت کو چہ اکیار نہ دکھا</p>
<p>۶۲۷ عالم نے کہا دین میں ان کی دیکھا ہے حسرت کو شکر نہ ہو فرما کر انہیں سے جسے پاس ثابت سچ اسے جو کچھ کہ دن بھر ہو</p>	<p>۶۲۸ اور وہ سو جاوے گا قہر کا نام پہنچنے سے قہر سے سو درد کا نام زفا ہو لاشہ کو کہ ہر اہل کا نام پس میں در تو جلا ہو مجھ کا نام</p>	<p>۶۲۹ ہم قہر میں حسرت سے نہ جاوے گا ہر اہل کے ہر اہل کا نام ہر اہل کے ہر اہل کا نام ہر اہل کے ہر اہل کا نام</p>
<p>۶۳۰ ظالم کو عداوت جتنی سرور کی طرف سے منہ پھر لیا سلم بے پر کی طرف سے</p>	<p>۶۳۱ اک روز زمانہ سے گزرنا ہے مجھ کو یہ کچھ نہ قصور اس میں کہ مرنا ہے مجھ کو</p>	<p>۶۳۲ لیکن بھلا مرگ کا غم کچھ نہیں جگو فکر آپ کی ہے اپنا الم کچھ نہیں جگو</p>

<p>۴۱۷ ہوئے ہیں اور میں نے اپنے حکم تحتیاً لٹ جائیگا مگر جو بار فانی ہو کر رہے گا وہاں سے نہیں ہوتا ہے</p>	<p>۴۱۸ برہم ہو کر دیکھ کر چلے جا کر شامی تھا کوئی سخت دل دور نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>	<p>۴۱۹ جو کہ تو کھا اناجی بنا کر پاسے ہو تو اپنی بھی دینا پہنچا جو دنیا ہو کر تو نہا نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>
<p>دل لگایا اور سینے سے منہ کو جکڑا تھڑاتا ہوا کوٹھے سے بیٹھے اور آیا</p>	<p>چندر کو رو دلا روح جلد پرست کر تو باکے مرثیہ بکس کو تم کر</p>	<p>آج ہوئی اجل وقت ہو دنیا کو سفر کا شوق ہو وان اس زیاد آئے سر کا</p>
<p>۴۲۰ گاہ پہ تپ گیا در سجاد اور اسے بھی جا کر چلے جیاد سیلو سے صلا کی گزرا دینا نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>	<p>۴۲۱ کا فحاشہ اس کا کر کوئی عکاس بقوت و ظفر فحاشہ کو گوارا دے انعام جو باقی ہے تو قرآن مجید نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>	<p>۴۲۲ دور کے ذرا دیکھ لیا دل سے جیسے تپ گیا دینا پانی کو خوش تپ گیا دینا نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>
<p>۴۲۳ نہیں مل انگشت بدندان نظر آئے محبوب لایا جا کر گریبان نظر آئے</p>	<p>تھا بغض ملی او کو ہر اک حق کے کئی ڈرتا تھا خدا سے نہ بنی سوز غلی</p>	<p>مارا مجھے دوری نے امام ازی کی حسرت ہم ملاقات حسین ابن علی کی</p>
<p>۴۲۴ ہر ایک کا کلمات حق سے میرا ہر ایک کی سنی ہے حالت کسی کی نہ پہنچا ہے نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>	<p>۴۲۵ تھا بیکرہ اور دیکھ کر نزدیک میں تھا کہ کھینچو نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>	<p>۴۲۶ نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر نہیں لایا آئے وہ دیکھ کر</p>
<p>۴۲۷ یا غضب ابرو و غفار میں ناری ٹھنڈی ہو اعضا تو گرا نار میں ناری</p>	<p>۴۲۸ اوقت غنیمت، جو وقفہ کوئی مل ہے دست ملک الموت مری تیغ کا پھل ہے</p>	<p>۴۲۹ اس ظلم سے باز آجو خدا کا جھوڑ ہے ظالم مرے ظلم پر ہر ہاتھ سپر ہے</p>

اللہ

<p>۱۰۰ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۰۱ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۰۲ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>
<p>۱۰۳ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۰۴ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۰۵ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>
<p>۱۰۶ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۰۷ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۰۸ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>
<p>۱۰۹ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۱۰ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۱۱ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>
<p>۱۱۲ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۱۳ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۱۴ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>
<p>۱۱۵ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۱۶ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۱۷ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>
<p>۱۱۸ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۱۹ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۲۰ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>
<p>۱۲۱ خون سر پہ لے چوڑی دارہ ملن کرانڈہ عباس دلا در کی بہن کم</p>	<p>۱۲۲ مستلم تر شہزادہ اسحاق کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>	<p>۱۲۳ ابو ذوال ابی شاہ کی مستلم تر شہزادہ اسحاق کی</p>

کجب کہ پوچھنا تو فی نہ ہو
 اور ہر سے بھی بے اعتنائی ہوئی
 کسمی شاہ کے روسے انور کی وجہ
 کیا ہی بن بھی روشتنائی ہوئی
 کیا قیل و قول میں شیخ کو
 کیا بیونج کہ پوچھائی ہوئی
 کسے اوج و قبال خبری
 کہ نہ بار بار رسانی ہوئی
 ہوا در گردن سے بارگاہ
 چائے گی سہرا آئی ہوئی
 بنوئے باہر جب کے ٹھوکرے
 اہیوت شہنشاہی ہوئی
 عجب آئینہ کے بیونج کا دل
 غبار اٹھ گیا اور صفائی ہوئی

یہ زیادہ کرتی تھی روح قبول
 کہ خائن مری ب کمانی ہوئی
 دم قح سے خشک ہے غضب
 جگے مری باہل صفائی ہوئی
 کل آئی مری کے قتل شاہ
 یہ تیاب زمر کی جانی ہوئی
 چار سے آدم سے توب کر حسین
 شمر کی گھایان کہ چائی ہوئی
 سلا مانجانی تھیں سے بہن
 قیامت ملک اب بدائی ہوئی
 کما شہر سے دیان نہ ہوئی بھی
 یہ بستی ماری بسائی ہوئی
 یہ کھٹے کھان لاشہ شاہ
 فانی کہ تھے بدائی ہوئی

کما شہر نے سوار گردن کیون فخر
 اری خاک بھی کر لائی ہوئی
 پلا تھا جو خوش زمر میں
 اسی قح پہنچ آرائی ہوئی
 بنوئے بڑا ظلمت دار علی
 وہ رات سپینچ کمانی ہوئی
 شہر کے کافر سلیمان ہوا
 یہ سہرے پوچھائی ہوئی
 کسے شہر نے یون کینے کے ہاتھ
 کہ بون ساری کلائی ہوئی
 نہ چوئی نصیب کے وہ چوئی
 جب آئی اہل تب رہائی ہوئی
 اسی در کی ٹوش گرائی کرو
 جوان سب کی حاجت دوائی ہوئی

<p>موتوں موت شہد کوئی دم نہ ہو موتوں موت شہد کوئی دم نہ ہو موتوں موت شہد کوئی دم نہ ہو</p>	<p>نہیں شکت دست و خان شہد نہیں شکت دست و خان شہد نہیں شکت دست و خان شہد</p>	<p>کسی کشتی سے نہ بونچ سکا کسی کشتی سے نہ بونچ سکا کسی کشتی سے نہ بونچ سکا</p>
<p>ساقی مجھاد سے پیاس نہرا بختیم کو ساقی مجھاد سے پیاس نہرا بختیم کو ساقی مجھاد سے پیاس نہرا بختیم کو</p>	<p>پچھے ہٹا کے پاؤں کو تھیں علم نہ پچھے ہٹا کے پاؤں کو تھیں علم نہ پچھے ہٹا کے پاؤں کو تھیں علم نہ</p>	<p>کیا ہو گا علم ابن زیاد ذلیل سے کیا ہو گا علم ابن زیاد ذلیل سے کیا ہو گا علم ابن زیاد ذلیل سے</p>
<p>نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام</p>	<p>نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام</p>	<p>نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام</p>
<p>ساک دیا مرگ کے لیتے ہیں کچھ ساک دیا مرگ کے لیتے ہیں کچھ ساک دیا مرگ کے لیتے ہیں کچھ</p>	<p>شاہی کی اور نہ ملک کی کچھ احتیاج شاہی کی اور نہ ملک کی کچھ احتیاج شاہی کی اور نہ ملک کی کچھ احتیاج</p>	<p>جلوہ ہوا اس بوا دین بھی حق کے لڑکا جلوہ ہوا اس بوا دین بھی حق کے لڑکا جلوہ ہوا اس بوا دین بھی حق کے لڑکا</p>
<p>نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام</p>	<p>نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام</p>	<p>نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام نہیں عین راہ میں روکا نام</p>
<p>اٹکا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو اٹکا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو اٹکا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو</p>	<p>پاس میں عین کے نامیٹ رہا کجا پاس میں عین کے نامیٹ رہا کجا پاس میں عین کے نامیٹ رہا کجا</p>	<p>ہے مستعد یزید شکر فساد پر ہے مستعد یزید شکر فساد پر ہے مستعد یزید شکر فساد پر</p>

<p>۱۰۰ سین کو کلام شہنشاہ کو کافیا شائع شدہ نامور کس عرض یہ اور اس کے لیے ایصال نامت کی تجاویز</p>	<p>۱۰۱ شاہان بی</p>	<p>۱۰۲ دولت علیہ السلام غیر بی</p>
<p>۱۰۳ اگاہ ہیں ام تو ان کے حالوں سے واقع ہوں قاصد نہ خط لکھنے والوں داخل ہوں تو وقت میں نہ نہ میں عار ہوں نہ بی بی بی</p>	<p>۱۰۴ لین بیان جو بی بی بی بی بی ماکر در زید پر بی</p>	<p>۱۰۵ ہو جائے ہر جنگ اگر کم آپ کا لے لین ہیں ہم اُنے عوض اپنے کا بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>
<p>۱۰۶ مطلب جنگ سے ہی مجھے فساد پھر جایگا پوچھ کے ابن زیاد سے بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۱۰۷ لشکر شکن علی کو دیروں کہ تھیں اک طفل او کو کافی بی</p>	<p>۱۰۸ روتی ہیں نبت فاطمہ اندوہ و پاس ہٹ جا سکا رامو کے گھوڑے کے پاس بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>
<p>۱۰۹ ہم سب میں شیر اکی سے شیر کے یہ بھی کسی کا منہ ہے کہ لیا کر کے بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۱۱۰ سب جاہلین شہد ہ پروانہ لین مکار بر شقی ہے دعا باز ہے لین بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۱۱۱ پرزے ابھی وادین جو حکم حضور ہو کمدی لب لب رسلا سے انکر کو دور ہو بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>

<p>۱۷۱ خونے کے لاکھ خونست کی طرح خون فدا کر دینا اگرچہ جبر سے اس کا خون سیرک و بربان سلخ و دیو کو</p>	<p>۱۷۲ یہاں کوٹھنے کے بڑا بوجھ خینے میں ہو کیا دل تو غم ہر کسی پرین کہ باشا نامور ہر کسی پرین کہ بوجھ</p>	<p>۱۷۳ بجھا کر جی کی پیچھے بیٹھا کی غصے سے سرور دل ختم عزیز رحمت کو بھلا کر دین عزیز رحمت کو بھلا کر دین</p>
<p>۱۷۴ جن میں ہوا سے یہ دم تقریر لپٹے سنے نہیں دشت کی جدم بگڑاؤ ماتا بندہ ہر شام سے یا تک سا کا</p>	<p>۱۷۵ سامان ہر گل خسرو عالم پناہ کا ماتا بندہ ہر شام سے یا تک سا کا</p>	<p>۱۷۶ کیجیے قبول مصلحت خیر خواہ کو بہتر ہے کہ چھوڑے کو فو کی راہ کو</p>
<p>۱۷۷ خونے کے لاکھ خونست کی طرح خون فدا کر دینا اگرچہ جبر سے اس کا خون سیرک و بربان سلخ و دیو کو</p>	<p>۱۷۸ گر وہ کہ بوجھ نہ غم شام گروہ کی پاشیہ جودا ہوا کی پاشیہ نوا یا دہار کے نوا یا دہار</p>	<p>۱۷۹ کچھ مچ کر سننے لگا رہا دانا کو سب غلط ہے پوچھا بیکسے دست سب غلط ہے پوچھا</p>
<p>۱۸۰ ماری کو دین جل گئے برق حسام اتیک جنونی جان نکاتے ہر نام سے</p>	<p>۱۸۱ میں پرور خدای خدا سے مجید ہوں اک عید ہو جو راہ خدا میں شہید ہوں</p>	<p>۱۸۲ ہمراہ خربجی اپنے رسلے سمیت تھا ناقونہ پہنچے قافلہ اہلبیت تھا</p>
<p>۱۸۳ خونے کے لاکھ خونست کی طرح خون فدا کر دینا اگرچہ جبر سے اس کا خون سیرک و بربان سلخ و دیو کو</p>	<p>۱۸۴ برون درون کے مجھے شوق پڑا مٹھا مٹھا مٹھا مٹھا مٹھا</p>	<p>۱۸۵ خونے کے لاکھ خونست کی طرح خون فدا کر دینا اگرچہ جبر سے اس کا خون سیرک و بربان سلخ و دیو کو</p>
<p>۱۸۶ بہر جری اس امر میں بے اختیار ہے برہم نہ اس پہ ہو یہ مراد و ستار ہے</p>	<p>۱۸۷ از خون کا کچھ کعب دق ناتوان ہو جب ذبح ہو تو نام اسی کا باقی ہو</p>	<p>۱۸۸ صد مدیہ تھا کہ سو کر وطن کیوں نہ پھر گئے ہرے حسین نے زلف ادا میں گھر گئے</p>

<p>۱۲۷ اوسانِ فردوسی بنیادِ عالم قصرِ جنتِ عالم و عالمِ قشیم آرزو و دانِ امام و دوا عالمِ قشیم چشمِ جنتِ عالم و دوا عالمِ قشیم</p>	<p>۱۲۸ سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی</p>	<p>۱۲۹ سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی</p>
<p>۱۳۰ راحت نہ پائی فاطمہ کے گور میں پہلے یہ کو کوچ کیا پھر حسین نے</p>	<p>۱۳۱ سب سے پہلے کو کوچ کیا ارضِ پاک میں گھوڑے کے پاؤں تھام لیے اگلی</p>	<p>۱۳۲ اوترین میں حضورؐ صراہی خوب ہے عباس یوں دیکھ کر دیر باہمی خوب ہے</p>
<p>۱۳۳ چشمِ جنتِ عالم و دوا عالمِ قشیم آرزو و دانِ امام و دوا عالمِ قشیم چشمِ جنتِ عالم و دوا عالمِ قشیم آرزو و دانِ امام و دوا عالمِ قشیم</p>	<p>۱۳۴ سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی</p>	<p>۱۳۵ سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی</p>
<p>۱۳۶ آخراصلِ سحر و تیرے چلے مقتل تھا جس جگہ دینِ تقدیر چلے</p>	<p>۱۳۷ صحنِ اسکو سچو گلشنِ عہدِ سرشت کا ڈانڈا ملا ہوا ہے عینِ سببِ شہادت کا</p>	<p>۱۳۸ کپڑے ہوا کہ جو کون کر پڑ گروہ کو گیسوی بادشاہِ ام زرد ہو گئے</p>
<p>۱۳۹ سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی</p>	<p>۱۴۰ سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی</p>	<p>۱۴۱ سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی سنتِ محمدی و سنتِ علی</p>
<p>۱۴۲ شہر سے یاں ہم کو لیکر گھوڑا آبادہ دشتِ سپہ سے گاموڑا</p>	<p>۱۴۳ چھوڑا دینِ کو اب عینِ سببِ شہادت کا گوگون لوگ یاں کی زیارت کا</p>	<p>۱۴۴ دیکھی جو شکلِ فاطمہؑ زہرا کے جاو کی آئی صد عمارتوں کے باسے باسے کی</p>

<p>۳۱ محل میں رہنے کی تہنیت دل نہ دے گی جو پیکر کی ازورین اگر بیان کرتے ہیں کہ بیان بشارت دینا تو کوئی بات ہے فائدہ کو پہنچا کر عجب بین</p>	<p>۳۲ وہ انج اور نہ ہو کیونکہ کلام غور شدہ دین غا سون سے نیکوئی شک سے زرق برقی ہوئی کہین جو نور کہین کہ نور تجلے کا ہے طور</p>	<p>۳۳ درد کشم کشم کی تہنیت درد کشم کشم کی تہنیت درد کشم کشم کی تہنیت اصغر کو تھکے سر پہنچائی غمی غیب</p>
<p>۳۴ لوگو خدا کے واسطے کہہ دانا مے دو بار کوں بڑھ کے رہیں اس مقام پر</p>	<p>۳۵ حیرت زدہ ہو چشم نہ کیوں زمین کی چشمی ہیں آسان کو ملنا میں زمین کی</p>	<p>۳۶ کچھ منہ سے غیر شکر خدا کہہ سکتے تھے بیاسے منیر انکھوں کے آگے سکتے تھے</p>
<p>۳۷ بازرب اگر غیب پوچھنا بہناہیں اس میں سے نہیں پوچھنا میں پوچھ رہا ہوں خدا کا حال</p>	<p>۳۸ پہلے تو نیت فاطمہ اس طرح اور دینے جو سب ہم شاہدین ہوا جنت اس زمین کا اداسی ہو گیا تکلیف کے منہ سے کہ اب ہم چھوڑا</p>	<p>۳۹ اختر وادہ دل میں آئی ہوئی دہات میں شکر کوئے کی فحاشات نہیں غر از خانہ سرد از کیڈات نہیں سب کو حاجت عجب کا ہوا</p>
<p>۴۰ رود و دم کہ پاک مہر زمین ہے ہم جیکو ڈھونڈتے تھے دی زمین سے</p>	<p>۴۱ آباد گھر گاہ میں دیرانہ ہو گیا خیمہ اسی گھڑی سے عزا خانہ ہو گیا</p>	<p>۴۲ اشکوں کے چادر کو بھگوتے تھو اہلیت سہرا اپنا ڈھانٹ ہانب کرد و تھو اہلیت</p>
<p>۴۳ بان تھانہ دار اور عمارتوں کا نہیں تھانہ کے ہر تھانے سے جاہاں کہ نہ تھانہ کے ہر تھانے سے</p>	<p>۴۴ خدا کی عبادت کی عبادت بہن تھانہ کے ہر تھانے سے گندہ کے ہر تھانے سے</p>	<p>۴۵ نیت اور شکر کا تھانہ نیت اور شکر کا تھانہ نیت اور شکر کا تھانہ</p>
<p>۴۶ انصار بھی عزیز بھی برہم ہوا کیے نر کو جاتی رہتی پھیسے پاس کیے</p>	<p>۴۷ باغی ہوئے تھے دہے آزار فاطمہ دودن میں چٹک ہو گیا گلزار فاطمہ</p>	<p>۴۸ سارا جہاں سیاہ ہے چشم پر آب میں سر شمع میں دیکھا ہولناں کو خواب میں</p>

<p>۴۶ کھلا بیٹہ میں نہ لگا کر کھیلے گدڑی تو شب جو ہوتی تھی کھلا بیٹہ میں نہ لگا کر کھیلے گدڑی تو شب جو ہوتی تھی</p>	<p>۴۷ نہایت سرفرازی کی کہانی دعوت کو نہ لگا کر کھیلے نہایت سرفرازی کی کہانی دعوت کو نہ لگا کر کھیلے</p>	<p>۴۸ دعا کے سیکھنے کو چھوڑ کر دعا کے سیکھنے کو چھوڑ کر دعا کے سیکھنے کو چھوڑ کر دعا کے سیکھنے کو چھوڑ کر</p>
<p>۴۹ فریاد کیوں دکھ یہ اثر کے غم میں زندہ ابھی ہوں اور مرا تم مرم میں</p>	<p>۵۰ خوبت میں جب سفر را دنیا سے ہوگا روفا تو اسکا ہے کہ مجھے کون روگا</p>	<p>۵۱ فراتے تھو نہ پاس میں تم اشکبار ہو ان سوکے سوکے ہونٹوں پہ باہاں ہوں</p>
<p>۵۲ جانی کو چھوڑ کر کھلا کر کھیلے نہایت سرفرازی کی کہانی</p>	<p>۵۳ میں کتنی تھی تیرا بیٹہ کھیلے نہایت سرفرازی کی کہانی</p>	<p>۵۴ بولی زبان کوئی کھلا کر کھیلے نہایت سرفرازی کی کہانی</p>
<p>۵۵ مانگو پر کو بھائی تو ہاتھوں سے ٹھکے تم تو کسی بزرگو کو اس گھر میں روچکے</p>	<p>۵۶ بن باپ کی ہونیں سر کام آئیے امان کی پانسی مجھے دفنائیے</p>	<p>۵۷ رکھو خیال فاطمہ کے نور میں کا تم پانی پینا فاطمہ دے کر حسین کا</p>
<p>۵۸ کھلا بیٹہ میں نہ لگا کر کھیلے دعوت کو نہ لگا کر کھیلے</p>	<p>۵۹ نہایت سرفرازی کی کہانی دعوت کو نہ لگا کر کھیلے</p>	<p>۶۰ دعا کے سیکھنے کو چھوڑ کر دعا کے سیکھنے کو چھوڑ کر</p>
<p>۶۱ ذی تہہ ہو قبول کی نازوں کی بالی تم ایسے بیکونگی تھیں رونے والی</p>	<p>۶۲ لاشے اٹھا اٹھا کو عزتوں کے لائیے مجھے میں ہم ابھی تو کسی عمارت میں</p>	<p>۶۳ نکلی تو چرخ پرچن نور شہید محل گیا زردوں کا سرفراکے سدا و نول گیا</p>

<p>۱۵۵ نشانہ کو نہ تھا جتنی نام چہرہ کو نہ تھا خاصیتی پچھام راہی ہو بلوین جوانی تشہ کام نہ تھے شبے میں عجب تپنچ نام</p>	<p>۱۵۶ بولا کمان کو نہ تھی کس کا دھبہ برلاوشتہ پیر سے دم در کیا کو اب سبب بلبس ہو نہ تھی زربین بلب چلا کو نہ تھی کس کا کو نہ تھی غیب</p>	<p>۱۵۷ اس بنی بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی</p>
<p>تو لے لے لے لے قاسم بے پر سندر پر نیزہ ہلاتے جاتے تھم اکبر سمندر</p>	<p>ظلم کو امیر روح رسالت پناہ پر کرتا ہے خون سبطی کس گناہ</p>	<p>خلد اسکی دوستی میں ہر دفع ہر لاگ میں کیا کو نہ تھی ہون چ کر ٹون دانستہ آگ میں</p>
<p>۱۵۸ یہی چہرہ نہ تھا کس نام باز میں پہنچو نہ تھی کس نام نہ تھے نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۵۹ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۶۰ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>یہ گرداڑی کہ چپ کیا گردون گاہ کو سون صد سے گوس گئی رزم گاہ کو</p>	<p>آگے مرے یہ ظلم ہوا اس تشہ کام پر دیکھو نہ تھی تیرے ہون میں نام پر</p>	<p>میر الحافظ کچھ نہ ادب میر شام کام دیگی جواب تیغ زبان اس کلام کام</p>
<p>۱۶۱ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۶۲ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۶۳ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>دانستہ ایسے گور جہا کار ہو گئے سید کا خون بہانے کو تیار ہو گئے</p>	<p>اسان میں مجھ پہ بادشہ مشرق کی میں بنی جان دو نگا قدم پر حسین کی</p>	<p>اسطح اور کوئی نہ بگڑا سپاہ میں بیشک یہ مل گیا ہے نہ دین کے راہ میں</p>

<p>۱۷۷ جاکم کہ کس کس کا دست دروغ کو کس کا بنی بنی کو کس کی ایک سو کس کا اس زمین پر کس کے پاؤں کا زمین</p>	<p>۱۷۸ بیوہ زاد خاوند کا سب کا نام کیا تو کسی پر دی جو کس کا نام ببین کی بر بنین کی طاعت کا نام کس کے سر حسین علیہ السلام</p>	<p>۱۷۹ بنا تھا جو تارہ بچہ کو کس کا بنا تھا جو تارہ بچہ کو کس کا بنا تھا جو تارہ بچہ کو کس کا بنا تھا جو تارہ بچہ کو کس کا</p>
<p>۱۸۰ آفرین دو دلا سے شرفین کی سر کاٹ لو جو فوجین جائے حشر کی</p>	<p>۱۸۱ خو امان ہوں مغرت کا خدا ہے مجید تجسس نہ اب غرض ہو نہ مصلحت دیگر</p>	<p>۱۸۲ مین رقبہ دان ہوں فاطمہ کو نور علی بس نام لے لے اونی حسین کا</p>
<p>۱۸۳ نہی نہ کیا ہوئے شکرین اد کا نفاذ سے جو خون عکس درین نوبی سب اور از احکامی بن بنین کس کا پاؤں علی کا بن</p>	<p>۱۸۴ دو زمین بان نام کس کا کیا جو خدا کا نام کس کا کیا جو خدا کا نام کس کا کیا جو خدا کا نام کس کا کیا</p>	<p>۱۸۵ سورہ فتح نام سے کس کا کیا جلدی کر کے کس کا کیا جلدی کر کے کس کا کیا جلدی کر کے کس کا کیا</p>
<p>۱۸۶ جھو جو اب دیر حقیقت کمان تری بول تو چھید لو بگا سان سے زبان تری</p>	<p>۱۸۷ مشہو ہو گا خلق میں خادم امام کا حورین مجھے کینے ملازم امام کو</p>	<p>۱۸۸ رخ ڈر سے چلا آئینہ دالون کا گھڑ گیا گھوڑا حرجی کا بری بنکے اور گیا</p>
<p>۱۸۹ باجل از کلام حق کو کلام بیجا از کلام حق کو کلام بیجا از کلام حق کو کلام بیجا از کلام حق کو کلام</p>	<p>۱۹۰ کیون کا زبان میں کو کلام کو کلام میں کو کلام کو کلام میں کو کلام کو کلام میں کو کلام</p>	<p>۱۹۱ حکم میں فوج میں کلام حکم میں فوج میں کلام حکم میں فوج میں کلام حکم میں فوج میں کلام</p>
<p>۱۹۲ دل سے تار نام امام اتام ہوں مولا جو حق کا برب او کا غلام ہوں</p>	<p>۱۹۳ بھولا ہوا ہر حشر میں تو اپنا راج میں لغت ہر اسے چہ اب تری فوج میں</p>	<p>۱۹۴ ہنستا ہوا وہ مصدر ویشان کل گیا خار و کج سے گل خندان کل گیا</p>

<p>۳۳ غل تھا کہ اس کو تو بھائی کی لکڑی یا دھج اور پٹیاں یہ نیت بڑی کیونکہ نہ وہ فلک پہ دانغ جو جری تو یہ مسند مجاز کے سید بکندری</p>	<p>۳۴ دیکھی تیرا دھان بھڑوہ میں ہی تو نے گلے شاہین بچا اس کی آنکھ کی ہر دیکھنے خواہ بچا اس کی آنکھ کی ہر دیکھنے خواہ</p>	<p>۳۵ ایک خانہ ازل سے میر تقی میر ایک سلطان کا بوجھ سردار عقب میں تیرا بوجھ سردار عقب میں تیرا بوجھ سردار</p>
<p>۳۶ تم جاسے بیکل عقد ٹھری ہو اڑے جیلر سا حاضر راہ ہو جب کا وہ کپڑے</p>	<p>۳۷ نہ ہر بھی در سے علی بھی بہادر کہ سا بیجا پیدل محمد عربی کے ساتھ ہیں</p>	<p>۳۸ پیارے کو تو تم اہم فلک بارگاہ کے بیجا کے ملک و الدرد قد مونہ شاہ کے</p>
<p>۳۹ ہو بچا چوڑا سپاہ فاکت تخت آئی صلائے ہفت کی راہ زیر سے آفتاب ہو توڑ چوڑ زیر سے آفتاب ہو توڑ چوڑ</p>	<p>۴۰ کبوتری جی بڑا گن بچا بیکل بیکل کو دست آواز دیوں کہ بیکل گر وہ خاک بے ہوا ہو واپس گر وہ خاک بے ہوا ہو واپس</p>	<p>۴۱ جسم یہ تھا تو میر تقی میر خود نکلا بیانی کو دیکھل کا پیو بیکل کو دست آواز دیوں کہ بیکل بیکل کو دست آواز دیوں کہ بیکل</p>
<p>۴۲ ناگہ نشان بھی جیسے لفظ رچا کا ٹھی میں تیغ رکھ کے فرس برادر چرا</p>	<p>۴۳ لکھی ہوئی تھی سیرا درم سر تو تین اب یہ ہمارے ساتھ رہے گا ہشتین</p>	<p>۴۴ ہاں رہہ صواب بس اب رستگار رہے لگ لگا گلے سے ملکہ کہ دل بھیرا رہے</p>
<p>۴۵ ارو غلام یہ کہا بافضل میں ہوں کہ بچا بچا بچا بچا ہاتھ کو بے باز در مال شتاب ہاتھ کو بے باز در مال شتاب</p>	<p>۴۶ یہ تو تھا جی کہ صد آئی کیا آپ کو سعادت کہ لکے بچا بچا تقصیر و سبب توں غفلت ہر تقصیر و سبب توں غفلت ہر</p>	<p>۴۷ میر تقی میر کے قلم سے دور کو بچا بچا بچا بچا بچا کی وضو میں غلام ہوں شاہ کو بچا کی وضو میں غلام ہوں شاہ کو بچا</p>
<p>۴۸ اگر رسول حق اُدے ہمراہ ہے چل بازو کپڑے کے ٹوک دیرا سرے چلے</p>	<p>۴۹ یار دیگر لڑتا ہے مجھ دل ملول کا بختاؤ میرے جرم کو صدقہ رسول کا</p>	<p>۵۰ مولا کہ رحم پہ دل توڑ شاہ ہو گیا کو دیکھو ہاتھ بندہ آزاد ہو گیا</p>

نہا کر کے جو دوست ہمارا دوا ہوگی

<p>۱۲۰ بوسے ہنس کے قاتم و کرم کس پاپ کو نہ تھے عیب نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ</p>	<p>۱۲۱ رادر کجا حسین از کار و نعل میکے در دوزخ کجا بلی بار اول میکے در دوزخ کجا بلی بار اول میکے در دوزخ کجا بلی بار اول</p>	<p>۱۲۲ کرمات بار کرمات کرمات کرمات بار کرمات کرمات کرمات بار کرمات کرمات کرمات بار کرمات کرمات</p>
<p>۱۲۳ دلمین اگر ہو ترے کدورت تو صفا کر جو سخت و دست یمنی کہا ہو صفا کر جو سخت و دست یمنی کہا ہو صفا کر جو سخت و دست یمنی کہا ہو صفا کر</p>	<p>۱۲۴ سردی ظلمت تو بہن ہر ایک جا گیا نزل یہ لودھریہ یکس می آ گیا نزل یہ لودھریہ یکس می آ گیا نزل یہ لودھریہ یکس می آ گیا</p>	<p>۱۲۵ قرا کے دل حواس سوار و کواڈو پیتے تو کیا تھی ہوش چکار و کواڈو پیتے تو کیا تھی ہوش چکار و کواڈو پیتے تو کیا تھی ہوش چکار و کواڈو</p>
<p>۱۲۶ بولایا تاجہ جوتے بخت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا</p>	<p>۱۲۷ بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا</p>	<p>۱۲۸ بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا بجو کرمین و خطا و نصیحت کجا</p>
<p>۱۲۹ قدوہ زباب خدا ہون ہی ہے و فامری بہر خدا حضور ملی بخشین فطامری بہر خدا حضور ملی بخشین فطامری بہر خدا حضور ملی بخشین فطامری</p>	<p>۱۳۰ دیکھا تو کہ دوست ہمارا جو پائینگی خوہرین دان بر لیے آگھین بچاگی خوہرین دان بر لیے آگھین بچاگی خوہرین دان بر لیے آگھین بچاگی</p>	<p>۱۳۱ جلوہ تھادین بن کا عیان او سکی شامی کل تھا او تر ٹا ہے ملک آسمان کل تھا او تر ٹا ہے ملک آسمان کل تھا او تر ٹا ہے ملک آسمان</p>
<p>۱۳۲ کے گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ</p>	<p>۱۳۳ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ</p>	<p>۱۳۴ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ نہ کہ گشت و گزشت نہ کہ</p>
<p>۱۳۵ ارمان بر آؤ دل مرا ہو پئے مرا کو مجاؤ آؤن جنگ بھی اب خانہ زاد کو مجاؤ آؤن جنگ بھی اب خانہ زاد کو مجاؤ آؤن جنگ بھی اب خانہ زاد کو</p>	<p>۱۳۶ سُخاؤ کا دیکھ کر علی اکبر نے روڈ گردن جھکا کر سبط چمپے نے روڈ گردن جھکا کر سبط چمپے نے روڈ گردن جھکا کر سبط چمپے نے روڈ</p>	<p>۱۳۷ ظالم ہی ہے کوئی دشت بنزدہ عورت نہ بن پر لیے گل آہو مرد عورت نہ بن پر لیے گل آہو مرد عورت نہ بن پر لیے گل آہو مرد</p>

<p>۹۱ دیکھو کیا سپاہ کو تو غیب کا کار آج پہنچا جانتا ہی دکھاؤں گا پہنچا غنیمت ہو کے سب کو نہ بابا سب کو پہنچا دیا فائدہ کیا اور تم سب کو</p>	<p>۹۲ دیکھو تو رنگا ہنر نہایت جو رنگ ہنر تو سن لیں اب کھینچتے کیا تھا جہاں جی چاہا کوئی ملکیت بھلا کیوں باندھو یہ سب</p>	<p>۹۳ اوش قلم کا خاکوں کو کچھ سب سے پہلے تو یہ یاد قدم کچھ کچھ چھٹی مہم قدم کچھ کچھ چھٹی مہم قدم</p>
<p>میدان بڑا جو شیر ہے جنگ و جال چھپ چھپ بولنا یہ ملین و شال کا</p>	<p>سینے تک آنی تنہ چلا جیہ سر کا دو ہو کے گر رہا جیہ مارا کر کا کا</p>	<p>غل تھا یہ اسپ مرکب باد صبا پہ دیکھو سمندان رہا ہے ہوا پر ہے</p>
<p>۹۴ خیش میں آئی ہے کھینچ کر تواریج کھونچ کر نورین کے جسم پر ہے سوری کا نورین کے جسم پر ہے سوری کا</p>	<p>۹۵ نورین کے کلاں میں کھینچ کر نورین کے کلاں میں کھینچ کر نورین کے کلاں میں کھینچ کر نورین کے کلاں میں کھینچ کر</p>	<p>۹۶ دیکھو یہی تنہا دوزخ و تیرتیاں چھپ چھپ کہ اور کر رہا ہے کا تو رہا ہے کہ اور کر رہا ہے کا تو رہا ہے کہ اور کر رہا ہے</p>
<p>دار اس کے رکھ کر تھا نہ دیا شہر ساتھ دیکھا اذہر تو صفت کہ نہ مر تھے نہ ہاتھ تھے</p>	<p>جوشن میں بھی تھانہ گیا اوس حرام سے یون کل سے مای لے آہ نام کر</p>	<p>کتے تحوات پاؤں نہ قابو میں ہاتھ جائیں کدر غنم اجل ساتھ ہے ساتھ</p>
<p>۹۷ کس کو دوزخ پہنچا دوزخ پہنچا کس کو دوزخ پہنچا دوزخ پہنچا کس کو دوزخ پہنچا دوزخ پہنچا کس کو دوزخ پہنچا دوزخ پہنچا</p>	<p>۹۸ جانی تھی تہنہ دوزخ پہنچا جانی تھی تہنہ دوزخ پہنچا جانی تھی تہنہ دوزخ پہنچا جانی تھی تہنہ دوزخ پہنچا</p>	<p>۹۹ بجائے کھینچ کر جی باجی بجائے کھینچ کر جی باجی بجائے کھینچ کر جی باجی بجائے کھینچ کر جی باجی</p>
<p>خدا ہر مہی باکین کے کج رنگ لال تھا تواریج کہ خون کو شمع میں ہلال تھا</p>	<p>آفت تھی کہ بلا دھنڈلے کو دس میں گو یا پھلا دھنڈلے کا گھوڑے کے بھینٹ میں</p>	<p>سائید تھی جوفان بذر حسن کی لشکر میں شور تھا کہ دہائی حشمت کی</p>

<p>۱۰۱ بہارِ محبت سے نہ دریا بہاں خود بھی چلے گا اور دل کا بیچ دیکھو وہاں دین کو کچھ اور کچھ موتو اور غلام کو کچھ اور غلام</p>	<p>۱۰۲ موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام</p>	<p>۱۰۳ موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام</p>
<p>۱۰۴ برہم ہو میں صغین سپہ پروردگی دیتے ہیں اب یہ لوگ درہائی حضور</p>	<p>۱۰۵ مارا گلے پہ تیرا دم حر کا رک گیا نہ سے امو گلے کو ہر نے چھل گیا</p>	<p>۱۰۶ صد سے جان مٹی کا دل دردناک بھگی لگی ہے باؤں رگڑ تباہی خاک</p>
<p>۱۰۷ سببِ ناز و محبت کے ارجمند بس سببِ محبت کے ارجمند جائیں تو اب یہاں غافل چارہ دیتے ہیں تیری کھیر</p>	<p>۱۰۸ چلتے ہیں کبھی کبھی موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام</p>	<p>۱۰۹ موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام</p>
<p>۱۱۰ ساتی ہو بیاہن سے کوثر کا جام بھائی ہمارے سر کی قسم ہاتھ تھام</p>	<p>۱۱۱ حسرت یہ ہر خون شد والا کے سانہ دم نکلے اس غلام کا آقا کے سانے</p>	<p>۱۱۲ کھول آنکھ گرے مہر خوشی زبان پر اسوقت کیا ہی ہوئی ہے تری جا پر</p>
<p>۱۱۳ تساخا یہ صدا سے نہ کی جا جو چہرہ کوٹ کر لے کر لے جا نہ سے جو چہرہ کوٹ کر لے کر لے جا نہ سے جو چہرہ کوٹ کر لے کر لے جا</p>	<p>۱۱۴ چلا یہ شمع زانو کو یا ایک بان عبادت لاؤ شمع زانو کو نہ سے جو چہرہ کوٹ کر لے کر لے جا نہ سے جو چہرہ کوٹ کر لے کر لے جا</p>	<p>۱۱۵ موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام موتو اور غلام کو کچھ اور غلام</p>
<p>۱۱۶ شاو نہ دار ظلم کی تیغوں کے چل گئے سینے کر پار بر جیوں کے چل نکل گئے</p>	<p>۱۱۷ نعرہ کیا کہ غم ہے مجھے اس جوان کا کائے گلزار کوئی دے سیماں کا</p>	<p>۱۱۸ اُنکایا جی جی جی جی جی جی جی سر عرش پر قدم تہ خاک شفا بہرین</p>

<p>۱۱۱ در جہاں کی جگہ جگہ ہنگامہ خجانی کوئی اور گاہے آج کا دن کے کوئی جگہ جگہ بیجا کون زانو پہ یہ جگہ جگہ</p>	<p>۱۱۲ ان شب بچہ بن کر جگہ جگہ انکو کون ترانہ شکر کوئی دروازہ سے بنی شکر کوئی دروازہ سے بنی شکر کوئی</p>	<p>۱۱۳ رو غلام کوئی زانو پہ عاشق جو کوئی جگہ جگہ غریب پہ یہ کوئی جگہ جگہ غریب پہ یہ کوئی جگہ جگہ</p>
<p>۱۱۴ ترہینگے زیر قلعہ لوہی ہرے ہو جلاد ہو گا زانو پہ یہ زانو ہرے ہو</p>	<p>۱۱۵ مشکل میں نیک کے ہر ذیشان کم یارب سر حسین کے ہمان پر دم</p>	<p>۱۱۶ لاش پہ صبح شام مہا شکوہ دیوٹی بیٹا میں تجکو اپنا ہم کہ کے رو دیتی</p>
<p>۱۱۷ بیات کیسے درخشاں ہو بیات کیسے درخشاں ہو</p>	<p>۱۱۸ دروازہ سے بنی شکر کوئی دروازہ سے بنی شکر کوئی</p>	<p>۱۱۹ دروازہ سے بنی شکر کوئی دروازہ سے بنی شکر کوئی</p>
<p>۱۲۰ بھوئے تمام درد سیا کو دیکھ کر جان آگنی غلام میں آقا کو دیکھ کر</p>	<p>۱۲۱ کتے میں مہمان ہوا درشنہ کام ہے بس فوش کر کہ یہ نئے کوثر کا جام ہے</p>	<p>۱۲۲ لے لے کر نام ترا در درویشی برسوں تجھے حسین کے غم خوار دیتی</p>
<p>۱۲۳ کیا اپنا ترہنگوں پر شام کو کیا اپنا ترہنگوں پر شام کو</p>	<p>۱۲۴ کیا اپنا ترہنگوں پر شام کو کیا اپنا ترہنگوں پر شام کو</p>	<p>۱۲۵ کیا اپنا ترہنگوں پر شام کو کیا اپنا ترہنگوں پر شام کو</p>
<p>۱۲۶ پر گرد بال نہ پہ پریشان کیے ہو روتی ہیں ایک بچے کی میت لڑا ہو</p>	<p>۱۲۷ پانی ترہنگے ہاے ترے نور میں کو پیاسا یہ لوگ ذرا کر نیگے حسین کو</p>	<p>۱۲۸ وہ شخص تیرے شہ الماس فوش ہیں بجائی حسین کے حسن سب فوش ہیں</p>

<p>۱۰۷ اور وہ ضعیف ہے کہ بولیں نہیں مادر میں میری فاطمہ نے کہا اچھا اگر اس سے متبرکات اور خردی وقار لڑکے کے روش میں لکھیں</p>	<p>۱۰۸ نزدہ سنا چور تو کھون کو چھوڑ جان پی سکر کر کے لگانا پودہ دو تین باغاک میں پڑا شال شبر بسم کو نونی جان میں بی</p>	<p>۱۰۹ بیکس بیکس کہہ کر بیکس بیکس ابن علیا میں ہیں بیکس بیکس رونگا کے غم میں جو بالہ دھان رونگا کے غم میں بیکس بیکس</p>
<p>۱۱۰ بہر حسین آئے جو مہر اٹھا کے ہیں خرد و سب سے ترے لینے کو آؤ ہیں</p>	<p>۱۱۱ آنکھوں کی راہ روح جسے کل گئی گل کی شمع تھی کہ جن سے کل گئی</p>	<p>۱۱۲ سرد کے غم میں میرے مہمان پانی ہیں جسک فاطمہ اُسے لینے کو آؤ ہیں</p>
<p>۱۱۳ جوں بات چہرے کے بلوں دار ساتھ اپنے سے چھوٹے ہیں جوں روانہ باز غم کے درجہ کا سکر کیا حسین نے</p>	<p>۱۱۴ نہر چکاری مر گیا چوڑا نون انیا پیٹ پیٹ کر دوزخ زمان عیا میں انداز میں کیا بیان نہان کی لاش چھوڑ دو جی جان</p>	<p>۱۱۵ زار میں پیر پیر رسول نامی صفت بھوتم عالی خاتم میری پٹے گلین بنی نامی ارشیان میں چھوٹی شمشیر</p>
<p>۱۱۶ اہل خبان میں دست شہ مشرقین کے جہان کو روک سکتا ہے کوئی حسین</p>	<p>۱۱۷ ما تم کی صفت بھیکسی بہادر کے واسطے ٹینگے اہلیت بنی حر کے واسطے</p>	<p>۱۱۸ بر پاتھا حشر خر کے تن چاک چاک پر بچے زلا زرا سے ترے تھے خاک پر</p>
<p>۱۱۹ ضوان دی حلو جوں کوڑا جس کے ہنر میں جو ہر پہ ہزار عربی کا بک بک بک بک بک اور جاب بک بک بک بک بک</p>	<p>۱۲۰ لا شامٹا کے سب سے نور سنا سنا سب سے نیت لاکر جسے دیکھتے تر مار دی لاکر جسے دیکھتے</p>	<p>۱۲۱ چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی چانی</p>
<p>خوشبو سنگھامین وہ کہ معطر داغ ہو بخشنیں وہ گل کہ غنچہ دل باغ باغ ہو</p>	<p>یاد رہے اب میگا نہ تر حسین کو دو آ کے یہمان کا پر حسین کو</p>	<p>در یاد تھی کہ شاہ کا شہید گذر گیا شہر میں کہتے تھے کہ مرا بھائی مر گیا</p>

یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان

یار و شریک غم حسین ہونا ضرور ہے
 آقا کے یہمان کو رونا ضرور ہے

یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان

ہون من بعد مرگ اسی ارض پاک میں
 بھار خاک محن مقدس کی خاک میں

سلام
 سلام و سلام و سلام و سلام
 سلام و سلام و سلام و سلام
 سلام و سلام و سلام و سلام

ابن بیان جو کیا کریم و حسین
 پائے آفتاب پر گلوں کے دران ہو کر
 چلے گئے شاہ کا جب میان آیا
 چلے گئے شاہ کا جب میان آیا

کس سے دریافت کریں چنان ہو کر
 کوئی پیرا نہوا خاک میں چنان ہو کر
 کوئی پیرا نہوا خاک میں چنان ہو کر
 کوئی پیرا نہوا خاک میں چنان ہو کر

جہنم میں تو امیر و امیر و امیر
 کوئی ناکس ہے جو دیا نہیں خدا کو
 کوئی ناکس ہے جو دیا نہیں خدا کو
 کوئی ناکس ہے جو دیا نہیں خدا کو

قدر دان داد می دینے نہیں جان سو
 کیا ہے پاسے بنایا نہیں خدا کو
 کیا ہے پاسے بنایا نہیں خدا کو
 کیا ہے پاسے بنایا نہیں خدا کو

وہی کہیں نہ ملے گی یہی کہیں نہ ملے گی
 وگدانا ہے سب سے سب سے سب سے
 وگدانا ہے سب سے سب سے سب سے
 وگدانا ہے سب سے سب سے سب سے

یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان

وہی کہیں نہ ملے گی یہی کہیں نہ ملے گی
 وگدانا ہے سب سے سب سے سب سے
 وگدانا ہے سب سے سب سے سب سے
 وگدانا ہے سب سے سب سے سب سے

یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان
 یونان و یونان و یونان و یونان

۱۰ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ نور کا ان کے لئے نور کا	۱۱ آفاق کا نور و نور کا باب کیا ہے اس کا میں ہوں روشن و روشن نور کا ان کے لئے نور کا	۱۲ یاد آگیا علم کا جمال آفتاب کو مدت کی ذوالنہار کا اور میرا ساتھ بھٹے میں اس کی نور و نور کا
۱۳ لاٹ اور علم کا نور و نور کا وقت طلوع کیونکہ نور کا نور کا ان کے لئے نور کا	۱۴ دامن سے جنتون کی ہوائی ہوائی پر بان بلائیں لیتی تھیں اور سرکاری	۱۵ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ
۱۶ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ	۱۷ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ	۱۸ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ
۱۹ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ	۲۰ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ	۲۱ ادبیات ہوا جو علم و فن کا پہلو تھا اس زمانہ میں اس کے نور و شمع کیونکہ

ادبیات ہوا جو علم و فن کا
پہلو تھا اس زمانہ میں
اس کے نور و شمع کیونکہ

<p>۱۰ کے ہیں یہاں دیر دیر کب دیکھے جہاد کا ہوا افغان سینوں پر کھایا برقع اشتیاق خود پاؤں پر جہاد کے کوئی غبار</p>	<p>۱۱ بہشت کو دان میں جانتا جلدی دہان ہو گئے برادر خاتم اندھیر چلے گئے یہاں سے علم تو تھکے یہاں سے یہاں سے</p>	<p>۱۲ تو ہیں سادہ شہر دل جان وہ دیکھیں وہاں سے کسی بان تسو کوئی وہاں سے کسی بان تسو کوئی وہاں سے کسی بان</p>
<p>۱۳ گیتی کو ضرب توں کر ملا دیکھے نیک تینوں کر ہم گلوں کو ملا دیکھے نیک</p>	<p>۱۴ ہاں غازیو نشان ہے رسالت کا سایہ ہو کس پہ دیکھے اس آفتاب کا</p>	<p>۱۵ زیر علم مرین یہ دعا بار بار ہم سے کس کوئی ہو اس آفتاب کا</p>
<p>۱۶ وان تک توں شام میں جانتا جرات کا پانی غور میں جانتا یار میں کس کوئی جانتا سب کوئی جانتا</p>	<p>۱۷ نشان ب دیکھے کس کوئی کس سے بدل بدل کس کوئی کس سے بدل بدل کس کوئی کس سے بدل بدل کس کوئی</p>	<p>۱۸ کوتہ اور بن بھارت کا نقوش کا شہر میں جانتا نقوش کا شہر میں جانتا نقوش کا شہر میں جانتا</p>
<p>۱۹ شہر کا غروب کس تابہ شرق ہوں دن ان پر کہ گھوڑوں کے سم نو میں</p>	<p>۲۰ یہ حق میں نظیر تھا او نکادہ فوق میں یتاب تم علم کے زیارت کو تو میں</p>	<p>۲۱ کب گھاڑیوں کے کس کس رہے ان کی طرف خدا وہ خدا کس رہے</p>
<p>۲۲ کسے غائب کسے غائب نہیں کسے غائب کسے غائب نہیں کسے غائب کسے غائب نہیں کسے غائب کسے غائب</p>	<p>۲۳ عابد و عابد و عابد و عابد فرماندہ کسے غائب کسے غائب فرماندہ کسے غائب کسے غائب فرماندہ کسے غائب کسے غائب</p>	<p>۲۴ کسے غائب کسے غائب کسے غائب کسے غائب کسے غائب کسے غائب کسے غائب کسے غائب</p>
<p>۲۵ نمازت قدم ہو فرق نہیں مر نوست میں یہ ہو کسے تم زوال ہو پہلے برشت میں</p>	<p>۲۶ چوں یہ عیان تھا کہ آفت میں قمر میں ہو ہر کسے ہو کسے کہ کیتاے دہر میں</p>	<p>۲۷ یاد ہو کسے دو غم میں ہر کسے لڑائی میں ساری جوانی کسے گئی تیغ آزمائی میں</p>

مرثیہ

<p>۱۹۰ مکتبہ اسلامیہ پیشہ بین پورہ قادیان ازاد کے شاہزادہ شجاعت علی</p>	<p>۱۹۱ ایک شام کو غزنوی کا چچا لڑان قاضی کے عیب تو دیکھیں کتنے سو دس سو تین سو چار سو میدان کر باہر سے بھی</p>	<p>۱۹۲ قلم اس کا عقیل کے زور و زنجیر شیران کبیر کے کھینچنے کی اس پس میں یہ جو باہر جاتی خدا ہے مہربان جان</p>
<p>۱۹۳ حاصل دم زوال حرارت شباب کی سب شان سر تا بہ قدم آفتاب کی</p>	<p>۱۹۴ لاکھوں ہیں پر جری نظر آتا نہیں کوئی اپنی تو آنکھ میں بھی سنا نہیں کوئی</p>	<p>۱۹۵ گرتے ہیں دل پہ جب پہ ناچار کے میدان میں لیتے ہیں تلوار کے</p>
<p>۱۹۶ موا گیا تیار خضیے و قدیم پردت زرم تیغ بالائی توفیق رشتہ خوارست دیا میں پر خورشید اس لیے قاضی کرے بادہ عام</p>	<p>۱۹۷ جس کے نکل شادی کی وہ آواز دلوں کی حاجت کی جوان سو میں اپنے لیے شادی میں ہیں</p>	<p>۱۹۸ عکس باغستان کی شاد دین برآوردی تیغ شبان شاد دین وہ عالم شباب رخسار دین آواز دین چادہ گیو کی عین</p>
<p>۱۹۹ عقبہ بہ خیر ہو یہ ہوس قحی دلیر کو دنیا کے دیکھنے کی کراہت تھی شہر کو</p>	<p>۲۰۰ جمشید و قیباد و سکندر سے تلخ لہر سلطان شرقی سے ہمیشہ خزان لہر</p>	<p>۲۰۱ زینب کے ہاتھ کے نئے بال نہیں دیکھو دو چاند زمین مار نہیں تھے لیے ہو</p>
<p>۲۰۲ بہتا تھا سورس یہ بھنگا بھنگا سینے کی جابین بھنگا بھنگا جھکا دیکھ کر سورس پر بار چوہا پر راہ غلہ برین چوہا</p>	<p>۲۰۳ حق کے شہر شہر کے دل کے شکر و شکر دلوں کے کتنے تھوڑے تھوڑے زیر زمین</p>	<p>۲۰۴ تین تین تین تین تین تین سیر کا وہ تین تین تین تین کسی تین تین تین تین تین سیو تین تین تین تین تین</p>
<p>۲۰۵ سر کو قدم کی ہوئے کھے راہ مہربان سیدہ کی ہوگی جو لنگے قبر میں</p>	<p>۲۰۶ تین تین تین تین تین تین پاکین اوٹھا کر شام کے شکر پہ چار تین</p>	<p>۲۰۷ محو کلام اپنے تفتون کو غول میں گویا بی مکر تھے رفیق کے غول میں</p>

نسخہ منقذہ حیات چو شہر
نسخہ منقذہ حیات چو شہر
نسخہ منقذہ حیات چو شہر
نسخہ منقذہ حیات چو شہر

<p>۳۵ عالمین سب کو پہنچا دینا پایا ہی کسی نے نہیں علم خاک میں گرے تو خاک ہی سے کھڑے خاک میں نہ رہا خدا کے پڑے</p>	<p>۳۶ جس بار نیچے میں کون آگیا جس بار میں کون بولیا بولیا میں کو ملے روئے محبوب لا زام پہنچا میں لکھتے یہ خدا ہارام</p>	<p>۳۷ میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا</p>
<p>۳۸ آقا سے کہ یہ قصب والا نہ پائیکے ہم دانے سرخون سے علم چھین لائیکے</p>	<p>۳۹ لازم نہیں وہ بات جو غصے میں آئے روئے ہو کون ان آنکھوں کے قرباں آئے</p>	<p>۴۰ میں جانتی تھی سو مری یاد ہو گئی مان تھی اس ارادہ سے شوق ہو گئی</p>
<p>۴۱ خون میں کھینچو تو خفگی نہ ہو عہدہ جو ہے تو دل دلا ہوا غور ان کے لیے نہیں چاہتا میں خفا میں باہم علم خفا و زور</p>	<p>۴۲ میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا</p>	<p>۴۳ میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا</p>
<p>۴۴ بچا کسی کے گئے کو کب ماتی ہوئے باتیں نہ پھینے کی ہیں سب جانتی ہوئے</p>	<p>۴۵ تم کام وہ کر دکھ معرفت جہاں رہے کیسا نشان ہو بھی تو نام و نشان رہے</p>	<p>۴۶ یہ بھی کی جری کو نہیں تاب رہا تلوار اگلی رٹی سے اک لک لیر کی</p>
<p>۴۷ میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا</p>	<p>۴۸ میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا</p>	<p>۴۹ میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا میں کو کون بولتا تھا</p>
<p>۵۰ اتھ تیر دن کے نئے طور ہو گئے تم تو علم نکلتے ہی کچھ اور ہو گئے</p>	<p>۵۱ پھر ذکر کیا ضرور شبہ مشرقین سے کتنی ہوں ضامین نہ کوئی حسین سے</p>	<p>۵۲ شہ نے کہا بلاؤ میرے بھائی جان کا میں پڑ گیا کہ لاؤ علی کو نشان کا</p>

<p>۱۷۴۵ عازم جو منتظرین طلب ہے دو دو باہر ساج کر دلا لیں آہ ابنہ کو خال میں عیب دیکھو جو منتظرین چاہیں جو منتظرین</p>	<p>۱۷۴۶ سازت سزا دلا دلو العزم ہے ذی قدر دیکھو کہ سخن سجا بدوار نشا کی زب جانتے دفا شمار خیر بادار بادار نمودار</p>	<p>۱۷۴۷ خواب اس کما کہ بار و زب کو بطبیبی کے عزم دادر زب کو ای بارگار حیدر صدر زب کو ای بارگار حیدر صدر زب کو</p>
<p>۱۷۴۸ نظر و نشان رفت نور خیر گری تصور شریق مری آنکھوں میں پھر گئی</p>	<p>۱۷۴۹ دنیا کا سب جہاں دھرم کے واسطے جعفر کے بعد ہے تو علم انکے واسطے</p>	<p>۱۷۵۰ کوئین میں بند ہو اقبال آپ کا کا ندھو یہ جھلکے لو کہ یہ ورثہ آپ کا</p>
<p>۱۷۵۱ زب پر کار سنی ہے ایسا ہی دیکھو ابو حسن جعفر کا دیکھو ابو حسن کے سوا کہ یہ علم نہیں دین</p>	<p>۱۷۵۲ ملتا ہوا ایسا جانی کے باندہ زبان پر دانہ چلن نبوت جی زبان بیکس ایسے میں کی تبت جہاں زبان میں ہے حضور کے مدد کر جانی زبان</p>	<p>۱۷۵۳ خواب میں سنبہ دیکھو ایا علم کو سنبہ دیکھو جہاں قدم شمس کے کما کما کیا خبر از ہوا یا سدم یا جہاں</p>
<p>۱۷۵۴ ایسا کوئی نہیں ہے خدا کو دل کے گر ہے تو بس یہ ایک جوان کا قلی گدا</p>	<p>۱۷۵۵ غور میں شفیق ہیں یاد ہمار ہیں تب تو دیکھو غلطے اکبر سے پیار ہیں</p>	<p>۱۷۵۶ اندر سے فیض خسر و گردن خواب کا درے کو آج ادھ ملا آفتاب کا</p>
<p>۱۷۵۷ خواب میں حضرت زب کے نوشا خیر نام خدا کوں کے بعد نوشا خیر نام خدا کوں کے بعد نوشا خیر نام خدا کوں کے بعد</p>	<p>۱۷۵۸ کھنکھو یہ کہ شہنشاہ کی بان کی زب نقش ہے غائب کی افسوں کا حق نوا مجھے کجا لاہوں اب پر کی دولت کو جا</p>	<p>۱۷۵۹ خواب میں عطا کا ہو خیال نہاں جہاں کے سجادت نشان جہاں کے سجادت نشان جہاں کے سجادت نشان</p>
<p>۱۷۶۰ شہرت جہاں میں کیوں نواسی بتیس سال کی ہر غلامی حضور کی</p>	<p>۱۷۶۱ رؤوی خلق اس مہ نور کے واسطے رکھ لیں علم بھی دوشہ دم بھر کے واسطے</p>	<p>۱۷۶۲ سر مل گیا جو عرش سے اس مشت خدا ضدہ ہر سب یہ آپ کی لعین پاک کا</p>

یہاں لکھا ہے
ایک شاعر کا
علم کا سب
وہاں لکھا ہے
یہاں لکھا ہے

<p>۵۵ اے ہر دہرا شہنشاہ کیا حرم میں قیامت ہوئی خدیجہ نے بڑھنے کیلئے دریا میں نہل کر آب ہوا سادہ جا بجا</p>	<p>۵۵ وہ شہنشاہ کی شہنشاہ وہ دل دہرا شہنشاہ زین جلال پایا دکھائی وہ دہرا شہنشاہ کی شہنشاہ</p>	<p>۵۵ دہرا شہنشاہ کی شہنشاہ دہرا شہنشاہ کی شہنشاہ دہرا شہنشاہ کی شہنشاہ دہرا شہنشاہ کی شہنشاہ</p>
<p>۵۵ پہلے گی روشنی رخ اقدس کے نور کی آہ ہے اب حضور کرامت غلو کی</p>	<p>۵۵ دکھلائی اپنی تیغ کی گراب و تاب کی مرغا منہ پرے سے آفتاب کو</p>	<p>۵۵ اُن تازیانہ فوج حسینے روانہ تھی موج نسیم موج خیمین تازیانہ تھی</p>
<p>۵۵ ہاگاہ پردہ در عصمت اٹھا کر فردوسی بود بویاری کو جلور کر نیکو علم ہے ہو شہنشاہ نیکو علم ہے ہو شہنشاہ</p>	<p>۵۵ دکھلائی اپنی تیغ کی گراب و تاب کی مرغا منہ پرے سے آفتاب کو</p>	<p>۵۵ دکھلائی اپنی تیغ کی گراب و تاب کی مرغا منہ پرے سے آفتاب کو</p>
<p>۵۵ شہزادی اُس پاس جو فتح اُس جابجے ثابت ہے تھا کہ جائزین گرد آفتاب</p>	<p>۵۵ قربان اُس نکادہ مشکین پرند کر سرعیت نے پر لگا دیے گویا کندر</p>	<p>۵۵ جب گوئیں گی تو جگر پھٹ کر خون جس صفت پر کی نگاہ علم سرنگون ہو</p>
<p>۵۵ زبان شہنشاہ کی شہنشاہ زبان شہنشاہ کی شہنشاہ زبان شہنشاہ کی شہنشاہ زبان شہنشاہ کی شہنشاہ</p>	<p>۵۵ دکھلائی اپنی تیغ کی گراب و تاب کی مرغا منہ پرے سے آفتاب کو</p>	<p>۵۵ دکھلائی اپنی تیغ کی گراب و تاب کی مرغا منہ پرے سے آفتاب کو</p>
<p>۵۵ خاک اُنکی جگہ کہ ہونہ کیوں حاصل کر تے تھو شہنشاہ اطاعت امام کی</p>	<p>۵۵ بالین ہے ہوس نہ اڑی گرد راہ کی تھو سواری آتی ہے عالم شاہ کی</p>	<p>۵۵ قبضہ اُسکے وصل کف فیض بخش کو گھوڑا وہ رو نہ ڈالو جو رسم کے خنک کو</p>

مرثیہ
دکھلائی اپنی تیغ کی گراب و تاب کی
مرغا منہ پرے سے آفتاب کو

<p>بے گناہی از گوناگون حضور و نام کی صف پر تو نور از کلم پسے کہ جو شکر در گردن کلام اب طبع پر ہے اکثر اصغر</p>	<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>	<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>
<p>کرتی ہوں عرض میں کہ ہوا تھیں قربان جاؤں دیوئی اذن دغا نہیں</p>	<p>دو لون کے جو کما دہی مانا حسین نے بیٹوں کو کہو کم نہیں جانا حسین نے</p>	<p>زندہ ہیں یہ مرثیہ جواہ صواب میں اب آپ عذر کچھ نہ کریں ایک بائیں</p>
<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>	<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>	<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>
<p>بیکس ہوں گھر زرد مال رکھتی ہوں صدف کیواسے یہی دلال رکھتی ہوں</p>	<p>آفت ہوا کا جبر جو آگھوئی نور ہوں کس منہ سے میں کہوں کہ یہی نور ہوں</p>	<p>لیکن حضور کو نہ جسم مطلق ہوں چپ رہ گئے یہ نوحے جب نغمہ ہوں</p>
<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>	<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>	<p>بے گناہی نہ کہو کہے کہے بچہ بین اور تا تو کہے کہے نازنا نہ ہوں دل بجان بچہ بچانی بیری بویں نہ غریب</p>
<p>غیر احسنین ملق کا حسن نہیں کوئی ہم سے بہت ہے آپ سا مکن نہیں کوئی</p>	<p>بیکس سچ کے فاطمہ کے نور میں کوئی باقی جواب ہے وہ روتے حسین کوئی</p>	<p>بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت حسین آتا ہے مجھ کو رم کے دو لون خوب ہیں</p>

<p>۱۳۷ حکومتِ شاہ کو بھی نہیں میں نے نہ دیکھا یہ لوگ اکیسویں صدی کے تھے</p>	<p>۱۳۸ وقت کی وہ جتنی بھی تھی اس کے بعد اس کے خلاف نہ ہوا اور سب ہی اس کے نہ ہوا اور سب ہی اس کے</p>	<p>۱۳۹ تاکہ خدا کو ملے غور و فکر نفس کی پہنچ کے لیے محبوب حق کے لیے</p>
<p>۱۴۰ سرت سوجھا جوں کے روئے نہ چاہی غور و فکر کو نہ مانا ہم پر ایک ہی</p>	<p>۱۴۱ شاہِ باغِ خوب صبر کیا اضطراب نورِ ادب سے بھر کر بزرگوں کے باب میں</p>	<p>۱۴۲ نہ تھی وہ جس میں علی نے قدم خالق نے بخشی تھی یہی نے علم دیا</p>
<p>۱۴۳ یہ لوگ کے بھائیوں کے لائے تھے ہاتھ میں جوڑی بوسے لگا کر اور خدین بوسے لگا کر اور خدین</p>	<p>۱۴۴ یہ لوگ کے بھائیوں کے لائے تھے ہاتھ میں جوڑی بوسے لگا کر اور خدین بوسے لگا کر اور خدین</p>	<p>۱۴۵ وہ باب کی جاہلین رضا لیکے جاوے دانِ حقیقت علی نہیں دیکے جاوے</p>
<p>۱۴۶ یہ لوگ کے بھائیوں کے لائے تھے ہاتھ میں جوڑی بوسے لگا کر اور خدین بوسے لگا کر اور خدین</p>	<p>۱۴۷ یہ لوگ کے بھائیوں کے لائے تھے ہاتھ میں جوڑی بوسے لگا کر اور خدین بوسے لگا کر اور خدین</p>	<p>۱۴۸ آپ نے خانہ زاد کو ممتاز کر کے جو چاہتا ہے اسے بھی مار کر</p>

<p>نہ لے گی کئی نیکوئی ان کا حال اور وہ مرنے والا شیرینی میں انور سلطان بن گیا کسی کی بھی روئے گردن جھکا کر کس نور خدا کے متبرک ہوئی تباہ</p>	<p>سدا لعل پہلے میں کہیں کج خلق باجہ اپنی دہائی اور باجی وہ پاکیزہ کیلین کلنیاں میں چھٹی طر سے پھر جان</p>	<p>سدا لعل جور کر ہے میں کج برون چارون بیٹے میں صفایاں کیے خاندان باجوہ خندین وقت دعا کچھ نہیں کے میں</p>
<p>دو گھر کے چاند خرمین بھرے کو جاہز بچے خدا کی راہ میں مرنے کو جاتے ہر</p>	<p>برپا تھا صل کر اپنے پرانے کو دیکھ پریان تھیں وہ کڑی ہن ساز کو بھکر</p>	<p>اترے گلے سے جب تو بکر نگر کو آگیا پانی بھی وہ نہ مانگے گا جو انکو کھائے گا</p>
<p>نہ لے گی کئی نیکوئی ان کا حال اور وہ مرنے والا شیرینی میں انور سلطان بن گیا کسی کی بھی روئے گردن جھکا کر کس نور خدا کے متبرک ہوئی تباہ</p>	<p>سدا لعل پہلے میں کہیں کج خلق باجہ اپنی دہائی اور باجی وہ پاکیزہ کیلین کلنیاں میں چھٹی طر سے پھر جان</p>	<p>سدا لعل جور کر ہے میں کج برون چارون بیٹے میں صفایاں کیے خاندان باجوہ خندین وقت دعا کچھ نہیں کے میں</p>
<p>ما تھو میں جو لے لیتے تھے سینے سے ہوا شوق عروس فتح میں دولہ بنے ہوا</p>	<p>شہباز اوج پر تو چکاری زمین پہ تھے گردن میں آسمان تھے ستارے زمین پر تھے</p>	<p>یاں کیا ہے دخل دیدہ بدلی نگاہ کو گھیرا ہے برھو نہیں غم زل سہا کو</p>
<p>نہ لے گی کئی نیکوئی ان کا حال اور وہ مرنے والا شیرینی میں انور سلطان بن گیا کسی کی بھی روئے گردن جھکا کر کس نور خدا کے متبرک ہوئی تباہ</p>	<p>سدا لعل پہلے میں کہیں کج خلق باجہ اپنی دہائی اور باجی وہ پاکیزہ کیلین کلنیاں میں چھٹی طر سے پھر جان</p>	<p>سدا لعل جور کر ہے میں کج برون چارون بیٹے میں صفایاں کیے خاندان باجوہ خندین وقت دعا کچھ نہیں کے میں</p>
<p>جب اونکے اعل وقت تک دھچک گئے اوج ہوا اپ آٹھ مہ نو چک گئے</p>	<p>۱۱۰ دل نہ فرق آئے مسلسل دروین خوشبو یہ عطر میں ہے نہ عسبر نہ عومیر</p>	<p>قرآن کست چمن بو تراب کے بیار پھول سو گھر رہے ہیں گلاب کے</p>

<p>۱۱۰ آن صحن میں ہر گز نہ گزشتہ پہلے پہلے سے ہے دنیا یاد آراش میں ہر آن پہلے پہل منہ سے کہہ کر اور دان کہلا</p>	<p>۱۱۱ رخ پر آنکھ کے جوڑ والے کس سے شال دیکھے انھیں بڑا شال خبر کے ساتھ نہا کر جو کا وہ خانہ ان لہو کا کہ یہ جیہ کرانہ</p>	<p>۱۱۲ آنکھ کی برق خورشید شام نارنگی سی چالی نہیں ہر آن بچوں کی غصہ کی نظر خاص عام بچوں کے پاؤں پر ہوا سے سام</p>
<p>۱۱۳ زینت سے انکی چشم کبھی کشا نہیں رعب اس قدر ہے کہ سرمہ کی جائیز</p>	<p>۱۱۴ ہن بنداشتے کوئی تملیت کیا کر پٹے لہو گر سے جوانی شت کر</p>	<p>۱۱۵ نور میں ہن پر دن کو پر سے مل کر ارزے فلک میں کہ بلق میں کر گھر</p>
<p>۱۱۶ دوروں کی نظر ان کی تین تین رزم نور و دل و شہادت از قاسم غیب جی بھکھا بصدنا میر ہون جس پر در و غور</p>	<p>۱۱۷ نہ سے کہ بن کی آنکھ کی جگت کو بکلی دیکھے غنیمت کو دل گل کی کامی بن بونہیں میں سرور شعلوں در و دل و دل کا نام</p>	<p>۱۱۸ نظر سے کہ بن کی آنکھ کی جگت کو بکلی دیکھے غنیمت کو دل گل کی کامی بن بونہیں میں سرور شعلوں در و دل و دل کا نام</p>
<p>۱۱۹ نظر میں وہ برہیمان ہن کہ ہر دیکھ کر جنبا بگاڑ ہو وی انکا بناؤ ہے</p>	<p>۱۲۰ عقد سے کہ ہن ساک و رہے نظر قطر سے جے ہوئے ہن یہ زمین کے سر</p>	<p>۱۲۱ اللہ ری شان نظر شربا و قار کی لڑیاں جگ گئیں کہ آوار کی</p>
<p>۱۲۲ ان کی سرور کو دل و دل و دل نظر سے کہ بن کی آنکھ کی جگت کو بکلی دیکھے غنیمت کو دل گل کی کامی بن بونہیں میں سرور</p>	<p>۱۲۳ نظر سے کہ بن کی آنکھ کی جگت کو بکلی دیکھے غنیمت کو دل گل کی کامی بن بونہیں میں سرور شعلوں در و دل و دل کا نام</p>	<p>۱۲۴ نظر سے کہ بن کی آنکھ کی جگت کو بکلی دیکھے غنیمت کو دل گل کی کامی بن بونہیں میں سرور شعلوں در و دل و دل کا نام</p>
<p>۱۲۵ زینت انھیں کے من کو ہے رنج خالی تو تو بائیں لہجے ایک ایک بال کی</p>	<p>۱۲۶ جمل بل سے انکی آہو تو آہ چپ گئے جب گردن میں اٹھائیں تو اسوا چپ گئے</p>	<p>۱۲۷ تیزی تھی کیا زبان فصاحت نہا دو بلبلین چکے لگین رزم گاہ میں</p>

<p>۱۵۰ جبارت میں فصاحت و بلاغت ابو ذر زبانی مبارک پام تفسیر و تفسیر جو خاص علم ہے</p>	<p>۱۵۱ حکومت و سیاست کا شہرہ کچھ زبان پر و کچھ دماغ میں وہ نہیں وہ نہیں بے شک</p>	<p>۱۵۲ بہتر و بہتر کی زبان بہتر و بہتر کی زبان بہتر و بہتر کی زبان</p>
<p>۱۵۳ معنی و لفظ یوں معلوم آب و تاب میں جس طرح رنگ پھول میں خوشبو گلاب میں</p>	<p>۱۵۴ قرآن میں معنی آل رسول اہم ہے انہی فصاحت و بلاغت کا کلام ہے</p>	<p>۱۵۵ کیا کیا کہیں جو در کونوں بھری ہوئے مکتوب میں جو کتاب کے معنوں بھر دی ہوئے</p>
<p>۱۵۶ زبان پر زبانی فصاحت کیا معنی کہیں فصاحت مصلحت سے در کونوں بھری ہوئے</p>	<p>۱۵۷ قرآن کی آیتوں کی فصاحت شان و دل کی فصاحت پیشانی کی فصاحت</p>	<p>۱۵۸ بہتر و بہتر کی زبان دو زبانوں کی فصاحت دیکھا کہ فصاحت کی فصاحت</p>
<p>۱۵۹ لفظیں بھی بھین نور کی فصاحت چہرہ چمک رہا تھا ہر دے میں حور کا</p>	<p>۱۶۰ ردھن عبارتیں جو فصاحت معنی تھے سب فصاحت</p>	<p>۱۶۱ فقرے زبان پر آئے عجیب و غریب گویا اُدھالیا درخیز کو توڑ کے</p>
<p>۱۶۲ لفظ میں فصاحت جس طرح فصاحت میں فصاحت شواہد فصاحت میں فصاحت</p>	<p>۱۶۳ ہر بات میں فصاحت پیشانی کی فصاحت نہج البلاغت میں فصاحت</p>	<p>۱۶۴ نور کا یہ فصاحت ہر شے فصاحت میں فصاحت دیکھا کہ فصاحت کی فصاحت</p>
<p>۱۶۵ دو فصاحتیں ایک جگہ باجریہ تھا دشمن بھی پائے تھے لیون کوڑا تھا</p>	<p>۱۶۶ اک ہی کلام خدا کی شان میں اتک مشی نہیں یہ طلاق زبان میں</p>	<p>۱۶۷ ہمسا کوئی دلی نہیں چہرہ نہیں خیر کو پہنچے توڑا ہے تم کو خبر نہیں</p>

<p>۱۲۱ چندین ہفت روزہ کے لیے مختارین بھی درک میں لایا گیا خزائن میں درشت بین و الفتا خباب علیہ السلام</p>	<p>۱۲۲ پتوں سے غریب کی کتب پر بجائے کیا سخن کو باطن پر کیا جان اگر کوئی کتب سے غریب کیا جان اگر کوئی کتب سے غریب</p>	<p>۱۲۳ وایا عین کرمین تنہم ایچا و عین کرمین تنہم بجائے غریب کی کتب پر بجائے غریب کی کتب پر</p>
<p>۱۲۴ مذی اتر کے خون کی سو بار چڑھ گئی تغویٰ ابرو انھیں ہاتھوں پر چڑھ گئی</p>	<p>۱۲۵ کائنات ہوں یا کہ خلد کا باغ و بہار نادان میں موت بلبل و زار</p>	<p>۱۲۶ لشکر میں ان کے وارو بلبل کو چل گئے کتے توڑ کے مر گئے کتے چل گئے</p>
<p>۱۲۷ فان میں میں جب غبار و دھول جو ہر جگہ پھیل گیا فان میں میں جب غبار و دھول جو ہر جگہ پھیل گیا</p>	<p>۱۲۸ عید سیاح کو کوہ و افتادین عید سیاح کو کوہ و افتادین</p>	<p>۱۲۹ جب جگہ جگہ پھیل گیا جب جگہ جگہ پھیل گیا</p>
<p>۱۳۰ لب پر جو ذکر ضربت حیدر کا ہے پر کیسے قد سون کے چکر تھرتھرتے ہیں</p>	<p>۱۳۱ غالی قند کو گوہر مقصود کہتے ہیں شور و غن کو لغز داؤد کہتے ہیں</p>	<p>۱۳۲ جائے تھے نوے مار کو ہوں ہر سو پر جسٹ شیر ہوک میں چھٹے نکار پر</p>
<p>۱۳۳ رو کو تو بچان ہر تہہ بہار سے پہلے ہر تہہ</p>	<p>۱۳۴ ہر تہہ پہلے ہر تہہ ہر تہہ پہلے ہر تہہ</p>	<p>۱۳۵ کیا کیا شہر جانی جہد ہے کیا کیا شہر جانی جہد ہے</p>
<p>۱۳۶ یہ یقین آہو و نکے ہیں ارین صفین یہ سب میں چوٹی کی قطارین صفین</p>	<p>۱۳۷ ہر درشت نیک ہی انکی نگاہ میں رو باہ و شیر ایک ہی انکی نگاہ میں</p>	<p>۱۳۸ کیونکر اڑیں نہ ہوش جب ایسی ہو ہر نوں کار و شیر کے بچوں کی چلے</p>

<p>۱۳۱ جنت کو نولوں کی دھندلک ایک ایک جگہ کی خبر لائے دعا و پتہ رسد کے بھی پڑے جین بزم سے آؤ تو مہر آؤ پتے</p>	<p>۱۳۲ وہ سارے نظر کے بل کی نہ تو نہ ہو سازت بھی رہی تھی جیوان بھی جرات بھی کی تھی تانوں کی کھلائی تھی جرات بھی کی تھی تانوں کی کھلائی تھی</p>	<p>۱۳۳ لوہی کی جگہ کی کوئی نہ پائی کوشش نہ خود کی کہ میں نہ پائی ڈالی کوشی جو آگے نہ پائی منہ سے نہ خود کی کہ میں نہ پائی</p>
<p>۱۳۴ مہر نگاہ غم کے ڈالی نہ زید پر آیا پردوں کو تول کے شہباز صید پر</p>	<p>۱۳۵ لاسنے نہ آنکے خاکہ دیکھے نہ زین پر مکڑے جلع ہوئے نظر آئے زمین پر</p>	<p>۱۳۶ پھو پھا سزا کو جو کہ مہیا سے غدر تھا سنے خود تھا نہ فرق نہ پوشن نہ صد تھا</p>
<p>۱۳۷ وہ پتہ چمک کے باب بوجھ چمکے دور در آئے اسے عزت کی چمکے بین لباس منہ سے کھڑے چمکے کھٹ چمکے کیڑے کیڑے چمکے</p>	<p>۱۳۸ اک شہر تھا شہر تاج کی شہر نہی ابھی کہیں جگہ کو کہیں بنے سرخ وادھا یاد دہشت سیت ہو گیا جڑ بام شہر</p>	<p>۱۳۹ پلاری زبان چمن و افغانو پاسوئی جنگ کا جویان آبادو پھر بغیر نونوں کو زمین لال زارو از غفلت و غدر و جہان چور و صا</p>
<p>۱۴۰ داسن بکا سپر کا نہ چوڑا اکسند کو مقراض بنے قطع کیا بسند کو</p>	<p>۱۴۱ ساتھی جو وہ رہ گئے صد سول کے ہاتھ باقی رہا جو ہاتھ وہ ہو چکا اہل کو ہاتھ</p>	<p>۱۴۲ دکھلا و شان برج اسدی سارو کی یہ دوسری لڑائی یزید کے پارو کی</p>
<p>۱۴۳ کبھی تو کفار کی جگہ موت جبری سنبال سے تلوار کی جگہ چوڑا ہوا اسے ہوا کی جگہ ہوا کی جگہ میں ہوا کی جگہ</p>	<p>۱۴۴ نہی تو کہیں کہیں کہیں کہیں جگہ میں کہیں کہیں کہیں کہیں تینوں میں کہیں کہیں کہیں کہیں آوازہ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۵ نور و نغمہ کہیں کہیں کہیں کہیں نغمہ کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں ایزاران کہیں کہیں کہیں کہیں تیاران کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۴۶ سیکھی تھی جنگ محبت ابن ہول میں دو ٹکڑے کوئی عرض میں تھا کوئی طول میں</p>	<p>۱۴۷ رو بہا بھاگے جاتے تھے منہ پھر پھر غل تھا یہ کسو چھوڑا ہے کچھ کھو شیر کے</p>	<p>۱۴۸ لاکھن میں ہوں تو دم دم کا زار لین ہم آستین چھا کر سراو کا اتار لین</p>

<p>حاصل بگوشی غمی غمناک کشتی غمی غمناک آری غمی غمناک جان دیر دیر دیر دیر</p>	<p>حاصل آواز دی غمناک بزمین غمناک نیچے غمناک جان دیر دیر دیر</p>	<p>حاصل بگوشی غمی غمناک کشتی غمی غمناک آری غمی غمناک جان دیر دیر دیر</p>
<p>دینا میں نامور ہوں یہ مطلب فقط تھا میں جو عرض کی تھی وہ دعویٰ غلط تھا</p>	<p>کیا زور اٹکے چھوڑے ہاتھوں کے پاؤں لڑکے نشان فوج تم ہمیں لڑیں</p>	<p>ہمیں جو عرض کی تھی وہ دعویٰ غلط تھا میں جو عرض کی تھی وہ دعویٰ غلط تھا</p>
<p>حاصل ان کے چہرے غمناک سید و پادشاہ غمناک کشتی غمناک جان دیر دیر دیر</p>	<p>حاصل پیش سب غمناک جوت کردار غمناک سب غمناک جان دیر دیر دیر</p>	<p>حاصل ان کے چہرے غمناک سید و پادشاہ غمناک کشتی غمناک جان دیر دیر دیر</p>
<p>بس گل آرزو میں گل آئے تر گئے ڈرے مجھے کسین کی نظر گئے</p>	<p>گھوڑا اڑا کے نہ پہ ہزاروں نے چڑھ گیا چھوٹا تو کچھ رپ سے لڑائی میں دھیا</p>	<p>سید حاتمین جا کر وہ پیمان شکن گرا سرخاک پر اگر انہر پونہ تن گرا</p>
<p>حاصل چکر چرنے غمناک بازو سے غمناک کیون غمناک جان دیر دیر دیر</p>	<p>حاصل ان غمناک کس غمناک جان دیر دیر دیر</p>	<p>حاصل چکر چرنے غمناک بازو سے غمناک کیون غمناک جان دیر دیر دیر</p>
<p>سب مہر دکھا دیا خیبر کشالی کا اتوا نہیں کہتا ہے میدان لڑائی کا</p>	<p>گیا بیچ ہے اپنی بات کی غمی سی جاگو کس مٹھو سے روکے ہوئے ہے نشاگو</p>	<p>غالی نہ اس طرف سر وہ جعفر خرم چھرا غازی پھر اتو لیکے وہاں کا علم چھرا</p>

<p>۱۱۱ لو توجس کی مرقعہ شریف کیا کہنے سے فوج کا کھینچ نام اسے پانی بن کر نہایت پر صبیح نوجون کی آمد مذہبی و مدنی بود</p>	<p>۱۱۲ دیکھو بجای کہ جو ہونو طے ہو دوران بیجا ایک کو قتل کیا گیا دو دیکھو کہ یک پاس تیا بسکون اکھی شرف و جوان بن یاد اورد</p>	<p>۱۱۳ جس دیکھنے سے توجان کا کھینچ شیں غبار ز دوران کا کھینچنے کے نہایت شرف و جوان بن یاد اورد یاد اورد</p>
<p>۱۱۴ کیوں ابن سعد مال گلابد و رست کا پھونو اور یا علم یہ نشان ہے شک کی</p>	<p>۱۱۵ اولین مضمین جہاد میں فوج شریکی طاقت دکھائی دختر زہرا کے شریکی</p>	<p>۱۱۶ گھبرا کر پھر میں نہ دڑے اڑو ہام میں اڑو کوئی لڑا کے نام کیا روم شام میں</p>
<p>۱۱۷ غالب خدا کا فاضل شریف عالم اب باغداد الیود کی شہ کا تم اورد اور کیا سپرد دم شام پر دیکھو فوج کا بغیر دوزخ و کفر</p>	<p>۱۱۸ توین کر شہ سے ہونے کی کج گھوڑی جاکر کچھ سے غویہ سے چلے تو چلے تو چلے چلیان چل چلے چلے چلے تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۹ جس تو دیکھو کہ ان دوزخ و کفر وان اور دیکھو کہ ان دوزخ و کفر بہت صیافت کرے لنگر و کفر سب سے کفر و کفر و کفر</p>
<p>۱۲۰ اب کیا ہوا ان تو سب فوج کو چل بب دیا علم تو قلعہ رائی ہو چکی</p>	<p>۱۲۱ جس غول پر چھپ کے شیر و نکی شان تو تو جو ان لپٹ گئی اک اک نشانے</p>	<p>۱۲۲ تقدیر پھر نہ کر اظلم میں لے گئی موت اٹھو ہاتھوں ہاتھ ہنرمیں لے گئی</p>
<p>۱۲۳ کردن جھانکے کھانکے زرد اور ستر کو جوان بنو زیاب دوران بیجا سے ہاتھ کو کھانکے چندین حسین بن جرات کو</p>	<p>۱۲۴ بک دار شرف و کج یاد دوزخ بہ تمام اس دنیا یاد دوزخ چونکہ قتل کے آباد دوزخ سب کی کج یاد دوزخ</p>	<p>۱۲۵ جو دوزخ ہے غم وہ دیاں کھانکے دم جہنم دیا ہو کھانکے کھانکے کو قلعہ کازہ جہنم کھانکے کو قلعہ کازہ جہنم</p>
<p>۱۲۶ ماہوں ساتھ زلیس کا قونین ہر تھے بچے نہ تھے یہ دوسرے لشکر میں شہر تھے</p>	<p>۱۲۷ اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جھڑا وڈ لاکھ میں ذایک جوان دوبر جھڑا</p>	<p>۱۲۸ چلے بھی اویکے ہوئے مضمون ہو گئے علقے کماں کب نظری توں ہو گئے</p>

چلے بھی

<p>۱۶۳ تیرے تیرے پوتے پوتے اور کرنے کوڑے سے مہر کوڑے کوڑے پائے تھے مہر کوڑے کوڑے کوڑے اسواریاں تھے مہر کوڑے کوڑے</p>	<p>۱۶۲ اسواریاں تھے مہر کوڑے کوڑے پیشکش جات پات پات پات تیرے تیرے کوڑے کوڑے کوڑے جاندار کوڑے کوڑے کوڑے</p>	<p>۱۶۱ ایسا کوڑے کوڑے کوڑے کوڑے پیشکش جات پات پات پات تیرے تیرے کوڑے کوڑے کوڑے جاندار کوڑے کوڑے کوڑے</p>
<p>۱۶۴ نہر جو کھانہ کھتے تھے ضرب دینا رخ کی سپر کیا تھا عنون نے پشت کو</p>	<p>۱۶۳ اگر سے ملی کر سوار تو کھتے چڑھ کر ہر کھیت میں ہوا سے ہمیشہ بڑھے سوار</p>	<p>۱۶۲ بھیادرم جہاد اگر یون جس دھو کیا دل جناب ولید و سہا کا شاہد ہو</p>
<p>۱۶۵ چلوں کے لئے زور کا زور کس کے شہر میں تھے تو غنیمت کس کے</p>	<p>۱۶۴ غنا زور کے لئے زور کس کے چلاک شوخ تھے زور کس کے</p>	<p>۱۶۳ چلوں کے لئے زور کس کے شہر میں تھے تو غنیمت کس کے</p>
<p>۱۶۶ جو گر پڑ زمین پر زور سے دلاش تھا ایک تاب جسکو لگ گئی سر اٹھان تھا</p>	<p>۱۶۵ شہر زور میں کس کے تھے بہت جانتا تھا دونوں کے دل کے عزم کو پتا تھا</p>	<p>۱۶۴ سر زور پڑا گرتے تھے ضرب گران تھا اسن اسطرت تھا تو اصری اماد تھا</p>
<p>۱۶۷ کیا جاز تھے تو کمان کیسوں کی اب تاش پچا واپس پچا کیسوں کی</p>	<p>۱۶۶ جب دونوں نے کھلے کھلے کھلے روفا کا در دن کوڑا رشتہ کھلے</p>	<p>۱۶۵ روفا کا در دن کوڑا رشتہ کھلے جب دونوں نے کھلے کھلے کھلے</p>
<p>۱۶۸ بانادوی میں جو ہے ہندی وہ پست آمد نیک کی ہے تو شیر و کی جیت با</p>	<p>۱۶۷ جعفر یون یون میں اس کے کہہ کر چراغ نہو جہان میں کہ دو ایک جہاں</p>	<p>۱۶۶ بکلی کر کو نہ تھے زور ادب کی پخت چراغ نہو جہاں میں کہ دو ایک جہاں</p>

ان تمام قصبات میں کتب کوڑے کوڑے

<p>۱۷۱ موجِ اُجھڑنے والا زانو رہے خونِ کراہتِ زانو منظرِ غیب ہوں اگر تہِ عجب زان ایک تن چو زور سے ہزار</p>	<p>۱۷۲ گھوڑی اڑا کے شکاری عجب تھاڑے اور اڑا کے بک کیا عجبی کے لختِ جگر کس شوقِ شکار کے لیے غیب</p>	<p>۱۷۳ انہو مبارکت علی کی کیا کمی بیکہ کہاں ہزاروں کا میکر دس اور تین افسانِ خلق کا دس چھوٹے چھوٹے دیو</p>
<p>۱۷۴ مٹی ہوئی خراب یہ بہت شور مٹا بیت تھا ایک جم تو ایک جم گورتھا</p>	<p>۱۷۵ ورثہ ملا انھیں ہے جیاب امیر کا یہ زور سے شیر کی بیٹی کے شیر کا</p>	<p>۱۷۶ بیکس ہوں میں اُسی پہ مجھے اعتماد ہو خالق وہ دے کہ جو مے دلی مراد ہو</p>
<p>۱۷۷ علی خاکِ جانِ جہول تنِ جگر دین گلِ مادیں وہ دھڑلے بولیا قبیلے بنا کی تھی تڑک بولیا گلوں سے جواب اڑا کو کو دھڑلایا</p>	<p>۱۷۸ نیشِ جنگی یوں کوئی نہ جیج شباب میں جاؤں گے دیم بھر مادیں نابِ نور ہم چلے گئے گھوڑی زورِ جبرِ غیب کیلئے</p>	<p>۱۷۹ بجھایا کہ اپنے دیو کا جیو نہ نکال مادیں اس کے کیا بولے دیو بول جنگِ زورِ نزار اس کے بول سب جیو نہ نکالے دیو بول</p>
<p>۱۸۰ جو ہر تین نقوشِ ظہر میں حسام میں ڈھکا بیگانہ کا اب رومِ شام میں</p>	<p>۱۸۱ زورِ آج پھر دکھا دیا خیر کشائی کا دولاکھ کی سیاہ من غل سے دوہائی</p>	<p>۱۸۲ آگے ہیں پردہ جو بلا ان پہ آئی ہو دنیا میں کوئی ہو کہ نہو اسیر بھائی ہو</p>
<p>۱۸۳ چوڑا فلک چوڑیوں والے سپاہ چار زبان پہ زورِ قابیلے سپاہ کنارہ ان سرکاہ پالے سپاہ غلِ خاکِ ویر کی عمل دالے سپاہ</p>	<p>۱۸۴ ایلا درین چوڑیوں میں ہم کیا بڑوں میں بجا نغیر جہ میں اور پھر ان میں دین چوڑیوں میں بجا چوڑیوں</p>	<p>۱۸۵ جی پاتا ہے اگر کہیں نہ سپاہ لوا ان جانِ شکر کے دیو غلے قائم خراس سے تہِ شاہ جہاں کیا دے سکتے ہیں دیو سپاہ</p>
<p>۱۸۶ ساراج میں ہے ضرب میں پہلے اناک رنگہ پڑیجا اب انھیں دو نوئے نام</p>	<p>۱۸۷ تابت کسی پہ نہیں ہوتا کہ پیا سے ہین پوڑی میں کس شہار کے کسے نو آہین</p>	<p>۱۸۸ اقبال کو فدا ہو سیمان و فارکے سب فوج کو بھگا دیا تلوار میں مار کے</p>

<p>۱۹۱ نہیں جان بڑا کیے ہیں سجھا دیا ہے اور یہ خبر کہنا مرگن کو بڑا ہنسا کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۱۹۲ پیارے ہیں بڑا کچھ نہیں من چاہی ہے گل صدر الہیہ نہیں بڑا کچھ نہیں کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۱۹۳ افت کرتے ہیں جو بڑا کچھ نہیں خود زانو نہ کھائے ہنسل مصطفیٰ کی ماہی جو بہت کچھ نہیں اب نہیں</p>
<p>۱۹۴ مکمل کی سیکھے پاؤں نہ اسوہا میں زینب نہ مار دھوکے خیمے میں کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۱۹۵ ماتھے میں شوق سرور عمارے سب جھوٹی جھوٹی پسایاں کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۱۹۶ رہی پدم یہ توڑتے ہیں کانٹے رو لیں پھوٹی جی لاشو نہ نہ کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>
<p>۱۹۷ بڑا کچھ نہیں کوئی نہیں غائب آگے سے نہیں دور صلیب سے ہی عجب کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۱۹۸ نہیں ہیں نہ تھوڑے زینب کوئی نہیں نہ تھوڑے زینب دل میں نہیں نہ تھوڑے زینب کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۱۹۹ جدا کر دے نہ تھوڑے زینب نہیں نہ تھوڑے زینب کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>
<p>۲۰۰ زندہ رکھا فلک فزیہ ماتم دکھانے کو پہلے حضور جاتے ہیں لاشہ اٹھانے کو کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۲۰۱ آثار ہیں روح و جسد کی جدائی لیتا ہے بھائی بھکیاں بھلوں بھائی کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۲۰۲ دنیا کو کون کرتے تھے پچھے پچھے ہاتھ نہ تھے حسین کے تنکے دھڑکے کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>
<p>۲۰۳ نہیں ہیں نہ تھوڑے زینب کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۲۰۴ نہیں ہیں نہ تھوڑے زینب کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>	<p>۲۰۵ نہیں ہیں نہ تھوڑے زینب کہ ہنسی ہی تھوڑے زینب</p>

<p>۱۰۱ عیار زرد کے حضرت عباس چو تمام ہو گیا شاہ جبر حضرت چارے مانتے ہیں کجا زبانی گویا دریاں</p>	<p>۱۰۲ گھبرا کے بولے شاہ کی بیچا بیچا بجائی کے کر دھرتی ہون پون رد و کھر پریشانی لال سے کیا شہر کی تاجہ جڑ کے تیرے کیا</p>	<p>۱۰۳ ابن علی کے رستے دار گذر باغ و بہار کو سنا لکھتے سب کو پہنچانے علم کے بجائے سب کو پہنچانے علم کے بجائے</p>
<p>۱۰۴ مان منظر ہے چاک گریبان کے ہو کس منہ سے جاؤں خمیر میں لاشوں کے</p>	<p>۱۰۵ چو گور و کے صبر کی دولت بھی گور زمین شہر آب نہ روئیں تو رور</p>	<p>۱۰۶ کیا جان دوگی ضبط کمان تک بکا لود و دھ بختہ نیک و عسہ و فاکو</p>
<p>۱۰۷ زینب کے گویا ان نو و نو باغین آب میں صفت چکا کر لاش حسین دھوئے لاشوں کو فرمایا ہے اس بن کے سپر</p>	<p>۱۰۸ شہر کا رستہ کی دست امان ہر کر وں جو بنے در آسان بنائے تیرا غریب جان ہے یہ لال چور کے جان</p>	<p>۱۰۹ کرتی ہوئی پیر احمد بن زینب لاش کی دو دھاتوں سے چلے باغین چلے آفرین اس پیر احمد زینب کو سب سے تیرے جان</p>
<p>۱۱۰ دو خراج بار گلیے چپس کے آتے تھے تم سے مٹے کو بردم کل کے</p>	<p>۱۱۱ میں بے سنان و خجور شیر مرگیا یہ شیر کیا گذر گئے شیر مرگیا</p>	<p>۱۱۲ شوکت دکھاؤ ہاتھ کو قبضہ میں لکھو مانوں کے آگے آؤ تینین سبھا لکھو</p>
<p>۱۱۳ جانکے سو گور و بیان تشہیر مل کر شہرک نہ ساز چکے لاش کے سانپ بن جاتی تھیں منہ پینچے گئے مرثا و سب</p>	<p>۱۱۴ شہر کی خرابی و خرابی ہر کر وں جو بنے در آسان دکھا دی ہر کر وں جو بنے در آسان ہر کر وں جو بنے در آسان</p>	<p>۱۱۵ امان شہر انھوں کو نہاں چھو ہر کر وں جو بنے در آسان دامن بن فاطمہ ہر کر وں جو بنے در آسان ہر کر وں جو بنے در آسان</p>
<p>۱۱۶ نکلے مگر نہ اشک زہر کی بانی کے اٹھ کر وہ گرد پھر نے لگی اپنے بھائی کو</p>	<p>۱۱۷ وہ انکے چوٹی چاک زرد گاہ میں ہر بار کو نہ جاتی تھی بجلی نگاہ میں</p>	<p>۱۱۸ سہل اسکو ہی یہ راہ جسے حق سوا ہو پیدل ہو یا فقیر ہو یا بادشاہ ہو</p>

<p>۱۱۱ ایسا لاکھان شاہ کچھ چوڑا اسے کھانے کا نام دے کر چوڑا اسے لاکھان نسل کچھ چوڑا اسے لاکھان ملک کچھ چوڑا</p>	<p>۱۱۲ ہو جاوے کچھ کچھ کچھ نصرت کو دے کر کچھ کچھ صاف بن کر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۳ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کس وقت ہوتا ہے کہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>نانا علیؑ ہوا کچھ کچھ رستہ ہے سخت اور یہ نازک مزاج ہزار کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>یہ زخم ہیں کہ پھر لوگوں پر ہے جاگے تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۱۴ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۵ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کیسے یہ ایک بار ہوئے انقلاب دو اب خاک میں چھینکے مرے آفتاب کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>بچوں کوئی مین منہ نہ کسی کو دکھاؤ گی اب دشت کر بلا ہے وطن کو نہ جاؤ گی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>کیا لطف گر چھپا کے منہ اپنا پہلو امان گلا کرین گی جو تنہا پہلے گئے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۱۷ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۸ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۹ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>ہے بہ مرتبہ جدا کائے کر بلا ہے میرے سید کوئی سستی میں جا ہے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>میں ان رہو گی قریب ان کی جہانگیر اس یکسی میں دیکھئے قریب کمان میں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>ہنس ہنس کے سب دلوں کی تمنا کمان ہنسن سرد نہ پیاہ کے آنچل توں لہن کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>

<p>۱۲۱ چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی</p>	<p>۱۲۲ چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی</p>	<p>۱۲۳ چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی چون که سوار می شوی</p>
<p>۱۲۴ ارسته تو در دست نام خالی باقمه نزل پرمان می باون دبا کوسا نزل پرمان می باون دبا کوسا نزل پرمان می باون دبا کوسا</p>	<p>۱۲۵ ارسته تو در دست نام خالی باقمه نزل پرمان می باون دبا کوسا نزل پرمان می باون دبا کوسا نزل پرمان می باون دبا کوسا</p>	<p>۱۲۶ ارسته تو در دست نام خالی باقمه نزل پرمان می باون دبا کوسا نزل پرمان می باون دبا کوسا نزل پرمان می باون دبا کوسا</p>
<p>۱۲۷ فرقت بین رخ کرنگی مانی حیات کو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو</p>	<p>۱۲۸ فرقت بین رخ کرنگی مانی حیات کو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو</p>	<p>۱۲۹ فرقت بین رخ کرنگی مانی حیات کو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو داری رهو گے کونسی منزل پرانکو</p>
<p>۱۳۰ بچپن ہو گے تم جو نہ مان ساتھ باگی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی</p>	<p>۱۳۱ بچپن ہو گے تم جو نہ مان ساتھ باگی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی</p>	<p>۱۳۲ بچپن ہو گے تم جو نہ مان ساتھ باگی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی پنکھا جھلون میں جو نو اگرم آئیں گی</p>

۱۰۰
 راز سے سب کیا ہو گیا
 نیچے سے نیچے ہو گیا
 گنگ سے سب ہو گیا
 زینب پجاری کے لئے ہو گیا

۱۰۱
 نام سر میں غلے شریف لائیں
 لوفاطر نواسے کے پر کو آہیں

۱۰۲
 خوش خوش بن جاؤ
 دینے بن جاؤ
 خون جگر بہاؤ
 سحر حزن موت کا جھوٹا

۱۰۳
 نامی کوئی غیبِ شفقت نہیں ہوا
 تلوار جب عقیق کٹا تب نگین ہوا

۱۰۴
 سلام سے جو عیاشی ملے
 غلے پانوں میں لوفاطر کر لے
 چنگا نہ بینا دے کو غلے
 نوٹے کے لیے در شہوار لے

۱۰۵
 طہین دیکھ کے سب کو سین کی
 دیکھو دردِ کرم پیر کے غلے آئے

۱۰۶
 دار دنیا سے ہم سطرے بزاراؤ
 سحر کھانا بدراؤ گندہاؤ

۱۰۷
 اسرار کوئی ادھر کا نہ ہوا
 اب بیکان گلو جو پیرا ہے

۱۰۸
 تالاب نہر عیانی کا طلب گار آؤ
 شکیں تکید بی بی بل کم کو دم

۱۰۹
 باہر آواز کھائی نہ ہوا
 قہر شہر دینا ہے وہ پورا
 خچر کو بانٹے پہلے سر بازار
 شہرِ اقلین پہونچے تو پکاریں حوریں

۱۱۰
 تارہ کتنے تھے فقیروں کے بی لکین
 لب لباب حزنِ نکات نہ ہوا راز

۱۱۱
 غلہ دردِ چھوٹ جگ بن کا دین
 بان شہرِ بدولت بردہ ہوا راز

۱۱۲
 کدو خجے اب تم گھگھارے
 کدو دکھا کی جوتی تو پکاریا دے

۱۱۳
 شکل کسی بیوہ کا کوسے دلا دے
 شکل کسی بیوہ کا کوسے دلا دے

۱۱۴
 کھڑے بازو سے ہونے غلے دکھارے
 دان سے پہنچے ہونے غلے دکھارے
 قہرِ مرقا قہر کا کو قہر
 شکل آسان ہوئی جیسے لار لار

<p>باز دربان آس جی تہاں چو نکو اس جی کجا در بزم موسر کین فکارا جی فکار موسر کین فکارا جی فکار</p>	<p>دو بان رن تہاں دو بان رن تہاں دو بان رن تہاں</p>	<p>دو بان رن تہاں دو بان رن تہاں دو بان رن تہاں</p>
<p>امرا و جاہتا ہوں حسن اور حسین کی مرا نظر ہے آج شہناہ سرین کی</p>	<p>پوچی شہیم زلفت تو پر بیان پھر گلین میں ۳۴ سے گذر گئے کلیان ملکین</p>	<p>دو نوں فیر شہیم زلفت ستر ستر نودس برس کس کس میں جو انوسر تیر</p>
<p>لیا فاطمہ کو حق سے بہادر خیشہ جی زیب عشق علی گزید فرید کربلا شہسوار روشن اور خیشہ دانا زکریا</p>	<p>نسل رسول خلیفہ کا نسل رسول خلیفہ کا نسل رسول خلیفہ کا</p>	<p>دو بان کو حق سے بہادر خیشہ جی زیب عشق علی گزید فرید کربلا شہسوار روشن اور خیشہ دانا زکریا</p>
<p>ہر دل کو تھے عزیز فدا سکی جان تھی یوسف کا حسن تھا تو محمد کی شان تھی</p>	<p>مارے گئے پھر کے شہ ذوالفقار بیجان ہو کر وہ سم سے یہ خبر کی دھار</p>	<p>تھامس در و نکو شنگ وہ تو قیر بائی تھی میراث سب بزرگوں کی حصے میں آئی تھی</p>
<p>بہت ہی روت و نہ زاری اسان ہی جاویں شہر غازی غلق غازی ریت دی کرم دی بود غازی</p>	<p>ابن علی تھے اعلیٰ شہر غازی خاں سب پیر غازی بانا پیر غازی</p>	<p>دو بان رن تہاں دو بان رن تہاں دو بان رن تہاں</p>

<p>۱۰۰ جو یوں کو چشم نالی جی بکریا منہ بر بیان سخن گمان جی بکریا روگون کوں کیوں جی بکریا خجوا بار بار کھانی نفسی بار بار</p>	<p>۱۰۱ کے لیے پیر کے سترے پیر جو اس سترے میں تیرے تیرے رستی ہوئی ہے یہ کالی دھن تیرے یہ سترے میں ہی دھن تیرے</p>	<p>۱۰۲ کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا نہ لے پیر تیرے تو ہمارے غم بیکریا اگر کوئی نہ جان کھانی میں دھن تیرے نہ لے پیر تیرے تو ہمارے غم بیکریا</p>
<p>۱۰۳ خیر دے جو تازہ جوان وہ بھی نہ لے اپر زہر ہو کون کہ شیر دھن کھنیر</p>	<p>۱۰۴ سہر بند میں تو چین دھن بدل میں چوین چوین یگل تو رہا نہ کھنیر</p>	<p>۱۰۵ سہ فرق کیا غم بیکریا کے ولی کو پوتے یہ میں تو تم بھی تو اسے علی ہو</p>
<p>۱۰۶ خادم فرس کو جو کھنیر کے وہ خوش محل اتنے خوش شکوت سوا بیکریا کھنیر سہر بار بیکریا کھنیر</p>	<p>۱۰۷ کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا لاکھوں میں جانیں اسے کھنیر کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا</p>	<p>۱۰۸ خادم فرس کو جو کھنیر کے وہ خوش محل اتنے خوش شکوت سوا بیکریا کھنیر سہر بار بیکریا کھنیر</p>
<p>۱۰۹ جھلکے تھے جب حضور کی تسلیم کے لیے سارے مہاسب اسٹھتے تھے تو کھنیر</p>	<p>۱۱۰ حضرت التفات پر دل شاد شاد کو نہ کر نہ درش ہو کہ ہم خانہ زاد ہیں</p>	<p>۱۱۱ جلوی میں کئے رنجہ جھلک کی شان کے بیٹا تو شانہ زادے ہیں دو دو بھیمان</p>
<p>۱۱۱ کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا</p>	<p>۱۱۲ کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا</p>	<p>۱۱۳ کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا کے لیے غم بیکریا کے غم بیکریا</p>
<p>۱۱۳ زیر ہے کہ حسین علی خدا اپنے جان کر زیر ہے کہ سایہ میں انہیں خالق جان کر</p>	<p>۱۱۴ دو تار ہو اور شہید رسول اتنا ہو ہے تو کتنی ہیں کہ تم انکے غلام ہو</p>	<p>۱۱۵ یہ تو کھنیر جہاں ہیں تار انکے ہیں آقا یہ ہیں غلاموں کی عزت بر جہاں</p>

<p>۱۹</p> <p>داری سخن کا داد آقا کا دوست کا جی دوسا امن جو کھ خاندان کر کہ محبت ہے باہر وقت خیر صدفین اوکا پوچھ</p>	<p>۲۰</p> <p>دیکھو فاضل عشق چراغ حسن کو بیچ چلے دوست بن ازل سے لڑنے پہنچ نفس قدم بکا ہر خواہی کج</p>	<p>۲۱</p> <p>کون دانسی جگہ کشتی کو کجا دعا دے کہ نہی کے سبب ادا کچھ عجب بند ہے میرا بہترین یوں نہی کے پناہ</p>
<p>۲۲</p> <p>خزانیہ جو تم جو محبت وہ کرتے ہیں مردان با وفا انھیں باتو نہ کرتے ہیں</p>	<p>۲۳</p> <p>کیا فیض محبت مشہہ حال مقام ہے حیدر کی طرح سارے زمانے میں</p>	<p>۲۴</p> <p>ظاہر ہو کچھ تو قدر میں کیوں رات دن تہا و صاف صاف تو میں ملن رہوں</p>
<p>۲۵</p> <p>بیکہ میں جان ہی سوا دی ہے بیوقوف کرتے ہیں سب سے بڑی ہر کے میں کو میں باتو نہ کرتے ہیں بیچ قدم نہی کے میں نا سو رہی</p>	<p>۲۶</p> <p>بیکہ میں جان ہی سوا دی ہے بیوقوف کرتے ہیں سب سے بڑی ہر کے میں کو میں باتو نہ کرتے ہیں بیچ قدم نہی کے میں نا سو رہی</p>	<p>۲۷</p> <p>کم دو تو شہ کے شہ کو کجا دادی تھاری کیسے جو رانا دار اکھ انھیں کہ تو تھاری کا انداز بازو کو تو راجا جان واد</p>
<p>۲۸</p> <p>جرات ضرور چاہیے شیر و نلے واسطی مرنا تو زندگی ہے دلیر و نلے واسطی</p>	<p>۲۹</p> <p>کیا جاؤ کیا ہوا کھوں ہیں دشمن جہان میں کیا کون کہ جان نہیں مری جان</p>	<p>۳۰</p> <p>لعل و گہر کے سایہ طوطی میں گھرے بیار و تھارے ہر کو زبرد کے پرے</p>
<p>۳۱</p> <p>سازت کام کرتے ہیں تاج کا جانو پھیل جاتے ہیں تاج کا بڑے بڑے کھڑے ہیں تاج کا مرد و خور کرتے ہیں تاج کا</p>	<p>۳۲</p> <p>کوئی ہے طلب کھڑا تو میں کوئی ہے فاطمہ زہرا کا موت سن کر ہے تاج کا جو نہیں ہے تاج کا</p>	<p>۳۳</p> <p>بہا کی جگہ میں تاج کا روشنی کے سائے میں تاج کا جگہ جگہ میں تاج کا سب کام میں تاج کا</p>
<p>۳۴</p> <p>دکھلاتے ہیں دفا چلن ہر مقام پر جیتے ہیں ہر وہ تو مرتے ہیں نام پر</p>	<p>۳۵</p> <p>کینہ ہے قاتلان شہ مشرق میں دیکھوں سلوک تو میں کیا حسین</p>	<p>۳۶</p> <p>ایسے لڑے کہ شاد رسول زمین ہو تیرے برس کی عمر میں خبر شکن ہو</p>

<p>۱۲۷ روشن ہو کر بیدار ہو جاؤ سکڑ کر مرنے کو چاہئے خوار ہو کر اپنے پروردگار سے سب سے پہلے دعا کرو</p>	<p>۱۲۸ مذہب اس کی درگاہ میں کوئی نہ کوئی نہ ہو کھانڈے پہنچے ہی نہیں ہوئے کھانڈے پہنچے ہی نہیں ہوئے</p>	<p>۱۲۹ اسے نہ شے نہ شے نہ شے بجلی سے چاہئے بجلی سے چاہئے بجلی سے چاہئے</p>
<p>جاری ہوئے نام ہے شیر الہ کا اب دم کوئیں میں ہر تے ہیں ہر تے ہیں ہر تے ہیں</p>	<p>نہوڑے تے تے تے تے بجائی نے سکڑا دیا بجائی نے سکڑا دیا</p>	<p>ہر جوئیں زور رکھتے ہیں غل ہو گا شہ شہ غل ہو گا شہ شہ</p>
<p>۱۳۰ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>	<p>۱۳۱ بجائی نے علی گڑھ بجائی نے علی گڑھ بجائی نے علی گڑھ</p>	<p>۱۳۲ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>
<p>۱۳۳ لوہے کے پت کو توڑ لیا لوہے کے پت کو توڑ لیا لوہے کے پت کو توڑ لیا</p>	<p>۱۳۴ نوجوان کی کیا ڈرنیکے نوجوان کی کیا ڈرنیکے نوجوان کی کیا ڈرنیکے</p>	<p>۱۳۵ باقی رکھیں نشان باقی رکھیں نشان باقی رکھیں نشان</p>
<p>۱۳۶ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>	<p>۱۳۷ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>	<p>۱۳۸ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>
<p>۱۳۹ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>	<p>۱۴۰ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>	<p>۱۴۱ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ مذہب نے علی گڑھ</p>

<p>۱۰ ایمان وافر نہیں کرتی ہیں غلامانِ اہلِ کفر میں ہم کو کیوں اس میں تین قدم بقدم اپنے حق سے ہیں کس نے ان کو اپنی بی بی بننے کی اجازت دی</p>	<p>۱۱ کی طرف شاہِ کریم کی باری باری اب بند ہوئے ان کو خود کو پیغام تو جی رہی نقیون سے پہلے جو نام تو جی رہی پہلی جلیب و جا بانی</p>	<p>۱۲ ایسا کر کے جو تو دلوں کو دھکا ہر ایک کو قتل کر کے مسلکِ مٹھکا ہاتھ کی بندھو جی میں ایک تو جی رہی ہر ایک کی عزت و آبرو</p>
<p>۱۳ سیر کر رہے ہیں جگہ کے جہانِ پاؤں گریز دشمن ملائے آٹھ تو چہرہ بگاڑ دین</p>	<p>۱۴ روشن کریں بزرگوں کے نام و نشان حسرت یہی ہیں ہے یہی امانِ جان</p>	<p>۱۵ ایک تو تھا کہ بیٹوں و مادر پھر گئی اگر ہی تھی مالک کو کہ بھی ہی اگر گئی</p>
<p>۱۶ بیکے تھوڑے گئے دلوں کی توڑنے کوئی نہ گئی نہ بیٹ نہ بیٹ لیکے بلاتین گئے بیٹوں کو توڑنے کوئی نہ گئی نہ بیٹ نہ بیٹ</p>	<p>۱۷ کلمہ بیکار عدول ہوا یا نشین بشتی کی دو دم چڑھیں اپنی کجا زور و رکھیں ہم دونوں یہ تو کس کی بیگمیت و فانی</p>	<p>۱۸ روٹیک خایہ مال کا انیسہ نہ چین روٹی خنجر میں زور نہ چین کس تو جی رہی دونوں پاؤں و دوں بشتی سے کیا نہ لے لیسہ نہ چین</p>
<p>۱۹ مارو گئے پنجے پہ روم و شام کو مان صدقے یاد رکھو مگر اس کلام کو</p>	<p>۲۰ واقعہ ہر گماہ سے اعلان نہیں کھی لاشوں کو لوٹے ہوئے دیکھا نہیں کھی</p>	<p>۲۱ خوشنود فاطمہ ہونیں وہ کام کر گئے چھوٹے تھے پر ہا نہیں بڑے نام کر گئے</p>
<p>۲۲ جب اردو قتل تو جی رہی ہو چکا مسلک کے لاؤں تو کیا توں کا کبھی کبھی دینی خود جی رہی ہو چکا عزم نہ کرے کہ بائیں جوان چھو چکا</p>	<p>۲۳ دونوں کو پار کر کے پیچھے نہ چکا میکو پیٹا بیل کی آفتی ہو چکا ہاتھ نہ تھکی جان ہو کم و نہ چکا کینو کر دن کلے کے اپنے ہو چکا</p>	<p>۲۴ وفا میں ہوں تو پس اس کو نہ چکا کس توں لا داری کے شاہ نہ چکا کس سے سزا دینی اور نہ چکا کس سے مارو پیٹا کیا ہو چکا</p>
<p>۲۵ زیب کے دونوں بیٹوں کو تیر بدل گئی ہم پہلے مرنے بائیں گے اسپر جی گئی</p>	<p>۲۶ شہید ہر قلب پہ کائی نہ جا سکی دولت ہن کی مجھے لٹائی نہ جا سکی</p>	<p>۲۷ آنکھیں تو ہیں سمجھ ابھی گو اس قدر نہیں رہیں کشت دنوں ہی انھیں کچھ نہیں</p>

دہلی کے عزیز نے رہا نہیں کش کام

<p>دو بانی قتل ہوئے تھے متعلق بنیادی کیس کے بعد مابین کے مزار کو غلط فائدہ لاش کے ساتھ ساتھ لاش کے ساتھ ساتھ</p>	<p>وہ جس کو ہم نے دیکھا ہے بڑا دھمکی جاکر بولا تو اعلیٰ کی کمر کو میں آنے میں غارت ہو گیا کہنا بدردہ میں</p>	<p>فاسم میں اور حضرت عباس پیشہ و پاس کے پاس میں فاسم میں اور حضرت عباس</p>
<p>دانش یہ وہاں ہے جو اتناک و غمان کی دونوں نے ایک دوسرے پر اپنے وفادار کی</p>	<p>حال اٹکا دیکھے گا اگر بائیں گا آپ کچھ لو پھنسا ہے سنے پہلے آگیا آپ</p>	<p>میں چاک آئینوں کو یا خاک چڑھو سینہ سپر میں عورتوں و مگر ٹر ہو</p>
<p>دار کی آبرو کا جسی ادا ہو گیا میں ہون نہ وہ کہیں بن جائے کیا ہوئی وہ حیدر و جعفر بن ابی طالب</p>	<p>ایک لکھ میں جو در شریک فدا بیکھا کھڑی ہے خاک لبرست بوز خاک کے پوچھا تو نہ تھا کوئی</p>	<p>رو کر کہا کہ میں نے ادا کیا آبرو میں کہ میں نے ادا کیا دیکھا کہ وہ جسے میں نے ادا کیا</p>
<p>مظلوم آج سید بنی سا کوئی نہیں تج ہے بڑی گڑھی میں کیا کوئی نہیں</p>	<p>کیا اور کوئی تازہ ہوا غم حضور کو پاتا ہوں مضطرب بہت اسدم حضور کو</p>	<p>اس معرکہ میں خوب خوش میرا دل کیا زہرا سے بھی علی سے بھی ٹکھو خلیا</p>
<p>نہیں میں نے نہج سے اچھا کیا کیا ہو گیا کہ عزت نہج نہیں میں نے نہج سے اچھا کیا</p>	<p>نہیں میں نے نہج سے اچھا کیا کیا ہو گیا کہ عزت نہج نہیں میں نے نہج سے اچھا کیا</p>	<p>نہیں میں نے نہج سے اچھا کیا کیا ہو گیا کہ عزت نہج نہیں میں نے نہج سے اچھا کیا</p>
<p>نالہ کر رہی روح جو میت پہ آئیں گے میرا جنازہ اکبر مرد و اٹھائیں گے</p>	<p>باقی جو کچھ میں اُنکے بھی جینے سے پاؤں اب کون کون سبط محمد کے پاس</p>	<p>حضرت اُنکو منع کیا تھا تمام کے تو بارگر چکے ہیں قدم پر امام کے</p>

<p>۵۵ بیاں کن جب چو بنی بیاں کن بجائے خود در کے چکودہ لاف نام کیا گا داد اور کہ اس آسان نام خست کی سیل کن تے نیل نام</p>	<p>۵۶ چانی پانچا کہ بولن کن سہ سہ پانچہ کے نکالو پانچ تربان اس قدم پانچا ایسے نکالو اگر کون بن اسے فصل لکھو پانچ</p>	<p>۵۷ میں کیا کون جو کچھ اچھین سچ و مالک دیوڑھی سو دیکھیں آپ کہ کیا نکال حال یوں کو سپاہ شام سے جنگ بدل کر لیا اب آپ ہی غلاموں کی مشکل کو ملکوں</p>
<p>۵۸ کتنے تیرے جو کچھ کہو تو کچھ کیوں اسون پھر غنا تو جانچو کیلیے تھے غنیمت وہ جی تو کچھ ان کے دھن جانچو کچھ</p>	<p>۵۹ بولی ناکر کب وہ بنت نہ رہا وہ عجب اب کھلا کہ تھارہ کباب قاسم کین نئی اجازت رشتہ نہا کے داری اور دو کھولتے آقا</p>	<p>۶۰ دیکھا کہ لال دستہ شیر الہ کر تو ہن سر سر ہو سے قزوین شاہ عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام</p>
<p>۶۱ عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام</p>	<p>۶۲ عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام</p>	<p>۶۳ عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام</p>
<p>۶۴ عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام</p>	<p>۶۵ عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام</p>	<p>۶۶ عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام عجبوں ہوا دیکھ لکھا اور کچھ کس دیکھتے ہیں اور کردہ شام</p>

<p>۱۷۷ بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا</p>	<p>۱۷۸ بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا</p>	<p>۱۷۹ بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا</p>
<p>۱۸۰ پایہ سے چلے ہیں پہلے پہل زرد گاہ عزتِ ابرو سے مرہنِ اُدکی راہ میں</p>	<p>۱۸۱ عل ہو یہ بزمِ حشر و انجم نہا ہن دو چاند بھر رہے ہیں برابر گاہ میں</p>	<p>۱۸۲ کھنچ جائے شکل تیر شبنمِ بستان خامے سے کھنچ یہ کیا فی کمان کھنچے</p>
<p>۱۸۳ یہ لکے کہ بنو ادا کر دی ہے شہِ خفا کے شہِ سب سے صفدری ہے</p>	<p>۱۸۴ کس کی نکل دھو کر سے سو اس پاس مر گیا ہیں نو نور سے سو اس پاس</p>	<p>۱۸۵ بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا</p>
<p>۱۸۶ ملکی شہیرِ عطر ہو اکھن بمل گشتن جاو کر دکھا کے دُور سے پران کشتن</p>	<p>۱۸۷ غم سے جگر کباب، دل درد مند ہے ہر دم مدائے ناکہ کو کو بلبند ہے</p>	<p>۱۸۸ تیزی زبان کو چاہیے اسکی صفائی لازم ہے ذوالفقار کا پانی دوات میں</p>
<p>۱۸۹ بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا</p>	<p>۱۹۰ کیا بوجہ کہ غصے کو مستین کھلا رہا ہے خام سے دو مستین</p>	<p>۱۹۱ بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا بہارِ دل سے ہونا کجا کجا</p>
<p>۱۹۲ غل تھا یا پ ہار دشتِ ستیز ہے خود بردار کہ ہی تھی کہ مجھ کو بھی تیر ہے</p>	<p>۱۹۳ جین جین کو دیکھ کے اُس خوش مندا کتنے ہیں خضر نر ہے اب حیات کی</p>	<p>۱۹۴ ہنگامِ شبانِ بیکہ کے اُنکے جمال کو رد کے ہو کر چشم بھی تپا کی دُ حال کو</p>

<p>۱۷۷۷ چشہ چراغ قلم بر رخسین مین شیر خدا کے شہر کے یہ نور عین</p>	<p>۱۷۷۸ کس منہ سے چہر اھیں نھیں یک یک کون ہر کون سے جو لون کو تک کون</p>	<p>۱۷۷۹ اور زریعہ لکے جو قلم سب ذوق مین ہے ثابت ہوا سبیل بلا شک مین ہے</p>
<p>۱۷۸۰ بل کھا کے صاف کئی پوچھا پوچھا دقت و فدا کا ذوق مین پناہ پاک پناہ</p>	<p>۱۷۸۱ صفت دیوان تک جو قلم زور کہے نہ غیظہ صوم و صوم</p>	<p>۱۷۸۲ گردن خنجر شمشیر زور ہر صفت مین پوچھا پوچھا</p>
<p>۱۷۸۳ میری ہر ایک لٹ کو سلاسل قلم حلقہ ہر ایک گردن کرش کا قلم</p>	<p>۱۷۸۴ گنجائش سخن بھی املا نونگی فکر اسکی بھیجے ہے یہ گرہ داندونگی</p>	<p>۱۷۸۵ پھرتا ہے گرد حال یہ اضطراب کا بردا نہ بگیا ہے چراغ آفتاب کا</p>
<p>۱۷۸۶ کیجئے کیا نہ لے پوچھا پوچھا قلم علی قلم کا تازہ کلام ہر کلام</p>	<p>۱۷۸۷ رقی بر صفت کو نہ پوچھا پوچھا دراز پوچھا اسکی رقی کا پوچھا</p>	<p>۱۷۸۸ تازہ بین بنایا پوچھا پوچھا ہر صفت مین پوچھا پوچھا</p>
<p>۱۷۸۹ کیا اس چلے خزانے کسی گلزار کا آنکھ کوئی دم مین زمانہ مہربان کا</p>	<p>۱۷۹۰ نے آٹ تاب مین صفائی مین آون بلکین نکیون رومی کی رومی رشتہ مین</p>	<p>۱۷۹۱ دم ہوا اھیں کے شان شجاعت کی ہر حکم جرات اھیں کے تھو لہو زور و نیر ہر حکم</p>

<p>۱۹۱ تندلیں بہر کچھ حیات نہ اک لڑ بھڑکے ہیں جو زبان بڑھے کہ وہاں تو جوکل کھلا کتنی چھٹا کی تار کو کھولتا</p>	<p>۱۹۲ بے قیامت ہو گا روئے چاہ کنا جوش قدوسے دلوں کو چاہ خائف ہو گئے ہیں پوچھ کر ال شیشا دیو سے پتیاں اعداں</p>	<p>۱۹۳ ہو کر توڑی کی ہون کو توڑے ہو کر توڑی کی ہون کو توڑے ہو کر توڑی کی ہون کو توڑے ہو کر توڑی کی ہون کو توڑے</p>
<p>تنبیہ نام جسے دکھائی نہ جاگی سودوم ہو جو شے کبھی پائی نہ جاگی</p>	<p>آزاد کردہ اسی گل پلویں کا سرد ہو یا علی نے مسکویر اوس من کا سرد</p>	<p>میدان میں ہوں ہوا میں باد صبا لگی ہاں بے نقاب ہونے سے شکست لگی</p>
<p>۱۹۴ تفانت غنیمت ہے عمر بھر جہان پرست ہے حسن ہے بخت پرتو کا ہے انھیں سونے جوار کتنی تر ہے لب لعلین بار بار</p>	<p>۱۹۵ کچھ نہ اس پر کو کو کو کو میدانے گیا ہو یہ ایک سلسلہ کو حسن محبت میں کا لہو ہے خالی ہے کوہ دریا کے چم کو</p>	<p>۱۹۶ ترگان راز کو شمع خانی ایکے افسانے کو شمع خانی کب مل سکے گی یہ جگہ انھیں دراختیے کے جوں یہ نور خانی</p>
<p>بالیدہ ہے قلم بھی سراپا کی شان پر ہو چکا ہے افتخار کا سر آسمان پر</p>	<p>تنبیہ دار اسکے ہوادل شین نہیں جو ہرین ذوالفقار کے چہرہ نہیں</p>	<p>برہم کی صفت کی صفت سپہ بدر کا روہ کا ہاتھ پڑتے ہیں ابرو کی تیغ پر</p>
<p>۱۹۷ کتنی ہے شہید ہو جاتا کیا دور تر ہو گا کہ رعد پانا علی کو جو غفر غازی ہو کاغذ تصویر ہے تو قابل ہو تو</p>	<p>۱۹۸ ابو کو کو کو کو کو کو کو دیجا کو</p>	<p>۱۹۹ دی بے غیب کا نام کو</p>
<p>بہیمان ہے لور اس چمن بے نظیرین صل علی کا نعل ہو قلم کی ضریرین</p>	<p>لیلیٰ کے اسے عشق میں کہو جنوں میں جنوں کا ذکر کیا رگ نیل میں خون میں</p>	<p>گردش کو تلیو کی ہر خون ہر دیر کا اتو نہ کار کھلیو ہر قرین شیر کا</p>

مرداد

<p>شماره کتابت در وقت سحر منبرستان ملا بود تمام خط</p>	<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>	<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>
<p>هے موجود مایه هر اک مهر سارکی هوسے سلامتی تری زلف درازکی</p>	<p>دکھین وہ جو ہری جو دیار عین میں موتی صدف میں ہے پوہین دان پان میں</p>	<p>کیونکر گون کہ تیغ ہے پنهان غلات پنھلی دکھاری ہر یک آب حیات</p>
<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>	<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>	<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>
<p>دیکھو جو خوشبو مثل سندر نگاہ میں بان آئینہ منہ ہے آئینہ ماہ میں</p>	<p>رضوان کا قول ہے کہ کرے برکت کیونکر نہوے کی ولایت کا پھل ہے</p>	<p>ترکیب اسکی اہل ولا کو پسند ہے پنچ پر پنچن کے محسوس کا بند ہے</p>
<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>	<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>	<p>شماره کتابت در وقت سحر کوک کوک کوک</p>
<p>کیا بات اس حسین لب لاجواب کی یہ ہے لہان حسین خوشبو گلاب کی</p>	<p>گردن پر جلال گلاب لاجواب ہے مستاب اس طرف ہے ادھر آفتاب ہے</p>	<p>حیران ہو جو حسن پہ اس کے بجا ہوا آئینہ ملیے بل میں دبا ہوا</p>

<p>۱۱۰ پہاں جس پر کون سے کمان پیدا کر کے نہ کوئی کمان کتنی بدستور نشان کتنی بدستور نشان</p>	<p>۱۱۱ رنگ تھاکت محمد سین جیسا کسیر کو طرار کین دیوار اگر صفت حق نشتر تمام کھنڈن تو چوٹے خود کو کھنڈ</p>	<p>۱۱۲ خبر کے جانوں از اصرار کنا ہے کیا چھپا ہوا آجائے گرد ہے تو اسے صفت کل گرد ہے چھپنے کا کھاد بڑا</p>
<p>۱۱۳ تصور کیا کہنے کسی نازک خیال سے یاں تو قلم بھی چاہیے بار یک بال سے</p>	<p>۱۱۴ از اڑ کے بر چھوٹ نکا در روانہ تھا نیزے کا عکس اُس کے لیے تازیانہ تھا</p>	<p>۱۱۵ کیا ہو گا نزع سپہ خود پسند سے دیکھیں تو کون کرتا ہے مر مر سند سے</p>
<p>۱۱۶ کنا شہر کے حجاز چاہے ہوتا میدان سربازان ہوتی چاہے ہوتا کتنی خود نظری ہونو پیہم بس چھکارا اب کو غلبین</p>	<p>۱۱۷ روکڑس بوخا کر سب کچھ آجین پتھر کی بھلجی پتھر نیزے کی حیدر و خضر کے یونہی ایات فوج ظلم سلاں ہوا نام</p>	<p>۱۱۸ درتے ہی ہو وہ شہر شہر بجھ کر کوئی تو جین جین ارنہ ہو کر سون کے دھو جین جینک پہلوں ہون از بد زبیر</p>
<p>۱۱۹ تویر دھت دس خوش حسام کر منہ ملے نقش پایہ سر با تمام کر</p>	<p>۱۲۰ تھر کے ہاتھ قلب دلیر و کواہل کے بنین کلیر خوت شیر دن کے ہل گئے</p>	<p>۱۲۱ رکھتے ہیں دلولہ کہ اسد ہم ولی کے بڑ بچے تو ہیں ابھی یہ نواسے علی کے بڑ</p>
<p>۱۲۲ مر مر تھاکین دس تھوڑے دور دور کب ساہو ہو پو پو پانچ سال کی دیکھتے ہو پو پو دیکھتے ہیں گے گے گے گے</p>	<p>۱۲۳ جیسا کہ اس کا رسیا جیسا کہ اس کا رسیا نام اس کے سب پہلوں دو دو کوں دیکھتے ہیں کیا کچھ</p>	<p>۱۲۴ جیسے جیسے جو پتھر پتھر بادل طبع شام کی نوجوان دیکھو گردان سے ہو کر خاک کے بل تھیل اپنا بندہ از دھرا کر اعلیٰ</p>
<p>۱۲۵ تویر چڑھے ادھر کہ وہ کو سون رودانہ ابر و کابل بھی اُس کے لیے تازیانہ تھا</p>	<p>۱۲۶ ہل کرین تو خاک پہ ڈر ڈر کے گردین ڈاٹھیں تو مر کون کرا بھی مر کے گردین</p>	<p>۱۲۷ ہل ہوا علی ولی کے نواسوں پر ہر صفت تیر چلنے لگے محو کے پانوں پر</p>

<p>۱۱۱ بہارِ بہار میں شبنم شبنم بیلی سے فوج میں شبنم پونچھ کے وہ چوڑا چال آنر نجات ہو پکے ہوڑہ لال کو</p>	<p>۱۱۲ حلقہ جگر سے مٹو مٹو اسوار گرنے جاتے ہیں دم توڑتے تو خاکِ پلہ اندھ سارے صفتیں تھیں ہم در بہر</p>	<p>۱۱۳ اتر کر حباب تر تو سبکدوش دھڑکا انا اجل کر جاؤں روداد جو جوان وہ درویش روداد جو کسے تختہ کون دوش</p>
<p>جھک کر سپاہی صفت دل میں چپکے ہلو کر دکھا کے ڈھالوں میں باد لکھ کے</p>	<p>مٹتے تھے شیر لاشے لاشے کو چکر بہتے تھے بسوں کے تماشے کو چکر</p>	<p>اک شور تھا لگو یہ جری جو کے پیار درب کو جنے مارا ہے اُس کے نوکریں</p>
<p>۱۱۴ مطہ جو جوان تو طہر ہو پتلی میں دیکھ وہ شکار ہو عفتین وہ طہر تو جو ہو جائے ہوڑہ کرے ہوڑہ جو</p>	<p>۱۱۵ کرا کر اسپرت کی مثال تیر کشت قدم نہ جانے ہی پال ہو کھا پیوین کے کہ بول ہو چکر چال مانتے خجال ہو</p>	<p>۱۱۶ یون مٹوین مٹوینے دیم کا شکار لال سے جیسے یون ب کسل شکار اس سب کے تھے کشت خدائے جیسے چن کو کرن بر فصل مٹاؤ</p>
<p>بیدل ملا تو وہ دم جب ہو گیا ہاتھ آگیا سوار تو چوڑا ہو گیا</p>	<p>پکڑاے اجل تو ہاتھ ہر اک بدھن کو بڑھے تو قطع ہو گئے رشتہ جیا کو</p>	<p>بدلہ تم کا باغیو کو بر محل تہو نے کٹ گئے شجرِ قدیر پھل</p>
<p>۱۱۷ سب کے زمین میں سامان سب کے خیال میں سامان حق ہوئے کہیوں کے دل بول سامان مردوں کے جی نہیں تھے تارِ شومان</p>	<p>۱۱۸ عجب زور بازو نام کیا ہو پیچھے ہی جا کر جب پتیا ہو پلتے ہی دار و ملک تھکا ہو نیزاکوں سے اٹھ بکا ہو</p>	<p>۱۱۹ پلٹے میں یون کس عجب ہو دور دور وہ جاکھ کی جاکھ ہو مکھ سے خود جاکھ کی جاکھ ہو نیزاکوں سے اٹھ بکا ہو</p>
<p>ہر نو عیان علامت قبر خدا ہوئی روح نہ کھل گیا کہ قیامت بہا ہوئی</p>	<p>کیا بندھتے بند قتل یقین جو گل گین اگر چین ہر ایک کے سر گردن کی گل گین</p>	<p>و خج گلوں سے تابہ کمر سینے ہو کر چار آئینوں کو سیکڑوں آئینے ہو کر</p>

<p>۱۳۱۱ھ سب کی تیرا دروغین لیا گیا کار گرد ہو تو فغانی سے نہ بچا سب کی تیرا دروغین لیا گیا کار گرد ہو تو فغانی سے نہ بچا</p>	<p>۱۳۱۲ھ دودھ کی دھوپ سیدان نور میں دہ گردہ سپاہی لشکر لاکھ دودھ کی دھوپ سیدان نور میں دہ گردہ سپاہی لشکر لاکھ</p>	<p>۱۳۱۳ھ کلیا نہ تھا دکنی تھا کوئی انہ شہلو کرتے تھے قطع شجر کو بار بار کلیا نہ تھا دکنی تھا کوئی انہ شہلو کرتے تھے قطع شجر کو بار بار</p>
<p>دو دن صغیر غم دشت قتال میں پتھر لگاؤ انکو یہ زمین کے لال میں</p>	<p>۱۳۱۴ھ لشکر کو پر مارتے تھے پیراک کی طعن کھائے سب یہ شیر غضبناک کی طعن</p>	<p>آہ میں گونہاں تن اہل نفاق تھے چورنگ کاٹنے میں یہ پیرک سرتاق تھے</p>
<p>۱۳۱۵ھ پیلی ہوئی سب کی تیرا دروغین پیلی ہوئی سب کی تیرا دروغین</p>	<p>۱۳۱۶ھ پیش قدم میں یہ پیراک کی طعن پیش قدم میں یہ پیراک کی طعن</p>	<p>۱۳۱۷ھ پیش قدم میں یہ پیراک کی طعن پیش قدم میں یہ پیراک کی طعن</p>
<p>غل تھا تو نہ زور جس کے سوار لو ہاں بجا تو علی کے فواسق کو مار لو</p>	<p>۱۳۱۸ھ ہر بار چھین لیتے تھے میدان سپاہ ہٹتے دھے شمال علی زرد گاہ</p>	<p>ضرر میں یقین کوئی کہ شکست آکر تھی ڈوروں کی چون کے زرہ تار تھی</p>
<p>۱۳۱۹ھ سب کی تیرا دروغین لیا گیا کار گرد ہو تو فغانی سے نہ بچا</p>	<p>۱۳۲۰ھ لشکر کو پر مارتے تھے پیراک کی طعن کھائے سب یہ شیر غضبناک کی طعن</p>	<p>۱۳۲۱ھ پیش قدم میں یہ پیراک کی طعن پیش قدم میں یہ پیراک کی طعن</p>
<p>گھوڑی اڑا اڑا کے درائے سپاہ میں پھر دونوں جان چھوڑے ابر سپاہ میں</p>	<p>۱۳۲۲ھ ہر اک گلے میں ہار تھا خون گہا پر دل موت کا بھی لوٹا تھا ہر بہا پر</p>	<p>۱۳۲۳ھ فرق ایسا کچھ نہ تھا یہ قرب آند سکے سحر سر پہ دکن کے دیدہ حسرت سے تکتے تھو</p>

<p>۱۶۸ عاشق کہا بہن بکریاں اوقات بار وادامہ غم نہلے کہا کہ بہن بکریاں نہلے کہا کہ بہن بکریاں</p>	<p>۱۶۹ نہن لہجہ کارنے چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی</p>	<p>۱۷۰ جانی سرگھاسے بکریاں نہلے کہا کہ بہن بکریاں نہلے کہا کہ بہن بکریاں نہلے کہا کہ بہن بکریاں</p>
<p>۱۶۹ تکلیں دہے نصیب پھر اکبار مان بھی تمہارے آخری دیدار تکلیں دہے نصیب پھر اکبار مان بھی تمہارے آخری دیدار</p>	<p>۱۷۰ نڈی ہراک کی چشم سے اشکو ملی زنجبیر کے دل صفت باتم یہ گئی نڈی ہراک کی چشم سے اشکو ملی زنجبیر کے دل صفت باتم یہ گئی</p>	<p>۱۷۱ جان بازیان دکھا کر جان سے گذر جیتا رہا میں ہاسے رس غیر رگے جان بازیان دکھا کر جان سے گذر جیتا رہا میں ہاسے رس غیر رگے</p>
<p>۱۷۰ فراغ نہ ہوئی وہ بکریاں وقت کہاں کہتے ہیں جان فراغ نہ ہوئی وہ بکریاں وقت کہاں کہتے ہیں جان</p>	<p>۱۷۱ پودہ تھا تو نہ میں داخل ہو نزد کو نہ دیکھ کر نہ میں پودہ تھا تو نہ میں داخل ہو نزد کو نہ دیکھ کر نہ میں</p>	<p>۱۷۲ میں کیا تباران اشو کی نہ لہجہ مرا تو نہ میں سرسبز نہ لہجہ میں کیا تباران اشو کی نہ لہجہ مرا تو نہ میں سرسبز نہ لہجہ</p>
<p>۱۷۱ فاتے سوئی ملک ملام کو ج کرتے ہیں حضرت بھی ہیں گواہ کہ ہم یا سحر ہیں فاتے سوئی ملک ملام کو ج کرتے ہیں حضرت بھی ہیں گواہ کہ ہم یا سحر ہیں</p>	<p>۱۷۲ جھاتی بھرائی غم سے جوتہڑا کی جانگی انکھوں میں لہجہ لگی اپنے جھاتی کی جھاتی بھرائی غم سے جوتہڑا کی جانگی انکھوں میں لہجہ لگی اپنے جھاتی کی</p>	<p>۱۷۳ اک شور تھا دغا کا اور اہمی سنگ نقشہ کھنچا تھا حیدر و جعفر کی جنگ اک شور تھا دغا کا اور اہمی سنگ نقشہ کھنچا تھا حیدر و جعفر کی جنگ</p>
<p>۱۷۲ نہن لہجہ کارنے چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی نہن لہجہ کارنے چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی</p>	<p>۱۷۳ نہن لہجہ کارنے چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی نہن لہجہ کارنے چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی</p>	<p>۱۷۴ نہن لہجہ کارنے چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی نہن لہجہ کارنے چہ بکریاں دیکھ کر شاہ کبریا کوئی</p>
<p>۱۷۳ ہاتھوں دہے نصیب پھر اکبار مان بھی تمہارے آخری دیدار ہاتھوں دہے نصیب پھر اکبار مان بھی تمہارے آخری دیدار</p>	<p>۱۷۴ آفت میں مبتلا ہوں غیب لیا ہوں کچھ ہو سکا نہ مجھے بہت شرمسار ہوں آفت میں مبتلا ہوں غیب لیا ہوں کچھ ہو سکا نہ مجھے بہت شرمسار ہوں</p>	<p>۱۷۵ معلوم ہو گیا مجھے شہ کے کلام سے مان صدقہ داری خوب رادی فریاد سے معلوم ہو گیا مجھے شہ کے کلام سے مان صدقہ داری خوب رادی فریاد سے</p>

<p>۵۱۱ کھینچتے ہیں وہی شکر ناز رہنے والے خالق اکبر بڑا نوری کج ہوتی دل کی بی بی راضی ہوئے الموم اور دین و عباد</p>	<p>۵۱۲ ہاتھ کو تھکے نذرانی کی چھٹی اماں جہلے ہوسے کی چھٹی تربان جان نزل دل کی بی بی شکوہ جان ہوسے کی چھٹی</p>	<p>۵۱۳ چھوڑ دے ہوسے کی چھٹی جس کوئی شکر نہیں کیا کیاب وانخت اور باسی بھاری کیاب اماں شکر بڑی کیاب</p>
<p>موجود اہلیت رسالت پناہ بین میں دودھ منٹے دنی ہوں یہ گناہ</p>	<p>ہے سخت اضطراب دل پاشن آش کو لگو نہیں کس تے سے تمہاری تلاش کو</p>	<p>کم سن ہونا بلد ہوتی دیکھے پیاسے ہو میں نے انھیں کو سونا ہے جکے نوکرو</p>
<p>۵۱۴ بیکے چاچاں کے پیچھے زینب پین کرنے کی پیچھے جس کو کھانے کی پیچھے پاشے کھانے کی پیچھے</p>	<p>۵۱۵ کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز</p>	<p>۵۱۶ لاکھوں شکرین کی جان کھانے جادو نہ لکھیں آئے صد شکرین نزل کی جان کھانے کی جان شکرین کی جان کھانے کی جان</p>
<p>تقصیر ایسی کیا ہوتی زہرا کی جانی کچھ کام آخری نہ لیا اپنی دانی</p>	<p>کیونکر چلے نہ دل کو کنول دگر داغ کا را تو کو داغ گذر نہیں شمع و چراغ کا</p>	<p>آپس میں ہکلام بھی ہونے نہ پاؤ گے داری یہ نرم نرم کھونے نہ پاؤ گے</p>
<p>۵۱۷ کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز</p>	<p>۵۱۸ کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز</p>	<p>۵۱۹ کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز کھینچتے ہیں وہی شکر ناز</p>
<p>پایا نہ زندہ جان اسی علم میں کوئی غیر اب لپٹ لپٹ کر میں لاشوں کوئی</p>	<p>ما صبح بے جگائے نہ بیدار ہوتے تو تم دونوں رات بھرے پہلوئیں تھو</p>	<p>غفلت میں سو خطرین خبر دار جانو کھٹکا قدم بہ قدم یہ ہے ہشیار جانو</p>

<p>۱۰۱ خونِ بے کفایت کو کون برونم کونکے کونکے دل شکر چکا خونِ بے کفایت کو کون برونم کونکے کونکے دل شکر چکا</p>	<p>۱۰۲ کونکے کونکے دل شکر چکا خونِ بے کفایت کو کون برونم کونکے کونکے دل شکر چکا خونِ بے کفایت کو کون برونم</p>	<p>۱۰۳ خونِ بے کفایت کو کون برونم کونکے کونکے دل شکر چکا خونِ بے کفایت کو کون برونم کونکے کونکے دل شکر چکا</p>
<p>۱۰۴ ہن بھانے جب خدا کے جیسے پہلو میں قافلہ سے حسینؑ غریبے</p>	<p>۱۰۵ کمرے میں تھکا تھوڑے تھیں چڑھو پہلو میں کسے سو گئے دو چاہے ہو</p>	<p>۱۰۶ اسے بھانے کہا شک نہیں کیا ہے پانی کے جہانے کو شکر کے علم ہے</p>
<p>۱۰۷ پہلے پہل غریب تھیں چھپا کر ہاتھ کو لہرائیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۰۸ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۰۹ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۰ دن کرب میں بگاین بسرا تھیں اہلِ حشر میں پھر اُنسے ملاقات ہو گئی</p>	<p>۱۱۱ جس مانکے پاس ایسے ندود لہرا رہے منصفت ہوں ہل دل کو اوڑھوں کیا ہے</p>	<p>۱۱۲ بہتر نہ کہہ دوں کہ ہے یہاں کون یہ خاک کا بستر ہے آؤں میں کیا ہے</p>
<p>۱۱۳ پہن کر تھیں تھیں تھیں تھیں سراؤ تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۴ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۵ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۶ جانا ہے دورِ فید کو اس وقت ملل دُو یہ ہاتھ خونِ جگر و میری گردنِ ذال دُو</p>	<p>۱۱۷ معروف آئین رہ جو ملے گا غلہ ہے نور اسی ریاض کا گلزار غلہ ہے</p>	<p>۱۱۸ کسی کو نہ ملے گا غلہ ہے کسی کو نہ ملے گا غلہ ہے</p>

۱۱۱ قطعہ
عربی شریعت میں مذکور ہے
تغییر و احوال ملک کا اسم
۱۱۲ عربی کے عربوں پر اسے کہتے ہیں
۱۱۳ زعمی ہو کر جسے عربی علی تھا وہم
۱۱۴ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۵ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۶ زعمی اور عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۷ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۸ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۹ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۲۰ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل

۱۱۱ قطعہ
عربی شریعت میں مذکور ہے
تغییر و احوال ملک کا اسم
۱۱۲ عربی کے عربوں پر اسے کہتے ہیں
۱۱۳ زعمی ہو کر جسے عربی علی تھا وہم
۱۱۴ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۵ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۶ زعمی اور عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۷ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۸ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۹ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۲۰ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل

۱۱۱ قطعہ
عربی شریعت میں مذکور ہے
تغییر و احوال ملک کا اسم
۱۱۲ عربی کے عربوں پر اسے کہتے ہیں
۱۱۳ زعمی ہو کر جسے عربی علی تھا وہم
۱۱۴ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۵ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۶ زعمی اور عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۷ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۸ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۱۹ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل
۱۲۰ عاشور کا عاشور ہوا شیخ اہل

<p>۱۰ از غزلین بد دل و بد خلق از غزلین بد دل و بد خلق از غزلین بد دل و بد خلق از غزلین بد دل و بد خلق</p>	<p>۱۱ ہم کو کہیں پہنچا دے دل سے غم کو دے دلیاں کا منہ پر غم دلیاں کا منہ پر غم</p>	<p>۱۲ بن سادہ کی ہر وقت ملاوٹ بن سادہ کی ہر وقت ملاوٹ بن سادہ کی ہر وقت ملاوٹ بن سادہ کی ہر وقت ملاوٹ</p>
<p>۱۳ گلزار ہے مجلس کہ یہ رشک چمن شوق سخن جو ہر بیان سخن آئے</p>	<p>۱۴ شفقت دل آئینہ نظر ہوتے ہیں اس تو غم ہوں تو اکدم من غلط ہوں اس</p>	<p>۱۵ عشق اس سے دیکھو نگر و دل حسن ملک شیریں ہر اگر دیکھو تو ملی ہے پشیم</p>
<p>۱۶ کیش عارضی ہر لہر سخن بہشت میں چہ دنیا کو سخن</p>	<p>۱۷ بین بیاں کی طرح ہے غزل بہشت میں چہ دنیا کو سخن</p>	<p>۱۸ درب میں ہر غزلان کی ہے بان بیاں کی طرح ہے غزل</p>
<p>۱۹ کیا حسن دکھاتے ہیں جان گلستا یہ ہے وہ سلاسل مسلسل گلستا</p>	<p>۲۰ پیارا کوئی مخلوق نہیں ہر تو یہی ہے میرا کوئی معشوق نہیں ہر تو یہی ہے</p>	<p>۲۱ گویا کی طاقت کسی بجا نہیں کیا اس سے بڑا ثابت کہ سخن جان حاکم</p>
<p>۲۲ خواب جان بیاں کی طرح ہے بیاں کی طرح ہے خواب</p>	<p>۲۳ بندہ نہیں کہ غزلین ہوں بندہ نہیں کہ غزلین ہوں</p>	<p>۲۴ باب قیامت کی ہے ہر باب قیامت کی ہے ہر</p>
<p>۲۵ دیکھا ہی کہ چشم کو منظور ہی ہے غفلان ہی رضوان بھی ہی حور ہی ہے</p>	<p>۲۶ شہر ہے خدا بار موافق ہوں تو شہید ہوں تو اسکا چہون عاشق ہوں تو</p>	<p>۲۷ اب فکر ہے کیا ہر یہ مقبول ہے ہوں رنگین چہن نظم کے میں بھول ہی ہوں</p>

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷

<p>دعا کا وہ جوان بن گیا ماں اندوغم دست وادارہ کو خود عالم کی جان بخش مکین کیجے کو درخشاں</p>	<p>پیدا ہی سی لالت سی لالت اندھیر تھاجے پتھری لالت تھاجا بے جا کہ برپا تھی لالت نہ لالت نہ لالت نہ لالت</p>	<p>دعا کرتا لوگ چاہتے ہیں خوشی کی آگیا اس چاہتے ہیں مادر سے سنا پہل باغ حسن مادر سے سنا پہل باغ حسن</p>
<p>بن پانی زبان تشک ہو اس ماہ لکھا چشم آنسوؤں کی کراہی صیت مچا</p>	<p>مشتاق دم تھج تھا دل بن حسن کیا منہ حق تھا راز اے کہ تصدیق</p>	<p>گوس میں بہت کم ہے پتھر میں دور وز کی لب تشنہ سکینہ کی</p>
<p>ایسا ہی ناز میں ہو گیا ہو گیا شب بھر کہ رو میں نہ ہو گیا عشق کی وحیت تھی فقط کھلا کھلا بے خبر تھی بے خبر تھی</p>	<p>کراہوں بیان کو کشت کشت دین را دین در دین تو نہ تھی تو دہر تو دہر تو دہر تھی تو دہر تو دہر تو دہر</p>	<p>تھیں تھیں کیا تھی کا تھی خانہ میں تھیں تھیں تھیں صوت تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>تھا ضبط کا یا رازہ جوان کو نہ مسکی شادی تو ہوئی رات کو ماتم ہوا دن کو</p>	<p>افردہ جو دیکھا ہے چرخ حسن کو اب لے تے ہیں سند پیسے پاس نہ</p>	<p>جلو جب اس دیشم دجاہ نے دیکھا منہ چاند کا آئینہ میں نوشاہ نے دیکھا</p>
<p>دعا ہے شمعین کی کشت پتھر ہے پتھر ہے پتھر ہے چشم ہے چشم ہے چشم ہے چشم ہے چشم ہے چشم ہے</p>	<p>اگر تو خورشید کشت کشت شادی ہو جان ملو جانا دکھا اس شمعین کی کشت کشت چشم ہے چشم ہے چشم ہے</p>	<p>کھول کر کھول کر کھول کر صاف تھی آواز تھی تھی صاف تھی آواز تھی تھی صاف تھی آواز تھی تھی</p>
<p>آؤ ہے وہ شبایت کی مروت مروت شمیر دودم سانسے سند پدھر کا</p>	<p>یون شاہ مضمون دھنکرن کی ہے جس طرح کہ ڈا ہے ہو گھٹ دھنکرن</p>	<p>شمیر سے گھر چھ سہرگان نظر آئے دو پھول دہر چھ مرجان نظر آئے</p>

<p>۱۰۱ کلمہ چرخ برین کمال کباب چاند زین برین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>	<p>۱۰۲ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>	<p>۱۰۳ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>
<p>۱۰۴ یحییٰ بر جلوه چمن قدرت رب کا میں کیا کمون چیران کو خود آئینہ ملک</p>	<p>۱۰۵ فرمایا کہ تم پاس رہو اپنے چاکے ہم بھانجور کو خون کا عوض لیتے ہیں جا</p>	<p>۱۰۶ پھل گل لطف در حرم پائے لاؤں اُن دونوں کمر باندھ کر فدا کرتا ہوں</p>
<p>۱۰۷ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>	<p>۱۰۸ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>	<p>۱۰۹ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>
<p>۱۱۰ تھا ذکر خدا از خرم شاہ مشہان میں آخر وہ نماز شب آخر تھی جہان میں</p>	<p>۱۱۱ مصوم تھے بچے تھے گرفتار بالاکھو رحم اُنہ تو لازم تھا کہ بچہ مریض تھا</p>	<p>۱۱۲ جہات ہر شایان شجاعت وہ کر نیے ہم قاسم واکبر بہ فدا ہو کر نیے</p>
<p>۱۱۳ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>	<p>۱۱۴ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>	<p>۱۱۵ کلمہ چرخ برین کباب چاند زین برین کباب پیران چرخ برین کباب حورانی برین کباب</p>
<p>۱۱۶ مصروف ہوئی تارہ دھن آہ و فغان میں ماتم کی صفین لکھن شادی کے مکان میں</p>	<p>۱۱۷ دوا بھر غم آج کیلئے پہلے ہیں اب آب دم نزع ہے اور اُنکے گواہ ہیں</p>	<p>۱۱۸ مرنے سے پہلے کوئی یہ دہ دن نہیں ہرگز پر آپ کا جانا ابھی ممکن نہیں ہرگز</p>

<p>۴۵ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>	<p>۴۶ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>	<p>۴۷ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>
<p>۴۸ صد مہر ہے کہ دین حسن سبز قبا تیر آئے ہیں اب تو مہر مظلوم بچا پر</p>	<p>۴۹ یاد رکھی فراموش ہو کہ تم تو قسم لین کرات بھی حور دلتے کرین ہم تو قسم لین</p>	<p>۵۰ اشک آنکھوں میں ہیں رانوی اندوہ پر سر معلوم تو ہو کیا انھیں منظور نظر ہے</p>
<p>۵۱ اس جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>	<p>۵۲ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>	<p>۵۳ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>
<p>۵۴ کلزار ارم دیکھتے ہی بھول نہ جانا عربان گئی انکو کہیں بھول نہ جانا</p>	<p>۵۵ پل بھر کا بھروسہ اس دارمخ میں کٹ جائینگے دن بھر کا اک چشم رخن</p>	<p>۵۶ صد مہر ہیں ہوگا جو ذاب بات کر دے کیا مہر کے یہ جب آئینگے تب بات کر دے</p>
<p>۵۷ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>	<p>۵۸ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>	<p>۵۹ جہنم میں جا کر دوزخ کی نار میں جلا کر دیا اس جہنم میں جلا کر دیا پتھر سے بنا کر دیا</p>
<p>۶۰ نہریکا بست دل تمیں جب یاد کر گئے بیل کی طرح جہنم فریاد کر گئے</p>	<p>۶۱ کھنکھائی آنکھیں گل امید کھینکے دیکھینگے جو اس مہر کے پل انکو کھینکے</p>	<p>۶۲ غدریہ کو بے آہ و بکا کچھ نہیں مٹی بسل کو تڑپتے کر سوا کچھ نہیں مٹی</p>

<p>۱۰۷ چو کی حقیقت کہی جانے لگی کہ تیرے ہر حرکت میں جانی جانے لگی نور میں کی شجاعت کہی جانے لگی اس کی حرارت کہی جانے لگی</p>	<p>۱۰۸ تانی سے حرارت کا کائنات جلا کر پلا کر توڑ کر سے ہو چھوڑ کر پڑا کر پھینچ کر سے ہو کر دکھا کر کھلا کر دین کر سے ہو کر دکھا کر</p>	<p>۱۰۹ صفت بن کر تیرے کائنات کے نہایت میں پہنچ کر تیرے کائنات کے نہایت میں پہنچ کر تیرے کائنات کے نہایت میں پہنچ کر تیرے کائنات کے</p>
<p>۱۱۰ ہر صفت کے میں جانے ہم کھل گئے ہیں تلوار و نکر دیر پا کو سدا جھیل گئے ہیں یوں قتل کر دیکھ کر کے اس تشہد میں نکڑے ہی نہ لاشے کے ملیں شہر میں</p>	<p>۱۱۱ ہر زمین پر پھر تیری ہی تقریر دکھا دو چلتی ہوئی تلوار کی تصویر دکھا دو یون رطصت اعدا سے کہ ہنگام کر آ جس دابے دادا ترا چہ زمین لڑا</p>	<p>۱۱۲ منظور ہے درد و الم دیاس کا بدلہ لیگی یہ بری کشتہ الماس کا بدلہ پر بار گنہ رہ گیا دس تھر تو دسوں پر دوسرے نظر آئے تن پر خون فرسوں پر</p>
<p>۱۱۳ یہ کہے تلے تیرے اس صفت میں بغول جو باغی میں سلام دے رہی سوجا کر اس صفت میں تیرے نکڑے ہی نہ لاشے کے ملیں شہر میں</p>	<p>۱۱۴ اسے اس صفت میں تیرے اودھت ختم خون جگر کی شہر میں اس کے زمین پر تیرے اودھت ختم خون جگر کی شہر میں</p>	<p>۱۱۵ برائے توں آواز میں تیرے تیری تیرے کتب میں تیرے آدم میں تیرا دین میں تیرے آدم میں تیرا دین میں تیرے</p>
<p>۱۱۶ نور چشم ہر بر بخت زیاہ میں آ و ترا گھوڑا وہیں لڑ کر صفت بنگاہ میں آ و ترا</p>	<p>۱۱۷ جو بیچ میں تھی تھادہ ناخن بکھر تھا اک ہاتھ اعلیٰ کا ادھر اور ایک دھڑ تھا</p>	<p>۱۱۸ نامزد ہو اٹھا کے جو مل گیا تھا کوئی ٹھنڈا کوئی ہوتا تھا تو مل جاتا تھا کوئی</p>

۱۰۷
جلد اول

<p>۱۰۰ کے لئے ہرگز نہ تھی کہ جو چاہے اگر کمالی سمیٹ لیں کچھ گلی نہ تھی کہ وہاں پہنچا منہ ہوا کہ میں یہاں پہنچا</p>	<p>۱۰۱ وہاں پہنچا تو وہاں پہنچا وہاں پہنچا تو وہاں پہنچا وہاں پہنچا تو وہاں پہنچا وہاں پہنچا تو وہاں پہنچا</p>	<p>۱۰۲ تو تھی کہ وہاں پہنچا تو تھی کہ وہاں پہنچا تو تھی کہ وہاں پہنچا تو تھی کہ وہاں پہنچا</p>
<p>۱۰۳ غل تھا کسی شعلہ یہ چل بل نہیں دیکھی جلی کو بھی گرنے میں یہ چل نہیں دیکھی</p>	<p>۱۰۴ حیرت ہوئی اسکو جسے پر تو نظر آیا چشمے ہوئے تار دہن پر تو نظر آیا</p>	<p>۱۰۵ پر عطر قین بھی بستے نہیں دیکھا گر مانے یہ بھی اسکو بستے نہیں دیکھا</p>
<p>۱۰۶ جواہر پہنچا تھا وہاں پہنچا خود تھی کہ وہاں پہنچا خود تھی کہ وہاں پہنچا خود تھی کہ وہاں پہنچا</p>	<p>۱۰۷ دیکھ کر کہ وہاں پہنچا دیکھ کر کہ وہاں پہنچا دیکھ کر کہ وہاں پہنچا دیکھ کر کہ وہاں پہنچا</p>	<p>۱۰۸ تو تھی کہ وہاں پہنچا تو تھی کہ وہاں پہنچا تو تھی کہ وہاں پہنچا تو تھی کہ وہاں پہنچا</p>
<p>۱۰۹ ہر اک تلام میں ہر اسان نہیں ہوا ہاں کو کچھ اندیشہ طوفان نہیں ہوا</p>	<p>۱۱۰ غصے تھی کہ کھا جانے کو سینہ میں لیا جلد میں ابھی مجھے پینا نہیں ملتا</p>	<p>۱۱۱ چہرے کی جگہ نہیں پاتا ہے زمین اگر کہ سوے گردوں اتر آتا ہر زمین</p>
<p>۱۱۲ وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا</p>	<p>۱۱۳ وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا</p>	<p>۱۱۴ وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا وہ تھی کہ وہاں پہنچا</p>
<p>۱۱۵ لکھتے تھے کہ میں بھی جتنے نہیں دیتے کیا آفت دور ان کے تھمتے نہیں دیتے</p>	<p>۱۱۶ ہم نہ بنے قاسم کی دم صفت کنی ہوا ہم تو بگاڑ دئی میں ہرے وہی ہوا</p>	<p>۱۱۷ گلو گئی کیا اسے ہو چھوڑ دیتا جنگ لہو ہوئی تہ تیہ بھی جانا سکے گدا</p>

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷

<p>۱۰۰۰ اچھی راہ لائی ہے پھر پہن لیا سر پہ چاکر جلا کر کمانی ارچن پون لیں تیرا دل کر سیکھو تو دل نہ</p>	<p>۱۰۰۰ کج ہر گز نہ زنیس کہ وہ ازرق کر کے طے ہے پادھر چھوٹا مکھن غنچہ داغ تو کیا چوہا کر دیالو کا تو ہے جبار</p>	<p>۱۰۰۰ بھائی تر سے یہ کشتہ نمیشیر پڑوین میر بھی کلے پکی تر پڑے ہیں</p>
<p>۱۰۰۰ نوشاد نے ہی غنیمت تو اس قدر آئی ہے تفسا سے تر واد شرف بڑا زمین پر غنیمت جاننا تیرے لیے پھر بھی کئی ہے جانا</p>	<p>۱۰۰۰ آؤ تیرے واسے علی کے بھگہ اس غنیمت جو تیرے وہ کیا تو نہیں بان نہ پڑو تو یوں میدان غنیمت دیوار تو کے لکھوں کا بادیہ</p>	<p>۱۰۰۰ پانچ گز ایک ہاتھ میں کاشانہ کمان کا ٹوٹا نظر آئے گا تھے خانہ کمان کا</p>
<p>۱۰۰۰ علی بن علی نے غنیمت کو بھول علی بن علی نے غنیمت کو بھول بان نہ پڑو تو یوں میدان غنیمت دیوار تو کے لکھوں کا بادیہ</p>	<p>۱۰۰۰ اتفاق بن جائے غنیمت کا اتفاق بن جائے غنیمت کا بان نہ پڑو تو یوں میدان غنیمت دیوار تو کے لکھوں کا بادیہ</p>	<p>۱۰۰۰ سادہ خطا کار علی بن علی بن علی دو دو کے کمان ہو گئی سراو گیا تن سے</p>

<p>۱۱۳ جہاں گیارہ سہارے ہیں جہاں کو سیر پیا و آد جہاں بہشت میں ہے گھر گھر آزار بہشت میں ہے گھر گھر آزار</p>	<p>۱۱۳ بہشت میں ہے گھر گھر آزار بہشت میں ہے گھر گھر آزار بہشت میں ہے گھر گھر آزار بہشت میں ہے گھر گھر آزار</p>	<p>۱۱۳ دہاؤں کا ظلم ہے غازی بخشنہ دہاؤں کا ظلم ہے غازی بخشنہ دہاؤں کا ظلم ہے غازی بخشنہ دہاؤں کا ظلم ہے غازی بخشنہ</p>
<p>۱۱۳ گرتے ہو کچھ طول میں کم کر دیا اسکو گرتے ہو کچھ طول میں کم کر دیا اسکو گرتے ہو کچھ طول میں کم کر دیا اسکو گرتے ہو کچھ طول میں کم کر دیا اسکو</p>	<p>۱۱۳ جو شیر سے میدان و غا کا جیت گیا غلام جو شیر سے میدان و غا کا جیت گیا غلام جو شیر سے میدان و غا کا جیت گیا غلام جو شیر سے میدان و غا کا جیت گیا غلام</p>	<p>۱۱۳ وہ دیو ہی سرکش یہ سلیمان زمان ہے وہ دیو ہی سرکش یہ سلیمان زمان ہے وہ دیو ہی سرکش یہ سلیمان زمان ہے وہ دیو ہی سرکش یہ سلیمان زمان ہے</p>
<p>۱۱۳ سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن</p>	<p>۱۱۳ نوشہ کی اور اس میں نہ نوشہ کی اور اس میں نہ نوشہ کی اور اس میں نہ نوشہ کی اور اس میں نہ</p>	<p>۱۱۳ میدان بھی لڑائی کا سمندر میدان بھی لڑائی کا سمندر میدان بھی لڑائی کا سمندر میدان بھی لڑائی کا سمندر</p>
<p>۱۱۳ جاں ناز میں غموں کا مزا بھاتا ہی نکلو جاں ناز میں غموں کا مزا بھاتا ہی نکلو جاں ناز میں غموں کا مزا بھاتا ہی نکلو جاں ناز میں غموں کا مزا بھاتا ہی نکلو</p>	<p>۱۱۳ سکھو ہشون نقش ہر اک حرف کیا سکھو ہشون نقش ہر اک حرف کیا سکھو ہشون نقش ہر اک حرف کیا سکھو ہشون نقش ہر اک حرف کیا</p>	<p>۱۱۳ گرتا ہر عرق دو لون کے سینوں کا زمین پر گرتا ہر عرق دو لون کے سینوں کا زمین پر گرتا ہر عرق دو لون کے سینوں کا زمین پر گرتا ہر عرق دو لون کے سینوں کا زمین پر</p>
<p>۱۱۳ راہ پیا بھلا ہوا مضمون کہلا کر راہ پیا بھلا ہوا مضمون کہلا کر راہ پیا بھلا ہوا مضمون کہلا کر راہ پیا بھلا ہوا مضمون کہلا کر</p>	<p>۱۱۳ سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن</p>	<p>۱۱۳ سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن سنا دیا بون بون کی دھن دھن</p>
<p>۱۱۳ بان اس میں بل ہے نہ کوئی بیچ ہر غلام بان اس میں بل ہے نہ کوئی بیچ ہر غلام بان اس میں بل ہے نہ کوئی بیچ ہر غلام بان اس میں بل ہے نہ کوئی بیچ ہر غلام</p>	<p>۱۱۳ پڑ ہول میں اس صاحب شمشیر کو پڑ ہول میں اس صاحب شمشیر کو پڑ ہول میں اس صاحب شمشیر کو پڑ ہول میں اس صاحب شمشیر کو</p>	<p>۱۱۳ شیرانہ لڑائی ہو علی بن و ارض غصہ کے شیرانہ لڑائی ہو علی بن و ارض غصہ کے شیرانہ لڑائی ہو علی بن و ارض غصہ کے شیرانہ لڑائی ہو علی بن و ارض غصہ کے</p>

غزل گوئی
جلد اول
۱۱۳

<p>۱۳۱ چشمِ بخت و زلفِ جان خادمِ غنیمتِ کائناتِ جان مجمعِ کرمِ سحر و جادو مجمعِ کرمِ سحر و جادو</p>	<p>۱۳۲ دردِ جگر کہ بجز شیارِ شمع نہ تہے ہر کہ بجز شیارِ شمع دردِ جگر کہ بجز شیارِ شمع نہ تہے ہر کہ بجز شیارِ شمع</p>	<p>۱۳۳ اک شکارِ شکارِ شکارِ شکار قائمِ شکارِ شکارِ شکار اک شکارِ شکارِ شکارِ شکار قائمِ شکارِ شکارِ شکارِ شکار</p>
<p>۱۳۴ بیمِ جونی دارِ پاتا ہے ادھر کے جھاڑِ نظر آتی ہے کنارِ تین سر کے</p>	<p>۱۳۵ ہے جوشِ دغا مستعدِ صفِ شکنی ہر کیا تو نہیں آگاہ کہ ہمِ تختِ تنی ہر</p>	<p>۱۳۶ اقبالِ شہنشاہِ حمازی کا سب ہے مولایہ تری بندہ نوازی کا سب ہے</p>
<p>۱۳۷ سوزانِ ہریا دھولِ دھولِ دھول ادھر تیرے دھولِ دھولِ دھول</p>	<p>۱۳۸ اک جادوہ دباغِ شمع کہ کہ کہ چشمِ جگر اور جسمِ جادو کہ کہ کہ</p>	<p>۱۳۹ اس وقتِ شمعِ جادو کہ کہ کہ پایاں سوارِ شمعِ جادو کہ کہ کہ</p>
<p>۱۴۰ علیٰ کہ چمکے تونی یہ گاہی نہیں دیکھی اسی کسی راز کے کی رازانی نہیں دیکھی</p>	<p>۱۴۱ پر خونِ سرزینِ برتنِ دیرینہ تھا تا بوقتِ میں تو ہے کہ فقط سینہ تھا</p>	<p>۱۴۲ کم ہوگی طاقتِ جوتھی اس نقشہِ کلومین سب زدگیِ غفلتِ شاہانہ امومین</p>
<p>۱۴۳ اک شکارِ شکارِ شکارِ شکار قائمِ شکارِ شکارِ شکارِ شکار</p>	<p>۱۴۴ اک شکارِ شکارِ شکارِ شکار قائمِ شکارِ شکارِ شکارِ شکار</p>	<p>۱۴۵ اک شکارِ شکارِ شکارِ شکار قائمِ شکارِ شکارِ شکارِ شکار</p>
<p>۱۴۶ رکے کانہین دارِ شجاعِ ازلی کا دو سرے جو رہب کا تو یہ ہاتھ علی کا</p>	<p>۱۴۷ ضربتِ گایارنگِ ندیکھا ہو تو دیکھا اک زمینِ چورنگ نہ دیکھا ہو تو دیکھا</p>	<p>۱۴۸ اب خنگ ہو گیا اُس قمرِ سحرِ خور فوارہ خون چھٹنے لگو دو لونِ طرفِ سر</p>

۱۳۱
چشمِ بخت و زلفِ جان
خادمِ غنیمتِ کائناتِ جان
مجمعِ کرمِ سحر و جادو
مجمعِ کرمِ سحر و جادو

<p>کمال کونین ارادین کمال نہجہ تیرے کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>
<p>بانی گم سر اکبر بھی دکھائی نہیں تیرے اب سبھ پر بھی دکھائی نہیں تیرے</p>	<p>اُسے بھی تو لڑنے سے یہ معذور ہوا تو دیکھ تو ملو اور دن سے کیا چور ہوا</p>	<p>سر کاٹے کی کھڑکین شمشیر کھٹ ہر ظالم کی نظر طلق مبارک کی طرف ہر</p>
<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>
<p>دہم گ گیا بیہوش ہو فرط عطش سے گھوڑے پر گرسے جب افاق نہ نما عرش سے</p>	<p>تو رائے بند آئین ہو میں ڈھلکا دو کمرے ہوا کاسہ سر ابرج حسن کا</p>	<p>گھڑی ہوا دب ب کو تن اطر قاسم پس لگیا باون کے تے پیکر قاسم</p>
<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال کمال کمال کمال کمال کمال</p>
<p>اُسے کھا قاسم کی طرف ہاتھ اٹھا کر والدہ کہ میں قتل سے کرتا ہوں جا کر</p>	<p>روتا ہوں کہ ہنگام سفر آپ نہیں بابا تو ہر لاشے پر گر آپ نہیں ہیں</p>	<p>عباس دلاور بن صد پاشا پر تاویر حسین بن علی لاش پر روئے</p>

۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

<p>۷۰ کچھ جاء شکل صاف صفت کارزار کی تیزی ہر ایک بیت من ہو ذوالفقار کی</p>	<p>۷۱ ایک ایک دائرہ سپر لاجواب ہو ہر لام الف میں تیغ دو پیکر کی آہ ہو</p>	<p>۷۲ ایک ایک دین ہر دین جو دین نہ کہ شید سات جہاد کی جگہ</p>
<p>۷۳ جو بات ہو بلند ہو ادب باقی صفحہ ہر اک دردی کا جو ہر گاہ ہو</p>	<p>۷۴ اس صفت شمع کی شمع کو شمع نقش کو شمع کا جو شمع کا شمع</p>	<p>۷۵ وہ گل شمار جن پہ دل مشتری رہا وہ لعل اگل کہ زرد دل جو ہری رہا</p>
<p>۷۶ وہ حامل نشان امام انام ہے صفدر لقب ہر حضرت عباس نام ہے</p>	<p>۷۷ شہر کل شہر دارت خورشید کی گردن شہر دارت خورشید کی</p>	<p>۷۸ کھلا وہ گل بلبل فزونی آواز سخن جو شہر دارت کی</p>
<p>۷۹ وہ گل شمار جن پہ دل مشتری رہا وہ لعل اگل کہ زرد دل جو ہری رہا</p>	<p>۸۰ وہ حامل نشان امام انام ہے صفدر لقب ہر حضرت عباس نام ہے</p>	<p>۸۱ شہر کل شہر دارت خورشید کی گردن شہر دارت خورشید کی</p>
<p>۸۲ کچھ جاء شکل صاف صفت کارزار کی تیزی ہر ایک بیت من ہو ذوالفقار کی</p>	<p>۸۳ ایک ایک دائرہ سپر لاجواب ہو ہر لام الف میں تیغ دو پیکر کی آہ ہو</p>	<p>۸۴ ایک ایک دین ہر دین جو دین نہ کہ شید سات جہاد کی جگہ</p>

<p>۱۴۶ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>	<p>۱۴۷ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>	<p>۱۴۸ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>
<p>میدان رخ پهلای هرک رسیده گویا آلت گیسو مرقع سپاه کا</p>	<p>پیش نگاه صورت جبار کینچیدون تصویر حرب و ضرب عمار کینچیدون</p>	<p>لیکن عظام ابن امیر عرب هوین هر حال من اخصین بر اعانت طلب هوین</p>
<p>۱۴۹ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>	<p>۱۵۰ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>	<p>۱۵۱ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>
<p>چینه نیک شاه کو صدی جباری روزی هن منده دگر هویش شانه پیا</p>	<p>پسپا بین گھاٹ سر جو صفین صفین آتری هوتی ری خوف نری بر طری هوتی</p>	<p>پهرنے کے جنود معانی نگاہ بین کر کا ہوا صرست کا سپاہ بین</p>
<p>۱۵۲ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>	<p>۱۵۳ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>	<p>۱۵۴ کلیه بخت و دولت فانی شد و بخت دشمنی که در دست دشمنی که در دست دشمنی که در دست</p>
<p>جو غم ہوا وہ جان حزین آج سہمی حسرت عمار ساسی مرنے کی راہ گئی</p>	<p>پہل پڑ گئی شیر کی تیغ آزمائی سو سادت اب وہ جو نہ سر کے لڑائی</p>	<p>روح علی بن جان حسین شہیدین تا بسک حسین کہ کسکی ہین سعید ہین</p>

کلیه بخت و دولت
فانی شد و بخت
دشمنی که در دست
دشمنی که در دست
دشمنی که در دست

۱۹ جنت کا کرنا جلا دیا گیا اور خلق زمین پر نازل ہوا جان مہربان بر سرِ ناز جہاں کو جانی وقت جلا دیا گیا	۲۰ پیدا تھا بھی کرنا تھا خدا دی شاد و دم نے خبر آ کر کیا بوسہ زینت پر جلا دیا عشق و محبت سے نوازا	۲۱ پیدا کیا تھا خدا پیدا کیا تھا خدا پیدا کیا تھا خدا پیدا کیا تھا خدا
یہ روح بے قوت بھی راحت نہ پائی رگ گسٹو سے جانی آواز آئی	رخ و ادھر حسین کے نامی جوان دیکھو حکم رہا ہے وہ خیر نشان کا	یہ روح بے قوت بھی راحت نہ پائی رگ گسٹو سے جانی آواز آئی
عجب اس کو کہتے تھے جلا دیا دل پہنچا دیا جلا دیا	گازہ بین جلا دیا بہاؤ الدین جلا دیا	عجب اس کو کہتے تھے جلا دیا دل پہنچا دیا جلا دیا
چلا کر آپ رو زمین تو پھر کس کو لپا ایسا نواز آپ سکینہ اکل ڈری	پر یان ہوا دقت آپ بچن سیر کو خوشبو ز مست کر دیا ہر دشت طیکو	چلا کر آپ رو زمین تو پھر کس کو لپا ایسا نواز آپ سکینہ اکل ڈری
۲۲ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل	۲۳ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل	۲۴ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل
۲۵ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل	۲۶ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل	۲۷ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل
۲۸ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل	۲۹ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل	۳۰ آپ کا مقابلہ تھا جلی سپاہیوں پر نازل

<p>بے شک یہ اپنے مال و ثروت کا بیکار ہو گیا ہے کہ اس قدر بے پرواہ ہو گیا ہے کہ اس قدر بے پرواہ ہو گیا ہے کہ اس قدر</p>	<p>بے شک یہ اپنے مال و ثروت کا بیکار ہو گیا ہے کہ اس قدر بے پرواہ ہو گیا ہے کہ اس قدر بے پرواہ ہو گیا ہے کہ اس قدر</p>	<p>بے شک یہ اپنے مال و ثروت کا بیکار ہو گیا ہے کہ اس قدر بے پرواہ ہو گیا ہے کہ اس قدر بے پرواہ ہو گیا ہے کہ اس قدر</p>
<p>جوش غضب ہے پھر تو عجب حال ہو گیا ایسے چہرے کی ہونٹوں کے ٹھہر لال ہو گیا</p>	<p>یوں ہر پہ کو چاٹ گئی ان ہاتھ سہل غلط کو جیسے اٹھا لیں یہاں</p>	<p>کسے یہ اُس پر ہی کو لگاوت کھائی تھی بیجان کیا تھا سب کو نئی پروہائی تھی</p>
<p>نہج و دردم کو سب ان کے زور کیا وہاں کو کو نہ بوجھ نہ بوجھ کیا</p>	<p>دھلائی صفائی کی نہ بوجھ نہ بوجھ کیا بجلی کی بجلی کی نہ بوجھ نہ بوجھ کیا</p>	<p>یوں تو ہر پہ کو سب ان کے زور کیا وہاں کو کو نہ بوجھ نہ بوجھ کیا</p>
<p>کی اروس نے بعض جب کو دم جبک یا گئی تلوار نیلے موت تھی تیسے میں آگئی</p>	<p>وہ چھار ہے محروک کر پانی فرات کا بجلی جلا کر دیتی تھی خرم حیات کا</p>	<p>ہمنا بھی ہے جہا دین حق کا دل کی لہر عماس بھی ٹپس جو پڑھوں علی لہر</p>
<p>کیا تو شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی عیاں کی عیاں کی عیاں کی عیاں کی</p>	<p>کیا تو شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی عیاں کی عیاں کی عیاں کی عیاں کی</p>	<p>کیا تو شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی عیاں کی عیاں کی عیاں کی عیاں کی</p>
<p>سراو گئے تنو سے قیامت پہا ہوئی پہلی تو صفت نظر بھی نہائی کہ کیا ہوئی</p>	<p>تھی محدث پناہ یہ عین کمال تھا خون بھی وہی کیا کہ جوں جلال تھا</p>	<p>دم توڑے تو رخ کا چہل دیکھ دیکھ کر ہنستی تھی انکا رقص اجل دیکھ دیکھ کر</p>

<p>۱۲۱ جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی</p>	<p>۱۲۰ جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی</p>	<p>۱۱۹ جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی</p>
<p>۱۲۲ لی سانس بھی نہ یوں ترو بالا کیا سے میں ہی اہل نے نوا کیا لی سانس بھی نہ یوں ترو بالا کیا سے میں ہی اہل نے نوا کیا</p>	<p>۱۲۱ اڑنیکھا دیکھ کر پران اہل سینہ سے منہ ملا دیا اکھین کل اڑنیکھا دیکھ کر پران اہل سینہ سے منہ ملا دیا اکھین کل</p>	<p>۱۲۰ سردار وہ لہجی تھا سپہ بجا دو ہونٹے چار اٹھنے والے رکاب سردار وہ لہجی تھا سپہ بجا دو ہونٹے چار اٹھنے والے رکاب</p>
<p>۱۲۳ جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی</p>	<p>۱۲۲ دول کے گیارہ آئے شہر جوان کیار بے فون ہو رہا دول کے گیارہ آئے شہر جوان کیار بے فون ہو رہا</p>	<p>۱۲۱ میدان میں معرکہ سب جری سے دیکھ لڑتا ہوں آج شیر آلی کے شیر کے میدان میں معرکہ سب جری سے دیکھ لڑتا ہوں آج شیر آلی کے شیر کے</p>
<p>۱۲۴ جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی</p>	<p>۱۲۳ جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی جس کا دل بے جا ہو منہ میں قہر ہے نہ پانی</p>	<p>۱۲۲ شہر بہت دہشت قوی کی صفایا مشتاق میں بھی ہوں تری تیغ ہر گاہ شہر بہت دہشت قوی کی صفایا مشتاق میں بھی ہوں تری تیغ ہر گاہ</p>

جس کا دل بے جا ہو
منہ میں قہر ہے نہ پانی
جس کا دل بے جا ہو
منہ میں قہر ہے نہ پانی

<p>۱۴۵ بہار کے شہر میں ایک شخص نے اپنی بیوی کو مار ڈالا کیونکہ وہ اس کے ساتھ بے وفائی کر رہی تھی</p>	<p>۱۴۶ روا کر خیام کو جانب جنگ دیکھا کہ وہیں ایک غازی غائب تھوڑے روزوں میں اس کی تجارت ہو کر اسے بچ بچا دیا</p>	<p>۱۴۷ روا کر ایک شخص کو عالم کو جلا ڈالا کہ اس نے زیادہ غیر عباس نے اس کی بیوی کا لبادہ چھین لیا</p>
<p>۱۴۸ نزدیک ہو کر دروازے پر غور ہو ہاں دار کر کے باطل و حق کا فرق دیکھو</p>	<p>۱۴۹ یہاں گرد راہ سے گل عارض ہوا نکلتے ہیں رنگوں کا نرے یہ نرہ دھڑکا نکلتے ہیں رنگوں کا نرے یہ نرہ دھڑکا</p>	<p>۱۵۰ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>
<p>۱۵۱ تو کیا ہو گا لاکھ ہوتا ہے بالیدہ ہو کر بادل سے بیکار جتنے قریب ہو کر ہے بچ بچا سب کو مارا اگر جمع ہوں چاں</p>	<p>۱۵۲ یہاں سے لاکھ ہوتا ہے بالیدہ ہو کر بادل سے بیکار جتنے قریب ہو کر ہے بچ بچا سب کو مارا اگر جمع ہوں چاں</p>	<p>۱۵۳ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>
<p>۱۵۴ یہاں سے لاکھ ہوتا ہے بالیدہ ہو کر بادل سے بیکار جتنے قریب ہو کر ہے بچ بچا سب کو مارا اگر جمع ہوں چاں</p>	<p>۱۵۵ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>	<p>۱۵۶ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>
<p>۱۵۷ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>	<p>۱۵۸ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>	<p>۱۵۹ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>
<p>۱۶۰ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>	<p>۱۶۱ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>	<p>۱۶۲ یہو کے خاک پہ نوحہ شیرازہ دشت نکری زمین کے اڑکے گھوڑوں کی گشت</p>

۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲

<p>۶۲ چونکے چوچک کر چنگا چنگا دوکان کی حالت سے پاپے نکلا دے لیکن عادت عیسیٰ کا نہ ہے ہر جان بچا چوچک چنگا</p>	<p>۶۳ اس شہر پر چنگا چنگا نور کی بری دل کہ ہر چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>	<p>۶۴ بولایا تھو چنگا چنگا سب سے بڑا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>
<p>کی وہ تھا فاش کہ سو فارہنس پڑی نہ پھر میں کہ قیر لاست برس پڑی</p>	<p>لازم ہے مزد لیس ہر دار و گیر میں سرکش کمان بنگیا تو ایک تیر میں</p>	<p>اہو کو پا کر چوڑے بھی ہیں اکسین سر لپکا میں کہیں جاتا جند کہیں</p>
<p>۶۵ ابن علی زوی سدر گور بمان چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>	<p>۶۶ سبھا ہوا زون چنگا چنگا نہ تیر میں چنگا چنگا اور زون چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>	<p>۶۷ چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>
<p>۶۸ خاک مہر کا ہر دل بہرام ہل گیا سوفار تیر گوش مبارک سے لگ گیا</p>	<p>ضربت جو کی تو سر کو بکا کر دیسے کالی کلائی داب لی نیچے میں شرنے</p>	<p>خود دیر کی کہ جو ہر بکا کر دیکھ لین چلتی ہو کسطح تری توار دیکھ لین</p>
<p>۶۹ چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>	<p>۷۰ چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>	<p>۷۱ چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا چنگا</p>
<p>غل پڑ گیا نظر سے امارا دلیر نے سفند یار عصر کو مارا دلیر نے</p>	<p>نفت اٹھائی گو کہ نہ وہ پہلوان گرا مٹھی چھٹ کر خاک پر گر زگران گرا</p>	<p>ماحق یہ علم اسب فاست شہار پر غفتہ نکلا ہے شقی راہوار پر</p>

نکاح

<p>۱۰۰ پیشہ و تجارت کی تعلیم ملاو جانے کی تعلیم دینی و دنیاوی تعلیم مکمل و نامکمل تعلیم</p>	<p>۱۰۱ تعلیم کی اہمیت تعلیم کی اہمیت تعلیم کی اہمیت تعلیم کی اہمیت</p>	<p>۱۰۲ تعلیم کی اہمیت تعلیم کی اہمیت تعلیم کی اہمیت تعلیم کی اہمیت</p>
<p>۱۰۳ اس کو دین کو کوئی مبارک اور انہیں چوٹی ملی کیا یہ تیج کہ خط باب ۱۲ انہیں</p>	<p>۱۰۴ بان بڑا ہوا تب درق یاں الگیا چہرہ تھار مالک دفتر کا کٹ گیا</p>	<p>۱۰۵ پانی نہ مانگا تیج اک ایسی رنگائی ہو رو داوڑہ حوان تھا یہ کیا منہ کی کھائی ہو</p>
<p>۱۰۶ تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا</p>	<p>۱۰۷ تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا</p>	<p>۱۰۸ تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا</p>
<p>۱۰۹ بہرہ ملی سر بھی چھپ گیا گیا لکھ اٹھا ہاڑ سے ابر سیاہ کا</p>	<p>۱۱۰ بہرہ ملی سر بھی چھپ گیا گیا لکھ اٹھا ہاڑ سے ابر سیاہ کا</p>	<p>۱۱۱ بہرہ ملی سر بھی چھپ گیا گیا لکھ اٹھا ہاڑ سے ابر سیاہ کا</p>
<p>۱۱۲ تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا</p>	<p>۱۱۳ تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا</p>	<p>۱۱۴ تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا تو توڑ کر دی تیرا دھڑکا</p>
<p>۱۱۵ تھا اک تو کو اور بھی بیکار ہو گیا تصویر نیم رخ وہ ستم گار ہو گیا</p>	<p>۱۱۶ تھا اک تو کو اور بھی بیکار ہو گیا تصویر نیم رخ وہ ستم گار ہو گیا</p>	<p>۱۱۷ تھا اک تو کو اور بھی بیکار ہو گیا تصویر نیم رخ وہ ستم گار ہو گیا</p>

<p>۱۳۵ از تہذیب و تمدن پہنچا از سرائی سرور ملاو رکھ دین چھکارا سکونی جگر دین شہر خاندان</p>	<p>۱۳۴ چو کی ضرورتی کی جان پیدا کی فکر دین چند تھانہ دین دین کی ضرورتی کی جان</p>	<p>۱۳۳ جنت آباد کا عقب اس بول بول بانی کی یاد دین نہا کر دین</p>
<p>۱۳۲ بھاگنے دوان کو سب تھن ماشری ہو تھن نشان تھے گڑی ہو</p>	<p>۱۳۱ بھجی تھی بھلیاں کہ ہین غولے لکائی ہین پڑاں درات</p>	<p>۱۳۰ دیا میں پانی پینے سے یون تھوئی اٹھائی کہ ملاوس ہوگا</p>
<p>۱۲۹ ہکا زمنہ شہر دیا میں کہ ہین نور و جادوں کہ ہین</p>	<p>۱۲۸ دیا میں کہ ہین نور و جادوں کہ ہین دیا میں کہ ہین</p>	<p>۱۲۷ ہکا زمنہ شہر دیا میں کہ ہین نور و جادوں کہ ہین</p>
<p>۱۲۶ پکا جو تھن مل کر خوش ہو کر آب نہر نما ہوتا کا علر</p>	<p>۱۲۵ پھر فوج اٹھائی ہین بھی ہین خوشگد زبان تیر کرین</p>	<p>۱۲۴ تین تھن ہوتی تھن گو یا ندی تھی سکندر زاری ہین</p>
<p>۱۲۳ پکا جو تھن مل کر خوش ہو کر آب نہر نما ہوتا کا علر</p>	<p>۱۲۲ پھر فوج اٹھائی ہین بھی ہین خوشگد زبان تیر کرین</p>	<p>۱۲۱ تین تھن ہوتی تھن گو یا ندی تھی سکندر زاری ہین</p>
<p>۱۲۰ تھم جاتی تھن ہین تھن تھن تھن تھن تھن</p>	<p>۱۱۹ سیراب ہون تو کون مھے باو فاکو شائی کی ہوسکی</p>	<p>۱۱۸ سناہو تو کہ شور ہے کیسا ترائی ہین ہان ہر مند ہان</p>

دیکھو کہ یہ تھن تھن تھن

<p>۹۱ دل کی کیا چیز سی ہو جانی کو چھوٹی ہوئی چوٹی ہوئی ہوئی ہوئی چوٹی ہوئی ہوئی ہوئی</p>	<p>۹۲ نظر کی کیا چیز ہو نظر کی کیا چیز ہو نظر کی کیا چیز ہو نظر کی کیا چیز ہو</p>	<p>۹۳ بار کی کیا چیز ہو بار کی کیا چیز ہو بار کی کیا چیز ہو بار کی کیا چیز ہو</p>
<p>غل ہو کر نام کر کے وہ شہنشاہ گویا سقاے آل ملوک کیا سرخو گویا</p>	<p>دامان زمین کی سرخ کیا خون کی سیل تلوارین رین درخشاں کی کھنکھلنے</p>	<p>بر باد برباغن علم راز گویا اُس مشک سی وہ تیر دین بار گویا</p>
<p>۹۴ حکیم کیا دوا سے جبر جبر اصاعتیک کیا جبر جبر چلنے لگی تیر کی کیا دوا چلنے لگی تیر کی کیا دوا</p>	<p>۹۵ ساز سے دست کی کیا چیز ساز سے دست کی کیا چیز ساز سے دست کی کیا چیز ساز سے دست کی کیا چیز</p>	<p>۹۶ چوٹی کی کیا چیز ہو چوٹی کی کیا چیز ہو چوٹی کی کیا چیز ہو چوٹی کی کیا چیز ہو</p>
<p>نہرین آویں تیر کی کیا دوا خندق میں جس شکوہ سی شیر خدا</p>	<p>از لب کی دست و تیغ کا کچن کا سا تھا بازو تڑپ رہا تھا یہ قبضے یہ اتھا تھا</p>	<p>جان اب کوئی رقیب تو نہ تھا حضرت کا شہر لوٹ رہا کی کھا من</p>
<p>۹۷ اکھوٹ کی کیا چیز ہو اکھوٹ کی کیا چیز ہو اکھوٹ کی کیا چیز ہو اکھوٹ کی کیا چیز ہو</p>	<p>۹۸ اس کی کیا چیز ہو اس کی کیا چیز ہو اس کی کیا چیز ہو اس کی کیا چیز ہو</p>	<p>۹۹ سنا تھا کیا چیز ہو سنا تھا کیا چیز ہو سنا تھا کیا چیز ہو سنا تھا کیا چیز ہو</p>
<p>نہرین میں سولج کی ہر فکر ایک جانگو اب مشک کو چھپاؤں کہ تھا سونگ</p>	<p>جس ہاتھ میں الم تھا جدا ہو بھی کر دیا سہو جری زمشک سکینہ بہر دیا</p>	<p>چلا کر شاہ بھائی جہاں سے گزرو گئے صف تہی بھاؤ کہ عباس مل مر گئے</p>

<p>۱۱۱ رواد کہ جسین در اینج نم گیاره در با سیراب در دغاقت که اگر جو بیک که چلیه می پوین</p>	<p>۱۱۱ یک کیلے تھے سو راننا شام بھلا کر پادان نورنا تھا اگر کیلے تھے سو راننا شام بھلا کر پادان نورنا تھا</p>	<p>۱۱۱ بیت چن سیندین لکھنوی دیشو گرت سیکو اشک پوین سرخ شین ہو جو یک یک پوین مکھلا پیمبر حضرت عباس</p>
<p>لکھنے نہ کر شبیدہ پیر نہ روکتے پھر ساتھ ہی سفر تھا جو اکبر نہ روکتے</p>	<p>اسد کیا علی کا پس حق شناس تھا مگر بھی سر حسین کو قدموں کو پاس تھا</p>	<p>سہو کا ایک غل ہو اگر میں امام کے مان گر پڑی زمین پہ کلج کو تھام کے</p>
<p>۱۱۱ سہ ساق ہونے کا سبب چھوٹے بڑے سبب دل بے ہوشی کا سبب عبدی سبب کا سبب</p>	<p>۱۱۱ رواد کہ شاہ دمان اصتیا لو گیا شہر خان داصتیا سبب ان اٹھا سبب خان داصتیا عبدی سبب کا سبب</p>	<p>۱۱۱ فقدیہ کے حضرت زینب کا جا کر لڑا واسطے بچے کو بچا دوڑی نکلی جسے کو فتنہ نہ لایا پوین جو پاس تھا سا باز و پریا</p>
<p>حسرت یہ ہے کہ بدائق پاش پاش ہو جیٹے ہوں تو آئیے پہلوں لاش</p>	<p>بچوں کو حق میں بھی نہ کیا کچھ زبان سے قدموں پہ بندھ رکھے سدھاری جہان سے</p>	<p>بولی بپا ہے گھر میں تلاطم کمان چلے آتا ہے باپ سدھو گئی تر کمان چلے</p>
<p>۱۱۱ پیکر آس صر کہ سناؤ کوئی پیکر آس صر کہ سناؤ کوئی پیکر آس صر کہ سناؤ کوئی پیکر آس صر کہ سناؤ کوئی</p>	<p>۱۱۱ اگر کہ شین بان پنج بڑے کدھین اگر کہ شین بان پنج بڑے کدھین اگر کہ شین بان پنج بڑے کدھین اگر کہ شین بان پنج بڑے کدھین</p>	<p>۱۱۱ لکھنے کا کتاب کو وہاں ہنر لکھنے کا کتاب کو وہاں ہنر لکھنے کا کتاب کو وہاں ہنر لکھنے کا کتاب کو وہاں ہنر</p>
<p>بابا می گھڑی تو ہے مشکا کشانی امدادیہ وقت اجل میری بھانی</p>	<p>ہم رو رہیں آگھ بھی تم کو تے تین کیسی نیند آئی کہ اب بولتے نہیں</p>	<p>دل مضطرب ہو کر طے کلج کو ہو تہین سنتی نہیں ہے کیا کہ چاہا بلن روز تہین</p>

<p>۱۱۱ چنگی کے تھوڑے تھوڑے چلا بیم باز نیلے پیسے کی جھوٹا آخیر کرنا جھون کو دہ نادیکلا نہی نہ علقہ صبر اس کو پلا</p>	<p>۱۱۲ نور کو شایم کی جانب جوئی دیکھا کہ دراز آئے عیال سیر عربان سوزیدہ گر بیان گھر نہنہ سلیان کین نہی کج نمین</p>	<p>۱۱۳ پیشے کے چنگی کی اسطعم میلنیا ہوا دروازہ برہنہ آزی نظر جواب کی توین تر صدا کرنا پاپ پاپا دہ دہ</p>
<p>پوتا دلیر کا تھا سپر تھا دلیر کا رکتا دہ کیا کسی سے کہ کچھ تھا شیر کا</p>	<p>ہے نیچے تو ہاتھ میں اس دل دھیم کر اور خاک ہے ملی ہوئی منہ تیر کر</p>	<p>تو پا جو زمین دلی تو جب حال ہو گیا گرتا سفید خون میں سب لال ہو گیا</p>
<p>۱۱۴ فندہ بڑے خنڈ خنڈ اور خوش حال کادریا نکلا اور گھر سے اپنے مکان کا دریا نویزی خنڈا اس خبر دوزار</p>	<p>۱۱۵ ایک بیٹے کو نکلا وراثت بیٹا ان آفینین نکلیں تو شہم بر کر کا تہ بیٹیاں گھٹ رہا تو لاش اٹھا کر تہن بابا کا بچہ</p>	<p>۱۱۶ دہ</p>
<p>پہو بچا تہ ہو کین جسد پاش پاش بیٹا تڑپتا آتا ہے بابا کی لاش پر</p>	<p>ہر گز ابھی نہ خیمہ اطمین جا بیٹلے قاتل کو اُنکے مار کر اب گھر میں جا کر</p>	<p>تا لو کی لگی ہی زبان جی مذ حال چل کر حضور دیکھیں تو کیا انکا حال</p>
<p>۱۱۷ گھر کے سیکے صلا شاہ جوشن گھر کے سیکے سیکے سیکے دیکھو تو پھر سیکے سیکے سیکے ایسا دہ دہ دہ دہ دہ دہ</p>	<p>۱۱۸ سنے پکارا پکارا تیا ہے بہن زخم آزدیک ابو دیکھا تو شاہ کہ زردیک ابو دیکھنے دولا شہر چون اٹھا تو</p>	<p>۱۱۹ بابا اس میں جوشن بابا اس میں جوشن بابا اس میں جوشن بابا اس میں جوشن</p>
<p>یان تہ تہور دہے ہین جوانی یہ جاک آفت کچھ آتہ جانشانی پہ بھائی کی</p>	<p>مکڑی کو پڑی ہین دہ تھیں سکی تلاش یہ ہاتھ ہے یہ مشکب دہ علم ہو یہ لاش</p>	<p>کیون نہرین کی آنکھوں کی آنکھوں کی آما لکھو کج بیبیاں کیوں راند لکھتی ہین</p>

۱۱۱
 کہیں کہیں چھٹیا تھا چھوڑ
 مصلیٰ ایا چھایا عیاس
 کہ جسے آواز شہسوار
 بزمِ بخت سے کہیں چھوڑ
 کہتا تھا وہ کہ جان پسین دیکر جانیں
 خیمے میں اپنے باپ کو ہم یکے چائیں
 ۱۱۲
 بھڑا ٹھاکر گرچہ خنجر
 بیابان چھیلے سے زور نہ دھاکر
 زبردست چھوڑ پھوڑا رہی اور
 ۱۱۳
 یاد رکھ ساتھ ظلم کے جنگل میں رو دو
 پس اب چپاکی لاشہ قتل میں رو دو
 ۱۱۴
 منوں اب کا شکاب کہ کہیں
 شہد و شہداء کی جا بجا کہیں
 جنگے زور و زور کی جا بجا کہیں
 ۱۱۵
 خاقی کو اب دعا دعا اب جا بجا کہیں
 عباس کی مزار پر یہ مرثیہ پر طعون

۱۱۶
 شہانہ میں بلندی اچھا کر کے
 جواد جی بوزی تعلیم کے شکر کے
 ۱۱۷
 زبانِ سخن کے شوقی شکر کے
 زبانِ سخن کے شوقی شکر کے
 ۱۱۸
 سلامی نوک جو سطح سے زبان کر کے
 خنجر میں جادوی تری مری زبان کر کے
 ۱۱۹
 زبان سے مغل عالم کا وقار خنجر
 خنجر سے مغل عالم کا وقار خنجر
 ۱۲۰
 دعا و صحت و تسبیح و ذکر الہی
 دعا و صحت و تسبیح و ذکر الہی
 ۱۲۱
 خوش اعطا و نعمت غلام کو بڑے
 زبان میں کر کے کو دین زبان کر کے
 ۱۲۲
 جبین و بار و شہیم و زور و زور
 دی دیکر مناسبت دعا دعا کر کے

۱۲۳
 بیان جو کہ اچھا حال کا شکر
 پسند ہے میں اور مری زبان کر کے
 ۱۲۴
 شہین و شہداء کی جا بجا کہیں
 شہد و شہداء کی جا بجا کہیں
 ۱۲۵
 اموی و غم فضا کے خنجر
 اموی و غم فضا کے خنجر
 ۱۲۶
 شاہ جو جان و ثواب و ذکر حسین
 شاہ جو جان و ثواب و ذکر حسین
 ۱۲۷
 زوچلیان جی و زور و زبان کر کے
 زوچلیان جی و زور و زبان کر کے
 ۱۲۸
 زمین و آسمان و شکر الہی
 زمین و آسمان و شکر الہی
 ۱۲۹
 لشکر و اسلحہ و موت بہر شکر
 لشکر و اسلحہ و موت بہر شکر
 ۱۳۰
 خزان و شہد و شکر الہی
 خزان و شہد و شکر الہی
 ۱۳۱
 علم و فضل و شکر الہی
 علم و فضل و شکر الہی

۱۰۱
سورگوار کو اس کے غم سے تھرل
خافلت میں کمان بند کیا گیا
۱۰۲
دین کو اس طرح سے چارہ صوم
کہ عیسائی استرلابان میں آگیا تاکہ
۱۰۳
فلک پہ آواز شور مچا دلا سرہ
ہوا یوں ہی نام عزا کو ہے
۱۰۴
کوئی دھندلین وقت قیامت
بند کر رہ گیا فوق آسمان کو ہے
۱۰۵
مقبول زود جوابی میں نصرت پیری
کہ ہر بار کی ہے ابتداء آفرین کو ہے
۱۰۶
البواب کا بندہ ہوں آفرین میں
فدا اس قدر آتش آفرین کو ہے
۱۰۷
سب اٹھانے والے آسمان چھو کر
ہری آفرین میں کوئی نہ کرے

۱۰۸
چارہ خیر میں حضرت گزشتہ
کو بولی علی اکبر اٹھوا دان کرے
۱۰۹
یہ زمین غل غار سے ابرو امام
زاد کے ترسے ہیں اسی کو کرے
۱۱۰
کیا بھٹکتا ہے جب ترسے بول
ننگا و علو زردس میں لکے ہے
۱۱۱
ننگا و علو زردس میں لکے ہے
گراں نہ ملا کوشت لکے ہے
۱۱۲
اگر یہ طالب روزی سزا لکے ہے
بھائی خاک چھلکا آفرین کو ہے
۱۱۳
امام دین کو فقط آسمان نہیں دیا
بکارتین کو بھی کی قید زما کرے
۱۱۴
پیارے دینا تھا اسباب کا جو بکارت
پہلو کو زلفے میں لکے کرے

۱۱۵
تغیث میں سچ نصیبت میں دیا ہو
حسین سے روایتیں گام زما کرے
۱۱۶
قیامت آگے ہی ایو جان دین دے
امام یک کا شکر کی شان کرے
۱۱۷
کیا بکارت ہے عدا گردن کا
عقبت کیا بکارتوں کی کو کرے
۱۱۸
جو تھی جیتے خاندان خلق آجائے
گلا بند عداوت کا راز کرے
۱۱۹
پاری نیت علی سے حبیبی پر
لباس خاک کو اس جہنم آفرین کو ہے
۱۲۰
اگر شمشیر است بچا سے طوفان
را کا فاطمہ تھی ہون بادبکے ہے
۱۲۱
منزل عالم فانی کو دور کرے
نہر ہے اس میں کوئی نہ کرے

<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>
<p>غیرت میں اجڑتی ہوئے گھر بھائی کا کئے ہوئے بھائی کی جگر بھائی کا دیا</p>	<p>یہ لعل برادر کو برادر نے دیا تھا بائندہ اکامری ہاتھ میں شیر نہ دیا تھا</p>	<p>اب تیرے ہوئے سرفراز ہوئے رضیت میں مری تم غل انداز ہوئے</p>
<p>داد کا غم نہیں فرزند کو غم ہوئے شہر کا بیابان ہوئے شہر کا بیابان ہوئے شہر کا بیابان</p>	<p>یہ لعل برادر کو برادر نے دیا تھا بائندہ اکامری ہاتھ میں شیر نہ دیا تھا</p>	<p>اب تیرے ہوئے سرفراز ہوئے رضیت میں مری تم غل انداز ہوئے</p>
<p>بہل تھے یہ عالم تھا شہ تشہ لگو ہوئے شہر کا بیابان ہوئے شہر کا بیابان ہوئے شہر کا بیابان</p>	<p>یہ لعل برادر کو برادر نے دیا تھا بائندہ اکامری ہاتھ میں شیر نہ دیا تھا</p>	<p>اب تیرے ہوئے سرفراز ہوئے رضیت میں مری تم غل انداز ہوئے</p>
<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>
<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>	<p>میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے</p>

دریہ و جہان

[illegible]

<p>۱۳۱ میں نے جو دیکھا وہ دیکھ کر اور میری دولت بھی دیکھ کر سب جو جہان میں تھے وہ بھی نہ ملے نہ مل سکتے تھے</p>	<p>۱۳۲ حضرت سادہ کو دیکھ کر الوہ کے جی میں سب سے شہسے کہا کہ یہ ہے میری سینٹھ میں یہی ہے میری</p>	<p>۱۳۳ خاتم کے جی میں سب سے سیکھ کر دیکھ کر جس میں سنا اور دیکھ کر سیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۳۴ دیکھا اور محال اس حق کے پس کو دم دھر تو سبھا دار ہو ماحون کر جگر کو</p>	<p>۱۳۵ تنہا ہی سفر اب طرہ قہر کر چکے اچھا یہ خوشی ہے تو کین مہر کر نیلے</p>	<p>۱۳۶ اس شور و غلام میں جو گھبرانی سکینہ مشکینہ ہو رہی ہوئی آئی سکینہ</p>
<p>۱۳۷ میں نے دیکھا کہ اگر میں نے اور میں نے دیکھا کہ اگر میں نے</p>	<p>۱۳۸ جہاں میں کوئی نہ دیکھ کر سب کو دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۳۹ بولی یہ بعد در دیکھ کر نہت حضور کی اور دیکھ کر</p>
<p>۱۴۰ دل تمام کو لاشہ پر چلے آؤ تو جانیں میں نے دیکھ کر کہ میرے بہ نہ مر جاؤ تو جانیں</p>	<p>۱۴۱ اکبر کو کہا دل آٹھانا تھا جہان میں ہم سب کے اور آپ علی باغ جہان میں</p>	<p>۱۴۲ ترک کر لیں زبان تشہ دہانی تو بے تھوڑا سا بھی مل جائے جو بانی تو بے</p>
<p>۱۴۳ عاشق ماہر ناز کی دیکھ کر حضرت جو جو دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۴۴ میں نے دیکھا کہ اگر میں نے میں نے دیکھا کہ اگر میں نے</p>	<p>۱۴۵ فرمایا کہ میں نے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۴۶ بے مہر نہ اس غم میں دہی تشہ دہاں جو سب سے محبت ہو ابام دو جہان ہو</p>	<p>۱۴۷ حلقہ کروں پانی کے لیے بڑا دہاں قربان مری جان تر کر خشک لبوں کا</p>	<p>۱۴۸ دن بھر کے طاعت میں لکھ کر جو صاحب کبر کر دہاں لپے پر نظر لکھ کر جو صاحب</p>

<p>۴۴۴ کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون</p>	<p>۴۴۵ کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون</p>	<p>۴۴۶ کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون کون کس سواد از دین و کون</p>
<p>۴۴۷ آواز جو اس صاحب شمشیر آبی آواز جو اس صاحب شمشیر آبی آواز جو اس صاحب شمشیر آبی آواز جو اس صاحب شمشیر آبی</p>	<p>۴۴۸ سر کلاه کجی کون صفت جبر کس باکر سر کلاه کجی کون صفت جبر کس باکر سر کلاه کجی کون صفت جبر کس باکر سر کلاه کجی کون صفت جبر کس باکر</p>	<p>۴۴۹ لاکه ستر اسی تشنه دلمانی مین لوط و کلا لاکه ستر اسی تشنه دلمانی مین لوط و کلا لاکه ستر اسی تشنه دلمانی مین لوط و کلا لاکه ستر اسی تشنه دلمانی مین لوط و کلا</p>
<p>۴۵۰ آواز صفت اول کس طبع شریف آواز صفت اول کس طبع شریف آواز صفت اول کس طبع شریف آواز صفت اول کس طبع شریف</p>	<p>۴۵۱ چو پای کجی بنان علم با حق کس چو پای کجی بنان علم با حق کس چو پای کجی بنان علم با حق کس چو پای کجی بنان علم با حق کس</p>	<p>۴۵۲ یکتا بیست و شش از انداخته یکتا بیست و شش از انداخته یکتا بیست و شش از انداخته یکتا بیست و شش از انداخته</p>
<p>۴۵۳ آه پوچی اجل شور آه چار طوط آه پوچی اجل شور آه چار طوط آه پوچی اجل شور آه چار طوط آه پوچی اجل شور آه چار طوط</p>	<p>۴۵۴ ادب ارجی اس قمر کس قمر ساه توپ ادب ارجی اس قمر کس قمر ساه توپ ادب ارجی اس قمر کس قمر ساه توپ ادب ارجی اس قمر کس قمر ساه توپ</p>	<p>۴۵۵ اڑتے ہوئے مرغان چمن دشت می کھا اڑتے ہوئے مرغان چمن دشت می کھا اڑتے ہوئے مرغان چمن دشت می کھا اڑتے ہوئے مرغان چمن دشت می کھا</p>
<p>۴۵۶ کس چادری ز ملامت از چادری کس چادری ز ملامت از چادری کس چادری ز ملامت از چادری کس چادری ز ملامت از چادری</p>	<p>۴۵۷ صفتین مین بهر صفتین صفتین صفتین مین بهر صفتین صفتین صفتین مین بهر صفتین صفتین صفتین مین بهر صفتین صفتین</p>	<p>۴۵۸ بخت کس بهر کس کس کس کس بخت کس بهر کس کس کس کس بخت کس بهر کس کس کس کس بخت کس بهر کس کس کس کس</p>
<p>۴۵۹ افلاک بھی زمین زیر زمین شمس قمر بھی افلاک بھی زمین زیر زمین شمس قمر بھی افلاک بھی زمین زیر زمین شمس قمر بھی افلاک بھی زمین زیر زمین شمس قمر بھی</p>	<p>۴۶۰ سر پر جو کئی از زمین تنخ و دوسر تنخ سر پر جو کئی از زمین تنخ و دوسر تنخ سر پر جو کئی از زمین تنخ و دوسر تنخ سر پر جو کئی از زمین تنخ و دوسر تنخ</p>	<p>۴۶۱ اس شتم مین شتم شتم شتم شتم شتم اس شتم مین شتم شتم شتم شتم شتم اس شتم مین شتم شتم شتم شتم شتم اس شتم مین شتم شتم شتم شتم شتم</p>

کون کس سواد از دین و کون
 کون کس سواد از دین و کون
 کون کس سواد از دین و کون
 کون کس سواد از دین و کون

<p>جگر کا ہوا بھی بخیر و جگر کا ہوا بھی بخیر بالاؤد خوش و در افروز خوش گردن جو تھا آقا اور سین جو تھا چھٹا آقا عباس علی رسا آتو</p>	<p>۵۴۵ وہ خوش کر کے بی بی کو بھی خوش سی بی بی کو بھی خوش کر کے بی بی کو بھی خوش مہر کی گالوں کی جو بھی خوش کر کے بی بی کو بھی خوش</p>	<p>۵۴۶ جگہ نظر آنے لگا نہ گلابانی بابو سی لہر لے لگا نہ گلابانی سندھ کی جو بھی خوش کر کے بی بی کو بھی خوش</p>
<p>گر کر کے پل جگر کے گھوڑے وہ بھی خوش شہر اب کی آہ بھی تو رستم کی چھٹ بھی</p>	<p>چلتے ہو یوں باد صبا کو بھی نہ کھیا اینا تو سب خیر ہوا کو بھی نہ دیکھا</p>	<p>چھٹی بھی ہرک دوڑی سانسے آگ پنہان ہوا آنکھوں سے خیال شک ہوا</p>
<p>۵۴۷ آختر مگر وہ آج بھی خوش آرزو میں پوری ہوئی خوش جگر کا ہوا بھی بخیر و جگر کا ہوا بھی بخیر</p>	<p>۵۴۸ چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو</p>	<p>۵۴۹ چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو</p>
<p>گشت اسکی ہلاتی تھی دل چرخ ہر گز ہو جاتی تھی کاوی کی خبر کاو زمین کی</p>	<p>گر مگر وہ باندھیں سے تو بی ادبی ہو عباس شمس فارس ہو تو ایسا عربی ہو</p>	<p>اعد کو ڈرائی ہوئے شمشیر سے نکلے ساحل کو ادم شمشیر سے شمشیر سے نکلے</p>
<p>۵۴۹ چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو</p>	<p>۵۵۰ چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو</p>	<p>۵۵۱ چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو چھٹا آقا عباس علی رسا آتو</p>
<p>فوجیں عرب تم کی سب جاک علی ہر عباس نہیں خوش پل لکھ علی ہر</p>	<p>لیکا سو ساحل فرس تیر دم پر بھلا جو پھر برا تو برا عا شمشیر علم پر</p>	<p>پھر غزوہ خیبر کی طرح تیغ زنی ہو جو مہر ہو برجستہ ہو برجستہ کیانی ہو</p>

<p>۱۳۱ کھنڈی میں پانی کی جگہ پر منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو</p>	<p>۱۳۲ کھنڈی میں پانی کی جگہ پر منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو</p>	<p>۱۳۳ کھنڈی میں پانی کی جگہ پر منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو</p>
<p>۱۳۴ گل رنگ لب نرود درت نظر آئے خون آن ترانی میں برتا نظر آئے</p>	<p>۱۳۵ برتر تھیں اکھین مضب نوذ نظر تھی پیش آنی بر آفت یہ اس بھی خبر تھی</p>	<p>۱۳۶ بیکل تھا فرس تیجہ سے اس شرمین کے ہر تاب ہلاتی تھی کلیجے کو زمین کے</p>
<p>۱۳۷ علی تھا کسی نہ دین کا آزاد گیا ہو جس کی یاد یہ ہے بن غلبہ غلبہ کیا یاد یہ ہے</p>	<p>۱۳۸ بیخود تھا پھر کبھی نہیں جی افسانہ میں دیکھو اس کی وہ دھماکا تھا جس کی خبر تھی</p>	<p>۱۳۹ شہر تھا وہ غازیہ میں کا سادات کا قافلہ اس کا اور اللہ تعالیٰ کا عہد و عہد</p>
<p>۱۴۰ فوج کو شکست آج دی جا رہی تھی کٹھن تھکتے ہو اور شکستے جاتا رہے</p>	<p>۱۴۱ چار آنکھوں کو تھکتی تھی مردان غاکا ظالم کی سپر کیا تھی کہ جہرہ تھا بلکا</p>	<p>۱۴۲ مرتد بھی جفا کا بھی خارت دین بھی سالار سپہ شرم بھی تھا اور وہ لعین بھی</p>
<p>۱۴۳ جہاں کہیں کہیں کہیں کہیں جہاں کہیں کہیں کہیں کہیں جہاں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۴۴ کھنڈی میں پانی کی جگہ پر منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو</p>	<p>۱۴۵ کھنڈی میں پانی کی جگہ پر منہ پر تھام کر کھڑا ہو منہ پر تھام کر کھڑا ہو</p>
<p>۱۴۶ پس اب بھی یاد رہے امام ازلی کا کراٹھ کا بعد اسکے حسین ابن علی</p>	<p>۱۴۷ سب جہاں تھیں گئی جو رہی تھی موت اس شرم ایچا دی گردن پر چڑھی</p>	<p>۱۴۸ وہ اور دین جیوٹ جو دیر و نسوڑ تھیں مادان کھین رہے باہ بھی غیر و نسوڑ تھیں</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ فراڈنڈہ کونین بجاو ہوگا بھی بندہ چو افتخار نہیں نہیں چلے عالم کی دعا ہے کے لیے ایک اور ایک جاکو</p>	<p>۱۰۲ اس زمین کو جو کچھ سب چھوٹے گاہے سو دن میں نارہ مراد لکھ سوار نہ میں سے سبیا کو</p>	<p>۱۰۳ چٹا عدا سے آیا وہ کس روز سے عالم کی دعا ہے ہر ایک عدا سے سوار لکھ سے سبیا کو</p>
<p>۱۰۴ ہر قلم میں جی یہ مینیں ہاتھ ملنگی چوٹیں چوٹ کی ہیں وہ کج اسیلنگی</p>	<p>۱۰۵ بڑھتے ہی نظر کل قضا آگئی اُسکو خود دل کو ڈھکے کی صدا آگئی اُسکو</p>	<p>۱۰۶ تلوار کا اک ہاتھ تو خوشوار پر مارا نیزہ نہ سرس عالم غذا پر مارا</p>
<p>۱۰۷ نکیر دینے نہ نہیں کچھ کچھ بے بات نہ نہیں لکھ کر کھو کھو کھو کھو غصے میں غالب</p>	<p>۱۰۸ چھین گیا نہ نہیں مار میں شجاعت کی نہ نہیں ایک سی لفظ نہ نہیں غالب ہو نہ نہیں</p>	<p>۱۰۹ کھو گیا نہ نہیں سب دنیا کا نہ نہیں پہل چھو نہ نہیں حیات نہ نہیں</p>
<p>۱۱۰ مرگ کو بڑھایا جو ہر رشتہ دین نے اک دار کیا نہ نہیں کا لیں نے</p>	<p>۱۱۱ جنگ اُس کو کچھ آسان نہیں جو سیف اب سر کر تلوار کا ہے دیکھے کیا ہوا</p>	<p>۱۱۲ بستی کو سوا شان کو نہ اوج کو دکھایا دیکھا کبھی مرگ کو کبھی فوج کو دکھایا</p>
<p>۱۱۳ دبان تو اس چھوٹے آج نہیں ملتی نہ لکھے ہونو پہنچی جو شان نہیں سجی نہ نہیں</p>	<p>۱۱۴ کلیاں سے نہ نہیں انہی شان اور نہ نہیں پہنچی جو شان نہیں سجی نہ نہیں</p>	<p>۱۱۵ اسلحہ ہوا نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں</p>
<p>۱۱۶ جھٹکا جو دیادھوم ہوئی ہاتھ کس کی کھنچ آیا لیں زین سو گر دہنہ فرس کی</p>	<p>۱۱۷ پایانہ کوئی بہرہ نہ نہیں کس پیش میں جولان کیا نہ نہیں</p>	<p>۱۱۸ ہاں زد پہ لگا لا اسد حق کو ابد کو آزہ میں سواران عرب تیری مدد کو</p>

<p>۱۳۱ خبر منج کوئی پوچھا لاہنگ بان جاگڑا از کسین ہوجا بیہ کھٹا پوراوی کا غلام سے کھڑا بیہ نکارا صفت نگاہ ہرک ٹھوکی بیہ</p>	<p>۱۳۲ چکارا زانو کج کوئی نہ کیہ افسوس سے قہر کو ہرکھٹا بیہ ہنگام فغا سبکبازی کو ہرکھٹا بیہ چکر پڑی نیر کو ہرکھٹا بیہ</p>	<p>۱۳۳ فوج آئی بجائے اپنے شہر بیہ وہ درویش و غریب سے ہرکھٹا بیہ بان بانی شایعین سے ہرکھٹا بیہ سے صفت جنگل سے ہرکھٹا بیہ</p>
<p>۱۳۴ مار دے پکارا کہ یہ ہنگام غم ہے لاشوت سے پہلے اسی چھٹک تو مڑا ہے</p>	<p>۱۳۵ والسرو ہے جگاس جنگ جہل یہ نگ سر واسطے در تر ہے جہل</p>	<p>۱۳۶ ہٹا پٹنگ سب لوگ کر لکا کر کے ٹوٹا اب انہی حوالہ اتوا سے مار کے لٹا</p>
<p>۱۳۷ سنگین جہل درویش غلام بابو پوچھتا ہے عبا کیل جائز کی سب سے ہرکھٹا بیہ سب سے ہرکھٹا بیہ</p>	<p>۱۳۸ ہنگام در جاہل در شہر بیہ ساکھ سے زہد پیش علی بیہ چھوڑ کر آگوت اور ہرکھٹا بیہ چھوڑ کر آگوت اور ہرکھٹا بیہ</p>	<p>۱۳۹ کینف تر دہر کر قہل بیہ پلے اسی مرد کو درویش بیہ کیکو بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ درویش بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ</p>
<p>۱۴۰ کیا سمجھتا تھا کہ سانس آتا کوئی ہرکھٹا عباس لپٹا آئی اسی گھوڑیہ ہرکھٹا</p>	<p>۱۴۱ نہر تھے کہ تیو نہ تھے شیر کو رکھو ہان بچن حضرت کر پے شیر کو رکھو</p>	<p>۱۴۲ مرتے ہو کی کچھ نام تو ہو جنگ میں لڑکر اور دیو مہر ایک مرد اور دروکر</p>
<p>۱۴۳ ماہر کینٹ منج کیا انیان بیہ ہفت وہ خال نہایت بیہ خدا ایک بیہ بیہ بیہ بیہ کد سے ہے باکھو بیہ بیہ</p>	<p>۱۴۴ حضرت زہد کھلا کہ ادھر بیہ چلا کر کہ یون اور کھلا بیہ نہر بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ کھلا درویش بیہ بیہ بیہ</p>	<p>۱۴۵ کھلا درویش بیہ بیہ بیہ بیہ فرانے کے حضرت عبا بیہ جان بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ کھاٹ کر ابلد بیہ بیہ بیہ</p>
<p>۱۴۶ انصہر وہ سب عرس کین ہو گیا اسکو مٹا اپنی ہلاکت کا یقین ہو گیا اسکو</p>	<p>۱۴۷ تم ہو کہ مرد کو یان آئے نہیں سے دشمن ہو تو تیغ تو جانے نہیں سے</p>	<p>۱۴۸ یون شہنشاہ کبھی پھولے نہ پھل گیا بیسر ہو وہ ظالم تو بلا سرے ٹھل گیا</p>

۱۳۰
یون شہنشاہ کبھی پھولے نہ پھل گیا
بیسر ہو وہ ظالم تو بلا سرے ٹھل گیا
۱۳۱
خبر منج کوئی پوچھا لاہنگ
بان جاگڑا از کسین ہوجا بیہ
کھٹا پوراوی کا غلام سے کھڑا بیہ
نکارا صفت نگاہ ہرک ٹھوکی بیہ
۱۳۲
چکارا زانو کج کوئی نہ کیہ
افسوس سے قہر کو ہرکھٹا بیہ
ہنگام فغا سبکبازی کو ہرکھٹا بیہ
چکر پڑی نیر کو ہرکھٹا بیہ
۱۳۳
فوج آئی بجائے اپنے شہر بیہ
وہ درویش و غریب سے ہرکھٹا بیہ
بان بانی شایعین سے ہرکھٹا بیہ
سے صفت جنگل سے ہرکھٹا بیہ
۱۳۴
مار دے پکارا کہ یہ ہنگام غم ہے
لاشوت سے پہلے اسی چھٹک تو مڑا ہے
۱۳۵
والسرو ہے جگاس جنگ جہل
یہ نگ سر واسطے در تر ہے جہل
۱۳۶
ہٹا پٹنگ سب لوگ کر لکا کر کے ٹوٹا
اب انہی حوالہ اتوا سے مار کے لٹا
۱۳۷
سنگین جہل درویش غلام
بابو پوچھتا ہے عبا کیل
جائز کی سب سے ہرکھٹا بیہ
سب سے ہرکھٹا بیہ
۱۳۸
ہنگام در جاہل در شہر بیہ
ساکھ سے زہد پیش علی بیہ
چھوڑ کر آگوت اور ہرکھٹا بیہ
چھوڑ کر آگوت اور ہرکھٹا بیہ
۱۳۹
کینف تر دہر کر قہل بیہ
پلے اسی مرد کو درویش بیہ
کیکو بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ
درویش بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ
۱۴۰
کیا سمجھتا تھا کہ سانس آتا کوئی ہرکھٹا
عباس لپٹا آئی اسی گھوڑیہ ہرکھٹا
۱۴۱
نہر تھے کہ تیو نہ تھے شیر کو رکھو
ہان بچن حضرت کر پے شیر کو رکھو
۱۴۲
مرتے ہو کی کچھ نام تو ہو جنگ میں لڑکر
اور دیو مہر ایک مرد اور دروکر
۱۴۳
ماہر کینٹ منج کیا انیان بیہ
ہفت وہ خال نہایت بیہ
خدا ایک بیہ بیہ بیہ بیہ
کد سے ہے باکھو بیہ بیہ
۱۴۴
حضرت زہد کھلا کہ ادھر بیہ
چلا کر کہ یون اور کھلا بیہ
نہر بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ
کھلا درویش بیہ بیہ بیہ
۱۴۵
کھلا درویش بیہ بیہ بیہ بیہ
فرانے کے حضرت عبا بیہ
جان بیہ بیہ بیہ بیہ بیہ
کھاٹ کر ابلد بیہ بیہ بیہ
۱۴۶
انصہر وہ سب عرس کین ہو گیا اسکو
مٹا اپنی ہلاکت کا یقین ہو گیا اسکو
۱۴۷
تم ہو کہ مرد کو یان آئے نہیں سے
دشمن ہو تو تیغ تو جانے نہیں سے
۱۴۸
یون شہنشاہ کبھی پھولے نہ پھل گیا
بیسر ہو وہ ظالم تو بلا سرے ٹھل گیا

<p>۱۷۱ پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی</p>	<p>۱۷۲ پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی</p>	<p>۱۷۳ پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی پای کوکب استیسی مستی</p>
<p>تصور غم و درد و الم ہو گئے عیاں باز و چون شک پیغم ہو گئے عیاں</p>	<p>کس طرح تری پناہ جو بھائی کا دیکھن ہے پرین کی آنکھوں کو سو بھائی کا دیکھن</p>	<p>پہنچے کا اوما تھ سے مل کے حسین سخت ڈھاب کر پیٹی و دہی لاند زمین</p>
<p>۱۷۴ نہ چوچے شکستہ بنگالی نہ چوچے شکستہ بنگالی</p>	<p>۱۷۵ نہ چوچے شکستہ بنگالی نہ چوچے شکستہ بنگالی</p>	<p>۱۷۶ نہ چوچے شکستہ بنگالی نہ چوچے شکستہ بنگالی</p>
<p>دنیا سے جفا کار سے منہ موڑ رہی تھی رتبی پر پڑے شہر سے دم توڑ رہی تھی</p>	<p>یوں سوے کہ کچھ کہ نہ کشادہ جگا کو جنت میں علی لیکے چھاتی کر لگا کر</p>	<p>تم حب ہو سدا ہمارے تھ نظر جان رہی تھی لاشاجی ڈاٹیکا یہ حب کو نہ خبر تھی</p>
<p>۱۷۷ حضرت اچھی دلت ہوئی تھی حضرت اچھی دلت ہوئی تھی</p>	<p>۱۷۸ حضرت اچھی دلت ہوئی تھی حضرت اچھی دلت ہوئی تھی</p>	<p>۱۷۹ حضرت اچھی دلت ہوئی تھی حضرت اچھی دلت ہوئی تھی</p>
<p>کیا لاش نہیں ہے کہیں اس تشنہ گلوں اکبر مجھے بواتی ہو بھائی کے لہو کی</p>	<p>ماتم تھا کہ رو تو تھے جوان فوج حیدر عیاس کی آنکھوں میں تھی آنسو تھوہو</p>	<p>مرا جو گئی لاش کو جدارہ نہ سکون کی میں رہ گئی زرد آنکھ الم نہ سکون کی</p>

۱۰
 باوئی میں اٹھا دینا کس کو
 دیکھ کر دین میں ایک برس کا
 ۱۱
 باغ جنت میں کس کو دلت اور خضر کا
 خام کردار ان کو فوج شاہ
 ۱۲
 کو کو اتنی ہی صلاحیان کو فوجی راہ کا
 دان تپا بیچ جگہ کو گارن
 ۱۳
 کتنے توحید و غیرت آلہ در ملک الدکا
 نامہ ہون الدکا باز در ملک الدکا
 ۱۴
 ایک ہی عزت میں جب کو علی خود کیا
 زور کیا شہر علی سے چلے رو باہ کا
 ۱۵
 کو کو دیکھ جام کو غلامین اور علی
 دیکھ سے یہ جام پر سید بنی کی چاہ کا
 ۱۶
 کو کے یاد داری جانن کر کے تپا بیچ
 یک کجا کو اس کے بہت نفع کی چاہ کا

۱۷
 کتنے تھوڑے عماران کو بہت نفع کا
 مانو بیچا کو ماران کو بہت نفع کا
 ۱۸
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۱۹
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۰
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۱
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۲
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۳
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۴
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۵
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۶
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۷
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۸
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۲۹
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۰
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا

۳۱
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۲
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۳
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۴
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۵
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۶
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۷
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۸
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۳۹
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۰
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۱
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۲
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۳
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۴
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۵
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۶
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۷
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۸
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۴۹
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 ۵۰
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا
 کس کو تپا بیچ کو ماران کو بہت نفع کا

<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>	<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>	<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>
<p>رفت پر ہی سپاہ سعادت برکت کی بوچار ہو ملک کنی آٹھون بشت کی</p>	<p>اندھ کے فیض نور رسالت مآب کا ملوہ تھا فوق و تحت میں پانچ آفتاب کا</p>	<p>تھیں نیم باز نرگسی آنکھوں نیم سو اک اک جوان تھا مست علم کی شمع کو</p>
<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>	<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>	<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>
<p>شہرہ مونس پر ہی پر پر کم کا دن سے پھلی من جان آئی پھر سے کی کون سے</p>	<p>لظرو سے ادج پنجہ خورشید گر گیا فون رسول کا حشم آنکھوں میں گر گیا</p>	<p>فرات تھے ترانی نہیں اختیار میں جی چاہتا ہے سچو جا کر کھسار میں</p>
<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>	<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>	<p>جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس جس کا نام ہے شہرہ مونس</p>
<p>اقبال دیکھ کر خلعت بو تراب کا بیت کو پہلے ہاتھ بڑھا آفتاب کا</p>	<p>ملک اب رکنا تخت دل فاطمہ ہوا عباس میں نامدار پیر بس خاتمہ ہوا</p>	<p>دیکھے ادھر یہ تاب زخمی آفتاب کی تصویر تھی شہاب رسالت مآب کی</p>

<p>۱۰۰ دو عالم کا علقہ تھا جس کا نام تھا موت کی سب سے پہلی بات قدربات کہیں نہیں کی کہ نہ دو عالم کا جو تیرا ہی ہے</p>	<p>۱۰۱ دو عالم کا علقہ تھا جس کا نام تھا موت کی سب سے پہلی بات قدربات کہیں نہیں کی کہ نہ دو عالم کا جو تیرا ہی ہے</p>	<p>۱۰۲ دو عالم کا علقہ تھا جس کا نام تھا موت کی سب سے پہلی بات قدربات کہیں نہیں کی کہ نہ دو عالم کا جو تیرا ہی ہے</p>
<p>۱۰۳ سوئے وہ کیا کہ حسرت تیغ آزمائی تھی بچپن کی ہنڈر گسی آنکھوں میں جھانکی تھی</p>	<p>۱۰۴ چہرہ حسن کی گھڑ لطف سیاہ کا دھوکا، ہر شامیوں کو رسالت پناہ کا</p>	<p>۱۰۵ پریوں میں گل ہو فاطمہ کی جان کی شوکت گواہ ہے کہ سلیمان ہے ہی</p>
<p>۱۰۶ میتان تنگ حضرت زلف و دین گفتم خوش حال غنیمت کی</p>	<p>۱۰۷ الکے اعتنا میں شمشاد چہرہ نہلک کر کہ حضرت پیر</p>	<p>۱۰۸ جب فوج شہر کی گلیوں میں گزری نہل کر گیا یوت کہ شہر کی گلیوں میں</p>
<p>۱۰۹ پیارے لو اسے فاتح و بدر و منیر کے نہر و حسن کے جوشن باز و حسین کے</p>	<p>۱۱۰ جو نبار اللہ دین ہیں برابر حسین کے یا قوت ہو رہے ہیں پناہ و حسین کے</p>	<p>۱۱۱ حضرت پہلے آپ ہی بچان ہو گیا چھپ چھپ جو ان حسین کے قربان ہو گیا</p>
<p>۱۱۲ سکر نہ دنا تو نہیں جس کا نیشہ دود و دود تو نہیں جس کا</p>	<p>۱۱۳ لاکھوں جو عبادت کی تھی مطلق خیال کی تھی</p>	<p>۱۱۴ آپ کے غلام تھے کہ لیا جان شب قدم آپ کے راجہ</p>
<p>۱۱۵ خون جوش میں تھا فوج شکر کو دیکھ کر چلے ہوئے تھے کوئی لاش کو دیکھ کر</p>	<p>۱۱۶ تکسار منہ ہر ایک بہادر حسین کا سب بڑھا ہوا ہے تہویر حسین کا</p>	<p>۱۱۷ نیوٹن کی نار یون کا منہ بھر ادیا اک لک جری ڈنڈا ہے پلاشہ گرا دیا</p>

<p>ایسا لڑی لڑی کر دینا میں سے سوکھ کر لیا یوں سن جا کر جانتا تھا میں دیرینہ فانی تھا</p>	<p>میں نے میں نے میں نے</p>	<p>۲۵ میں نے میں نے</p>
<p>ہاتھ کو دے دل پہ شہ مجھ کو رکھے باقی وہ رہے کہ جو کھڑے جگر کو تو</p>	<p>اس شمع برق دم کی صفائی بھی ہو بھیا اٹھو ہماری لڑائی بھی دیکھو</p>	<p>ہو گمان چمن خلق نہ جیتک گناہنگو قاسم جہان میں دین ہم بھی نہ گناہنگو</p>
<p>۳۵ میں نے میں نے</p>	<p>۳۵ میں نے میں نے</p>	<p>۳۵ میں نے میں نے</p>
<p>ہنگام ظہر عالم تنہائی رہ گیا بکس کے پیاس اک لہر جھان گیا</p>	<p>مقتل سے گھٹن آکر تسلی ہو کر قربان ہواؤں دھاکا ترساکو</p>	<p>یہ داغ ہو گا تاکو گوارا نہ باپ کو کس کا جو صمد ہے جو رو کیا آپ کو</p>
<p>۴۵ میں نے میں نے</p>	<p>۴۵ میں نے میں نے</p>	<p>۴۵ میں نے میں نے</p>
<p>دل غرق اپنے فدا کی کو دے منزل کا کچھ پہاڑی نہ بھائی کو دے</p>	<p>برپا ہے گھٹن دو لھا کا تاکو فدا لاش ہمارا آئینا اب ہم نہ فدا</p>	<p>خادم کو تیغ ظلم سے گردن کٹا دے نوباہر جوڑ تیہ میں ہرین کو جازو دے</p>

<p>۱۵۷ لازم ہو گا کہ میرزا کا مذہب اور میرزا کا قائم کردہ مذہب میں کچھ فرق ہو گا</p>	<p>۱۵۸ میرزا شاہ نے اپنے بہن بھائیوں کو بازغیران کو کہہ دیا کہ میرزا کا مذہب</p>	<p>۱۵۹ میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب</p>
<p>۱۶۰ ان پادروں کے ساتھ پاشا پاشا اک تھوڑی دیر روک گوئی لاش</p>	<p>۱۶۱ بھائی بھین یہ جبر بست ناگوار مرے حسین پہلے تو میرزا کا مذہب</p>	<p>۱۶۲ صبر و رفاقت کام شہ تشہ کام بے نہ کیا جائیگا لاش امام کا</p>
<p>۱۶۳ بھائی بھین آپ کا مذہب آپ کا مذہب آپ کا مذہب</p>	<p>۱۶۴ میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب</p>	<p>۱۶۵ میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب</p>
<p>۱۶۶ لیکھا تو ہو گا سردار علی مقام ہا تھو نکو جوڑ رو کا غلام</p>	<p>۱۶۷ کم زمین بعد دیر زہرا کو میرزا کا مذہب دعا کر جائیو</p>	<p>۱۶۸ جائے یہ سردار میرزا کا مذہب چھ لک لاش قتل گاہ</p>
<p>۱۶۹ میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب</p>	<p>۱۷۰ میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب</p>	<p>۱۷۱ میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب میرزا کا مذہب</p>
<p>۱۷۲ کے تھے غم ہر امن حسن کی ہم غلاموں لینگ عمن اپنی</p>	<p>۱۷۳ دیکھئے رضا کہ جائیں لبراب الکرورک لایہ لاشا اٹھائی</p>	<p>۱۷۴ سایہ نصیب ہوئے ورائی فراش کی زخمی نہ دل کی</p>

<p>۱۵۷ کدو کی زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو عتبا س جاحسین کے بے شہید ہو</p>	<p>۱۵۷ یکے ساتھ لکھنے بجانی کو ہاتھ کا دان میں تھا کہ سر کی بنا جلد بقی دھڑکے پھر کو کرنا بجا دینے بجا دینے</p>	<p>۱۵۷ نہایت کھانہ کو دیکھ کر نہایت کھانہ کو دیکھ کر نہایت کھانہ کو دیکھ کر نہایت کھانہ کو دیکھ کر</p>
<p>۱۵۷ کدو کی زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو عتبا س جاحسین کے بے شہید ہو</p>	<p>۱۵۷ بڑے نصیب جان پاس غم میں ہی صدقے گئی درون تو پوچھو کہ کیا ہی</p>	<p>۱۵۷ صدر اجل سے کم نہیں انکی جہانیکا بازو توڑتے ہیں اس آنت میں جہانیکا</p>
<p>۱۵۷ کدو کی زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو عتبا س جاحسین کے بے شہید ہو</p>	<p>۱۵۷ بڑے نصیب جان پاس غم میں ہی صدقے گئی درون تو پوچھو کہ کیا ہی</p>	<p>۱۵۷ صدر اجل سے کم نہیں انکی جہانیکا بازو توڑتے ہیں اس آنت میں جہانیکا</p>
<p>۱۵۷ کدو کی زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو عتبا س جاحسین کے بے شہید ہو</p>	<p>۱۵۷ بڑے نصیب جان پاس غم میں ہی صدقے گئی درون تو پوچھو کہ کیا ہی</p>	<p>۱۵۷ صدر اجل سے کم نہیں انکی جہانیکا بازو توڑتے ہیں اس آنت میں جہانیکا</p>

<p>۱۵۸ دو عالمین تعالیٰ باری تعالیٰ سجود کیا کرتے ہیں جہاں کو زمین کی حالت میں سجود کیا کرتے ہیں</p>	<p>۱۵۹ چاند کو کہو کہ اے خداوند کتنے ہے کوئی دین لالہ تو زبان آفتاب زمین کی سجود کیا کرتے ہیں</p>	<p>۱۶۰ اے خداوند سب سے بڑا خداوند اے خداوند سجود کیا کرتے ہیں سجود کیا کرتے ہیں</p>
<p>کیونکہ نہ حال غیر ہو زہر اک لال کا غیرت میں ساتھ ملتا ہے بیکس لال</p>	<p>بچپن سے رحم و لطف رہا ہے حال پر محبوب بھی صد کیسے زہر کے لال پر</p>	<p>شہ نے کہا میں یہی ہوں خیال ہے رکنا سا فزان عدم کا محال ہے</p>
<p>۱۶۱ فرار ہو جاؤ گئے تار پتے کی راہ نار و تار کی راہ علی راہ</p>	<p>۱۶۲ گداز کرنا فی بندہ بزرگوار افسانہ کی طرح چاند چاند</p>	<p>۱۶۳ بوت امانی جب کہ بود ارادے درون میں شام چاند چاند</p>
<p>گھر لٹ رہا ہے فاطمہ کے نور میں کل اس دکھ میں تم کو ساتھ بچھڑو حسین کا</p>	<p>۱۶۴ یا پانی لائیں نہر سے یا سرفرازین قادم ہیں ہم تو کھر حق خدمت ادا کر</p>	<p>۱۶۵ راہ ظہر میں صبر کا پابند ہے حسین اچھا سدھار میں یہ بھی رضا مند حسین</p>
<p>۱۶۶ ماں کی بے بسی اور غم درد و غم کی حالت میں</p>	<p>۱۶۷ تو نے کیا شہنشاہ کی شہنشاہ تو نے کیا شہنشاہ کی شہنشاہ</p>	<p>۱۶۸ منظور تھا کہ یہ دین باہم بہم دونوں کا یہ دین باہم</p>
<p>بزدل و یاس کیجیے ذرا غور کون ہے بے خبر والا میرے سوا اور کون ہے</p>	<p>۱۶۹ بیکس کیا سمجھوں نے شہر مشرقین تینوں میں جہیز جہیز جہیز</p>	<p>۱۷۰ تو نے کیا بعد مرگ بھی انکی جدائی میں ہم دفن ہو کر ہشت میں اور تیرائی میں</p>

<p>۵۵</p> <p>یادگارِ نیت علی اردی ازل پایانِ خلق زرد و بد عیان تو بانیِ خلق و عالمی و دنیوی رفت و آمد و بوی گلستان</p>	<p>۵۴</p> <p>حضرت سید ابوبکر صدیق او بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۳</p> <p>یادگارِ کادہ و عباد اور کادہ نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>۵۶</p> <p>مردی ہوں پیاس کو بجھے میری غم اڑا کر پانی وہاں لگا جہاں پہنچا کر نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۵</p> <p>اقبال کہتا جاتا تھا جاہ و چشم کے ساتھ ہے خادم قدیم بھی حاضر قدم کے ساتھ نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۴</p> <p>نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>۵۷</p> <p>وایا جان لیج تو بول بول پیشکش کر کے لا کر دینا نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۶</p> <p>گلشنِ حسن جا تھا گلشن محبت و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۵</p> <p>نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>۵۸</p> <p>غریب کو حورین تکنے لگیں جس حسین کو تھا ابرو کی دوڑ کو پروں زین کو نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۷</p> <p>جیتا ایسی چکاروں سے جیسا مست پر اس کیسے اڑا ادمر اترادھا چار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۶</p> <p>نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>۵۹</p> <p>ہوا در چہرہ و تہا شاد نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۸</p> <p>نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۷</p> <p>نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>۶۰</p> <p>خسکی ہے رایت شدہ والا کو سایے میں شیر کہ جاتے ہیں طوبی کے سایے میں نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۹</p> <p>دیکھے پری تو ہو جو جنوں اک نگاہ میں سایہ چلا وہ نیکیا تھا زرم گاہ میں نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۵۸</p> <p>نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار نیکوئی و بزرگوار و بزرگوار</p>

<p>۱۰۰ کلیں اور کلوں میں کس کی برتری ہو جنگل دار میں سے فوج کس کو دیا جاوے دینے میں تو پتھر کی بجائے لکڑی کا ہوا ہی دیا خط اوقات کی</p>	<p>۱۰۱ نیکو خدشا سے الوداع کیجیو بیدار منظر سے جلوہ گر کر جاوے اور وطن لاکھ جہان زرت سے خود لاکھ کیجیو سختی سے جہان شک عقد تیرا کر</p>	<p>۱۰۲ نیکو خدشا سے الوداع کیجیو بیدار منظر سے جلوہ گر کر جاوے اور وطن لاکھ جہان زرت سے خود لاکھ کیجیو سختی سے جہان شک عقد تیرا کر</p>
<p>۱۰۳ تالیاب کیون نہ دہیں اس خوش صفا چشمہ سے نور چشم علی کی حیات کا</p>	<p>۱۰۴ صدقہ ہے اوج ہمالہ کے اوج پر پر تو سے برق گرتی ہے ہر بار فوج پر</p>	<p>۱۰۵ کم ہیں حواس خمسہ مجال رقم نہیں معمر نہ ہر اک دولہت سے انقضائے نہیں</p>
<p>۱۰۶ کس کو کس کا کس کا کس کا کس کا خداوند ہاں تاب جو کس کو صفایں نور انجمن زارینہ دہی میں سینہ دم کا کا جو ہر آنورہ</p>	<p>۱۰۷ قربان شہنشاہ عبدالمعین عقد چوچکے حلقہ شہنشاہ کروا جو حسن شہنشاہ پایہ میں سے قبا پر شاداد</p>	<p>۱۰۸ کس کو کس کا کس کا کس کا کس کا خداوند ہاں تاب جو کس کو صفایں نور انجمن زارینہ دہی میں سینہ دم کا کا جو ہر آنورہ</p>
<p>۱۰۹ بارے ہر رک پردہ کمر اشتیاق پشت حبس خیمہ ہوئی جس کے فراخ</p>	<p>۱۱۰ داؤد کہتے ہیں کہ قسم ہے زبور کی ہے نور کا جو ان توڑہ بھی ہے نور کی</p>	<p>۱۱۱ جرات میں خود غیرت برق آب تاب قبضے میں فتح رہتی ہر اقبال تابین</p>
<p>۱۱۲ بہت قدیم سے کس سے کس سے پاؤں میں کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے</p>	<p>۱۱۳ کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے کس سے</p>	<p>۱۱۴ نور اور نور کا شام کو کس سے نور اور نور کا شام کو کس سے نور اور نور کا شام کو کس سے</p>
<p>۱۱۵ تمام کھین سے ہر رکبت کا نبات کی رکھی ہے بات مینے قدم نے نبات کی</p>	<p>۱۱۶ لائی ہے اس کی نوک خبر بند بند کی انگلی سے کھول دیتی ہر گم میں کس کی</p>	<p>۱۱۷ دم بند ہیں جنوں کو اس کش زبان اما تھا اک پڑی فی ہزار کو کجاں</p>

<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>	<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>	<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>
<p>اس حسن سے کہ تیغ نہ نوچنوق ہو کہ راست ہو بلکہ گئے خم ہو کہ طوق ہو</p>	<p>مررت سو اپنی تنگ ہو دشت وسیع موزون ہو اس کی مرج بھی ہو سرسبز</p>	<p>ہاں سر شو کو تو بھلا اس کی کاٹ کر دریا پشیر آتا ہے ہشیار گھاٹ سے</p>
<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>	<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>	<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>
<p>بڑھ جا اور دم اگر آہن میں غرق ہو نہ آب میں کی نہ روانی میں غرق ہو</p>	<p>ترکی تمام ہے کہ وحید زمانہ تھا تارنگہ تند ہے تازیانہ تھا</p>	<p>پہنچی یہ صفت گرا کے رسالو پگھاٹ رستے میں پھینکتی گئی سرکاٹ کاٹ کر</p>
<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>	<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>	<p>میں نے اس کی آواز دیکھی جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا جس میں کسک سے ہوا</p>
<p>شک اس میں کیا ہو صاف نہ دیکھوں سہاگ ہلال جلوہ گرا و چار چرخوں</p>	<p>یوں بڑھ گئے ہم بہ قدم لڑائی میں تم تم کو شیر جاتا ہے جیسے ترائی میں</p>	<p>شیاست فرس سے پشت کی بھل کھنڈی باتی جو ہاتھ تھا وہاں بھل کھنڈی</p>

<p>۷۲ اے دل کو پہلو میں بیکشت کھا کو چرخ مامورے شاد باہم و نشان آرا گیتا بہ ہوا کاروان</p>	<p>۷۳ کتنی کے غم و غم سو کر تو تھی تھی تو دریا کو دیکھتے تھے کو دریا میں ہر دو تباہا نوت و نین</p>	<p>۷۴ تھی تیغ کو زار و آتش تھی تیغ کو زار و آتش تھی تیغ کو زار و آتش تھی تیغ کو زار و آتش</p>
<p>۷۵ بھاگو کو پھر دامن ساحل میں دم لیا آتش سراغی جو اسی منزل میں دم لیا تھے لیں جو کتنی تھے لیں جو کتنی</p>	<p>۷۶ جو عازم فغان شمع تھے تھی تھی تھی تھی تھے تھی تھی تھی تھی تھے تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۷۷ سوزان تپان زمین پر سب فوج نمود تلوار کی تھی کہ ماد سوم تھی تھے تھی تھی تھی تھی تھے تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۷۸ اسپر بھی خوت تھا کہ بدن خونیں معلقو نہ ہاتھ تھے کہ کین سر آترج تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۷۹ فوراً سفین روح گئی روسیاہ کی ترو پانہ سانس لی نہ کر اناہلی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۸۰ پانی کو بدے تیغ لے آب خادیا ہر دو قد کو آگ کا تپلا سا دیا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۸۱ فارس تھا کونسا جسے خونیں بھرتا زیر و زبر نو کوئی ایسا پرانہ تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۸۲ بڑھتا تھا کوئی اٹھ گئی تھا ہٹا ہوا ایک ایک کو دکھاتا تھا چہرہ کٹا ہوا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۸۳ جو آیا کھات پر وہ خونیں غرق تھا نہ دست و پا نہ صدمہ گردن توڑ تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>

<p>۱۰۰ اس کا ہر ایک کلمہ اور ہر ایک حرف پاؤں میں پائی کیلئے نورِ نبوت مستور تھا کوئی غلامِ غلام نہیں پڑا کہ نہ چلا کہ نہ سنا کہ نہ</p>	<p>۱۰۱ میں خونِ نوا کا رنگِ نواب مخزنِ خالی دیو کی مہرِ نواب گر نہ گا زمین چوہو کا نواب نہیں ایک عجب و ایک شکرِ نواب</p>	<p>۱۰۲ ایک تجویز مارا شہرِ کوہِ نواب غمنوارینِ فاطمہ کے نواب ساحلِ بحر سے تھکا دیا جو نواب شیا جہاڑی باسیو کا نواب</p>
<p>۱۰۳ کتے بھی ابرو مری کج ادا رہے جو جائے سب لہو بہہ پانی بچا رہے</p>	<p>۱۰۴ گردِ گران کی ضرب لگا کر پٹ گیا فرقِ جناب حضرت عثمان پٹ گیا</p>	<p>۱۰۵ شاہد کین قریبے لاش اُس لیر کی لو آری ہے صاف مچھ اپنے شیر کی</p>
<p>۱۰۶ بجاء رہے شازدہ پورِ نواب بازو کا حیات کھوت رہی کاناپون کا قلعہ نہ نکل سکی پورِ نواب چپ نشک کی سلیج</p>	<p>۱۰۷ سین گراؤں کے چوہے کا نواب اب شہر کا سر کا سر کا نواب مفسدِ بواک کا پانی بڑھ گیا جلد کی مین لاشیو کا نواب</p>	<p>۱۰۸ اوتھو ہو کر اسی میں بیٹا نواب بیٹ پائی لاش عذرِ نواب جہاڑی کو غم میں آہا جانی کا نواب جلد کا نواب کا سر کا نواب</p>
<p>۱۰۹ عقے میں نہ جری سو قاتل چھو گیا یانِ دو سر بھی باقی قلم ہو کر گیا</p>	<p>۱۱۰ کٹا ہو کوئی دم میں سرسوں چھو گیا ٹٹا ہوا اب نشان علی کو نشان کا</p>	<p>۱۱۱ دوبی امون نکل مرے گلزار کی تصویر مٹ گئی اسد گردگار کی</p>
<p>۱۱۲ ایسا بوش کچھ نہ تھا کی بیاہ راؤ تو چھوٹے چھوٹے کی بیاہ چھوٹے چھوٹے کی بیاہ بیاہ چھوٹے کی بیاہ</p>	<p>۱۱۳ پتھر کے پتھر کی بیاہ پتھر کے پتھر کی بیاہ پتھر کے پتھر کی بیاہ پتھر کے پتھر کی بیاہ</p>	<p>۱۱۴ اکبر کی بیاہ کی بیاہ اکبر کی بیاہ کی بیاہ اکبر کی بیاہ کی بیاہ اکبر کی بیاہ کی بیاہ</p>
<p>۱۱۵ بیگانِ ظلم توڑ کے مشکیزہ بیگیا پانی جو زخم کھا کے ہوا تھا وہ بیگیا</p>	<p>۱۱۶ جمع ہوا دھنچ تم کا تری کو بیٹا ملا دھنچ کے بیٹا جانی کو</p>	<p>۱۱۷ سریشیہ میں سرود دھنچ کے لاش کے گرد پھرتے ہیں پتھر کے</p>

<p>۱۱۴ عباسؑ کی جو ادا دیکھ سچ کیس میں ہو جو بلا جلال پوچھا کہ یہ کون ہے اس کا زوال حضرت نے کہا جانی تو جو</p>	<p>۱۱۳ پیارے قاضی کا بیٹا سلیمانؑ بچا کہ یہ سی ہے بچہ خلیفہ اس خطہ اور میں ہے ہر جگہ کہو کہ جان کے ہر اہل</p>	<p>۱۱۵ اور دوسری بی بی کی شہزادہ کی محل کو ملکین دیکھو کہ اس کے بانی سلیمانؑ کیسے کرتے تھے یہ کمالی</p>
<p>مشتاق اس صدا کا دل تشنہ کام تھا گر بولتے نہ تم تو یہ بکس تام تھا</p>	<p>بیاسی ہوں میں بھی تین دن تین رات اب پانی بھر کے لائینگے عمر فرات</p>	<p>اے احمقین بولے امام زمین مجھے بخشیں حضور اپنی عبا کا کفن مجھے</p>
<p>۱۱۶ عباسؑ کی یاد میں جو کلام ادب و حسن میں ہو کلام دیکھو کہ کس طرح ہے اس کا نام عباسؑ کی یاد میں ہے اس کا نام</p>	<p>۱۱۷ نیک بات اور گارہیں کہو کہ اس کا نام عباسؑ تہا کا کہ ہے شہزادہ اس کا نام پوچھا کہ اس کا نام</p>	<p>۱۱۸ سینے کی شہزادہ کا عباسؑ کی یاد میں ہے اس کا نام اتھا دانش آغا عباسؑ کی یاد میں یہ بھی ہے اس کا نام</p>
<p>۱۱۹ صد ہین جاگنی کو فردن اس میں بھائی کا داغ پوچھے کوئی دلسر بھائی</p>	<p>کچھ بس چلا اہل سے نہ اس کے قصد کا مجبور ہو گیا یہ ہمیشتی حضور کا</p>	<p>یہ ہے کہ بہر شیر ترانی ضرور ہے بھائی مگر ہماری آمد سے دور ہے</p>
<p>۱۲۰ عباسؑ کی یاد میں جو کلام پڑیے اس کا نام عباسؑ کی یاد میں پس شہزادہ کا نام عباسؑ کی یاد میں حضرت نے کہا کہ یہ عباسؑ کی یاد میں</p>	<p>۱۲۱ ہیں صدیقین میں جو کلام میں کہ ایک ہے تقدیر جو کلام ماصل کو لاش نہ کہ عباسؑ کی یاد میں حس چاہا ہوں تو عباسؑ کی یاد میں</p>	<p>۱۲۲ نزدہ جو جب نامکلف ہو گیا کہو کہ اس کا نام عباسؑ کی یاد میں جب شہزادہ کا نام عباسؑ کی یاد میں عصمت میں اس کا نام عباسؑ کی یاد میں</p>
<p>کہتے ہیں کہ کئے تھے کہ ہم پانی لائے کبتک جناب حضرت عباسؑ کی یاد میں</p>	<p>مسر کے نہ خانہ زاد امام و میر کا مسکن ہے ترانی میں حضرت کے گھر کا</p>	<p>یہ جانیئے روایتیں بھی اس اثر و کار سرنگے راہ میں نکلیں گی ہلو عامین</p>

<p>۱۱۱ یک کبریا و الدیانت علیہ علیہ نورانی و شاد و جوئے و تمہ پیر نعلیت انجیری اگر کہ در و با سکوی بیوت گن گنر با تو خفا</p>	<p>۱۱۲ حیدر کی یہ مداحی ہو کر زبان میں شوق و نیکو منہ پتی بھی فاطمہ پرست پس نصرت پرست ہو کر</p>	<p>۱۱۳ تو خاک و علم و علما کی کیا چہ نشان حیدر کی کوئی سبیل بی کا جعفر علیا ہو گیا یہ وہ مکیو کا درگاہ کیا ہو</p>
<p>۱۱۴ دماں زخم ہونے لکھ جرم پاک پر عریان پری رہی تری لاش خاک پر</p>	<p>۱۱۵ شعیر کو تے تھے جو سینے کو در زمر دریا کا گھاٹ ہلتا تھا ماتم کو شور سے</p>	<p>۱۱۶ ای شاہ کو علم ترا حاصل کدہ گیا ہو ہو یہ کسا خون تری دامن میں گیا</p>
<p>۱۱۷ دور تک بابتین کیو دور تک دور دور کا اور نہ تم بھی دور دور کا اور محبوب ہو کر شہادہ یقین</p>	<p>۱۱۸ الکبر فی دکتب پیو کیا کلام اب جو علم تو حبیب علیا نورانی نے نوح کیا کلام نورانی ہون علم کو</p>	<p>۱۱۹ کتنے تھے کو بیٹ کر شہید تسکے سب شہید کی نصیب جس عین ہو گا تغذیہ ہو دامن بہار پختہ ہو گا بھی شہید زلم</p>
<p>۱۲۰ گاڑے گا اگر عابد رنجور تن نصین بھیا ہمارے ساتھ بلے کا گفن نصین</p>	<p>۱۲۱ خنجر سے اب تھکا گلا ای سپر نیز سے یہ کوئی دم من علم ہو گا میرا</p>	<p>۱۲۲ مردم کو احترام ترا فرض عین ہے تو اب جہان میں نخل عزت حسین ہے</p>
<p>۱۲۳ ننگو غریبوں کا دانا کا چکچکی چلنے والے پیر جانی کر سائے ہوا جا بجا نکال</p>	<p>۱۲۴ اب علم کا ہی شجاع ہو نورانی نے سلطان ہو نورانی نے سلطان ہو نورانی نے سلطان ہو</p>	<p>۱۲۵ ملاقی تھی سکینہ یہ شہید ہو کر چاہے تھی شہید ہو کر چاہے تھی شہید ہو کر چاہے تھی شہید</p>
<p>۱۲۶ ارواح انبیاء وہ بے منت ہو گیا اک شہر تھا کہ شہ کا علما مر گیا</p>	<p>۱۲۷ رایت بنا دیا جو شہ مشرقین کا کاپانی زمین یہ غل ہوا ہو حسین کا</p>	<p>۱۲۸ جان اپنی کوئی ہاتھ جھتی پیہ دار سے شہر ترے شمار میں اس چاہ پیار کے</p>

<p>۱۳۱ کرتی تھی بنیاد عبادت بیکو چور کر میں جیکے نوندی میں کھٹ پڑا حکم نوندی میں کھٹ پڑا حکم</p>	<p>۱۳۲ کھٹدی ہونے کو تو اس نیز است سے سبک دین جن چاہتا ہے حکم دین سویو تھاری پون پر</p>	<p>۱۳۳ جان چلا کر گودین بی کو کیا میں کو آواز سلوک بجا کو جان چو سے چلک مل سے دریا میں پانی جاس سے</p>
<p>بستی لئی ترانی میں شیر الہ کی اب کے لشی در شکل ہمارے نہاہ کی</p>	<p>صاحب سلسلی دل نگین ہونگی گھر میں تو مجھ کو روکے تسکین ہونگی</p>	<p>روک نہ وہ جسے یہ ملال عظیم ہو اب ہم جہا میں اندھ میں در تہم ہو</p>
<p>۱۳۴ صاحب کینہ کو بھیج کیا اب سے کہ خبر ترانی سے غیر میں کیا تہم کیا علی کی نہیں کی چھوڑا ہون کو باور</p>	<p>۱۳۵ تا اگر میں میں در کھٹا بتا تو یہ دشمن آکا ہوا دیکھو کہ بد رو سپر لاؤ گا و جا کر تہم ہوں میں</p>	<p>۱۳۶ دوڑا میں نے کھجانت ہو مچھ کر کیا پڑا ہوا وہ نوٹ نہیں سے تھوڑا کھو لادو وہ پاش کی لاش اٹھا کر کو باور</p>
<p>در در چرون اسیر نہ ایسا غضب شرط و فایہ سے کہ مجھے بھی طلب کرو</p>	<p>بے بس میں یان گذر بھی نہیں گاہ سوئی تھاری لاش علی کی پناہ</p>	<p>سیت نہ اٹھ سیکھی تو خالی نہ آئی گود میں ہم کیے ہوئے ہاتھ کو لائی</p>
<p>۱۳۷ آکا سے تہم میں بجائی تہم میں شب میں حفاظت میں بانی تہم میں</p>	<p>۱۳۸ اسد تہم ہونے کا حکم چو تو زور سے ہو کر ہو چو تہم تہم علی در غوصال چو تہم تہم تہم تہم</p>	<p>۱۳۹ روک کر کیا حسین عو شہار دیکھو میں میں میں میں ہم میں میں میں میں میں چو میں میں میں میں میں</p>
<p>لٹے ہیں ہم سب کوئی دہم میں صاحب ہمیں کچھ کج کی خبر نہیں</p>	<p>روتی ہیں ہم سب کو دھم کیوں نشان کیئے تو کچھ گذر گئی کیا بابا حسان</p>	<p>رونا تماش کر تھے شہید بھائی لاش اب تم اٹھا بابا کے بدلی چاک لاش</p>

<p>۱۰۰ محبوب جان کو دیکھ کر میں نے دل میں غم ہی غم میں نے دل میں غم ہی غم میں نے دل میں غم ہی غم</p>	<p>۱۰۱ محبوب جان کو دیکھ کر میں نے دل میں غم ہی غم میں نے دل میں غم ہی غم میں نے دل میں غم ہی غم</p>	<p>۱۰۲ محبوب جان کو دیکھ کر میں نے دل میں غم ہی غم میں نے دل میں غم ہی غم میں نے دل میں غم ہی غم</p>
<p>۱۰۳ ایسے حسین جو شک نہ تھے دیر تھے پیارے وہ مر گئے جو زمانہ میں شیر تھے</p>	<p>۱۰۴ زندہ رہیں یہ وہ اہم جان گسل تین سینے میں اب بیکر نہیں پہلو میں ان</p>	<p>۱۰۵ اس وقت تفرقہ جو دوجان میں ہو گیا اب تک گھر اچھا تھا پر اب اُجڑ گیا</p>
<p>۱۰۶ وہ شات بھائی شات کو دیکھ کر سے کے بعد نہ دیکھ کر</p>	<p>۱۰۷ حسینؑ کو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۰۸ مگر وہ شات بھائی شات کو دیکھ کر سے کے بعد نہ دیکھ کر</p>
<p>۱۰۹ امان تیر سینہ ابن حسن بنے بہٹی سحر کو راند ہوش بکو وطن بنے</p>	<p>۱۱۰ وہ کیا اٹھے گا کھڑا کیا سب ریت کا مر مر کے گریے میں فوجی کا کیا نرا</p>	<p>۱۱۱ بیمات اب یہ نہیں و مظلوم کیا کری میری طرح کسی کو نہ تنہا خدا کرے</p>
<p>۱۱۲ وہ بھائی حسینؑ کو دیکھ کر جرات بھی سب کو دیکھ کر</p>	<p>۱۱۳ وہ بھائی حسینؑ کو دیکھ کر جرات بھی سب کو دیکھ کر</p>	<p>۱۱۴ وہ بھائی حسینؑ کو دیکھ کر جرات بھی سب کو دیکھ کر</p>
<p>۱۱۵ نزدہ ظالموں کا نہ پیش نہ روئے جب تک کہ نہ ملن تو سید ہے نہ سوئے</p>	<p>۱۱۶ آئین علیؑ کا خوش قد و خوش کوئی بھائی تھو سب پر ہوش باز کوئی تھا</p>	<p>۱۱۷ رہیں کسی جوان دلاور کو بھج دوں یا آپ آئینؑ یا علیؑ کبھی دوں</p>

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷

<p>۱۷۱ اگر کہیں پڑا دیکھو کہ مرد و عورتیں بیکار جنت کے سلسلے میں کھڑے مگر کوئی دیکھ کر نہ پوچھے</p>	<p>۱۷۲ بہت اندیشہ ایک درمیں کچھ نہ سمجھیں کوئی نہ کہ ایک انسان کے درمیان بیکار سے جو اور سے</p>	<p>۱۷۳ جو انداز میں ہوا چنانچہ بیکار انہ بھی بیکار خفت جان میں</p>
<p>۱۷۴ جا کر حرم سرا سے کی عرض کو حضور علیہ</p>	<p>۱۷۵ چہ چار ہا کہ خون بیا تو قتل ہو گیا</p>	<p>۱۷۶ حضرت یحییٰ تو شہادت قبول</p>
<p>۱۷۷ ابان کی فوج جواز میں بے غلبہ</p>	<p>۱۷۸ بولیو کہ غلام کیا کہہ کر</p>	<p>۱۷۹ نظا کوئی نہ اب بیکار</p>
<p>۱۸۰ کیونکر قبول پاک مگر نہ دے تو میں</p>	<p>۱۸۱ بر چھی لگی مرے باندھیں ہیں</p>	<p>۱۸۲ ہر چند صبر پر یہ تھا</p>
<p>۱۸۳ اب بیکار بہشت میں</p>	<p>۱۸۴ بولیو کہ غلام مطلب نہ</p>	<p>۱۸۵ رو کوئی نہ کہ بیکار</p>
<p>۱۸۶ دان سر کتب کچھ فکر</p>	<p>۱۸۷ نہ کہ جو کچھ یہ نہ تڑپ</p>	<p>۱۸۸ خون میں نہا مادر کو</p>

۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸

<p>۱۴۵ بارگمان بنی تمیم نیما پر پلید سوار و فکار اٹھارہ سال حق غارت و کارد واری جوان جان کوئی فکار</p>	<p>۱۴۶ چھاتی پوتا ملک لودا نہایت ارشاد کیا پوتا سے اور تدارم حضرت پر جانے سو مشکل اقدیم جانے سنا پازین پیکر</p>	<p>۱۴۷ باغ و باغی کو لڑائی نہایت زیبا اذن دے لگا لے لے نیک ہوت کر ابن علی نہایت تار و تار ہو لڑائی نہایت</p>
<p>۱۴۸ لسب زبان کو وہ نکو جو سنا جا ڈرتی ہوں فیکو خوش محبت کا آجا</p>	<p>۱۴۹ مولا کلیم ہوتا ہے حق اس کلام عابد سے کہے یہ جو کما پر غلام</p>	<p>۱۵۰ حضرت تو باین تیو نہیں تخت جگر نجا صاحب ان لبر کہیں حد سے نجا</p>
<p>۱۵۱ حضرت کا غافل اگر تیرے حسین روئی اپنے جانی غارت زورین فرمایا چکے ہوں نجا و مجبور لیجا اپنے پچھری زور و زورین</p>	<p>۱۵۲ وہ بہرین جانین کر میں جیل گھسٹ پیا جی منہ میں جیل اپنی تو زندگی کا غم میں جیل شعلہ بی زور و زورین</p>	<p>۱۵۳ خوش کام میں سر زورین خوش کام میں سر زورین خوش کام میں سر زورین خوش کام میں سر زورین</p>
<p>۱۵۴ آخر ہے دن کام پر مدت جدائی کی عباس راہ نکلتے ہیں کوثر پہ جدائی کی</p>	<p>۱۵۵ تمہے تو کیا بعد ہے حضرت کو میرے اب گھر سے کیا غم میں ہرین طلب میرے</p>	<p>۱۵۶ دم بھر یہ صبر کر کے ٹھہرتے تو جھپٹا بالوہم انکے سامنے مڑتے تو خوب تھا</p>
<p>۱۵۷ ارشاد دیکھ سیکے کیا یونہی ایک کو حوالہ ہے اور ہوا ایک ایک کو سنا جیتا ہے بوسہ جگر سے کوئی نہ لگا</p>	<p>۱۵۸ دیکھ جائیں گے کئی نوجوان قوان جادون جو بجا ہو یونہی کہیں رہیں گے ازدیکھ رہیں گے</p>	<p>۱۵۹ جوتوں پر گری غارت تیکیں کو کھڑی تو خوش کام میں سر زورین خوش کام میں سر زورین</p>
<p>۱۶۰ دم بھر تم ہائے اور سیکم کی جدا ہوں بنوین اہلیت بنی بے رد انہوں</p>	<p>۱۶۱ عاقل ہو نوجوان ہو تیرے رسول ہو یہ تنگ داقی تمہیں کیونکر قبول ہو</p>	<p>۱۶۲ جاگلی اپنی جان کچھ ان کا نہ جاگے اچھا سدھارین باپ ہی لاشہ اٹھاگے</p>

<p>۱۷۳ بصورت میں جس نے جنت میں رہا کی کوئی نیک نیت کا تصویر در دل لے کر جنت میں جانی مان چلے ملک میں</p>	<p>۱۷۴ پارہ اٹھا کر دیکھو کیا ہے گویا ہر سر کی سالک کی ہے چھوٹا چھوٹا دیکھو کیا ہے تو داری جی کہ اس کا پیر</p>	<p>۱۷۵ وہ حسنہ جان شکر تو سو دن تھا جنت میں نہیں ہے تھا بڑا شکر میرزا نیت کی</p>
<p>۱۷۶ دنیا اگر گئی کس پر نیک سوچا مر نکو نور عین مرے رو بروچا</p>	<p>۱۷۷ مولانا کلیم الدین تو دوسری پین مسابو نکلیت، حضور کو جلدی سوار ہوں</p>	<p>۱۷۸ ہر کس زمین پاک کا بالا در عرش تھا آئینہ عجب پر ستاروں کا فرش تھا</p>
<p>۱۷۹ بہاؤ الدین صاحب سب کو غم سے بے خبر کیا حالت تھی جگہ جگہ وہاں جی کا غم</p>	<p>۱۸۰ ایزس دھرم کے یوہنن بن سقوت چالاک شیخی اور وہاں جی کا غم</p>	<p>۱۸۱ بہاؤ الدین صاحب یوہنن بن سقوت چالاک شیخی اور وہاں جی کا غم</p>
<p>۱۸۲ چہرہ خوشی کو شوقین گارنگ ہو گیا مارے خوشی کو رخت بدن نکلا</p>	<p>۱۸۳ بجلی نظر سے اہل بصیرت کے پھر گئی ڈول دل جیت دینے کا ہو نہیں پھر گئی</p>	<p>۱۸۴ مصلحہ دودمان علی و تبول دیکھو ہی حوالہ نہیں رسول ہے</p>
<p>۱۸۵ بہاؤ الدین صاحب یوہنن بن سقوت چالاک شیخی اور وہاں جی کا غم</p>	<p>۱۸۶ یوہنن بن سقوت چالاک شیخی اور وہاں جی کا غم</p>	<p>۱۸۷ یوہنن بن سقوت چالاک شیخی اور وہاں جی کا غم</p>
<p>۱۸۸ اب یاس میں بھی ہو فقط اس کی اب کون ہر کہ لاش اوٹھا گیا باکی</p>	<p>۱۸۹ حیرت تھی محنت میں گردوں قاتک ورے لیے تھے زیر مصل آل قاتک</p>	<p>۱۹۰ ماہی کی کیا کمان یہ شرف آفتاب پالا ہے اسکو زینب عصمت</p>

مرید مراد

<p>۴۴ سب سے بڑا روح و جگر کی سب سے بڑی اس کی سب سے بڑی یون کے لئے</p>	<p>۴۵ چو کی دنیا میں آپ کے لئے رخسار تو کیسے</p>	<p>۴۶ پیشانی اور شہساز پیشانی اور شہساز پیشانی اور شہساز</p>
<p>۴۷ کیونکہ کہیں جس کے یا شمع طور ہے ہر دانہ خود ہے جس کی وہ نور ہے</p>	<p>۴۸ تا بندہ جو ہے اس کے ضیا سے وہ نور ہے شوق القرا کا صاف یہی نصیب چاند ہے</p>	<p>۴۹ یہ شمع چشم مرشد کو کیا دلیس دہین آہو کہا اُنھیں جو ترائی کے شیر دہین</p>
<p>۵۰ ہر قدر آگے سرور کی جو شمع ہو باعث قنداق میں شمع ہو</p>	<p>۵۱ بائے کوئی صفت جو شمع ہو سرور کی جو شمع ہو</p>	<p>۵۲ دیکھو نور خورشید کی شمع ہو پہلے نور خورشید کی شمع ہو</p>
<p>۵۳ دیکھو غرق خون ہو قیامت ہو روگا خوش قیامت ایسا تاہم قیامت ہو روگا</p>	<p>۵۴ بے شبہ یہ شبیہ جناب رسول ہے آپ وہ نور کا تھا یہ شان نزول ہے</p>	<p>۵۵ غصے میں دیکھو ہین جدھر آنکھ پھر کے جگمگ میں آب کرتے ہین زہر کو شیر کے</p>
<p>۵۶ نور خورشید کی شمع ہو نور خورشید کی شمع ہو</p>	<p>۵۷ ابو کو مال کہا چھوٹا کیا بہر حال جو نور ہو شمع کا</p>	<p>۵۸ روشن ہو شمع ہو روشن ہو شمع ہو</p>
<p>۵۹ منے کھلے ہین اس کے منان ہین بندہ دیوان حسن ہین ہی مصرعے بلند ہین</p>	<p>۶۰ بھونڈا کھنڈال سر اس پر ہو یہ سب ہین ذوالفقار میں جو ہر کمر ہو</p>	<p>۶۱ سو نکلا گیا ہو دھوپ جو رخ جناب کا بھیجا کیا ہے گیسو کوں آفتاب کا</p>

<p>۱۷۵ ان کی بیکار دست کی طرح ہر دم جو تاج قابض ہے میں سے کہیں کہیں ابھی بڑی بڑی بیکار کو آواز</p>	<p>۱۷۶ میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں</p>	<p>۱۷۷ انصاف کا عالم یہ ہے کیا نہیں خود اس کی ایک جگہ خود بھی</p>
<p>دل دادہ ہیں جو رستہ چلی باب پر زلفین کندھ چکی گی ان آفتاب</p>	<p>ہر دم زبان و لب کو فصاحت کا قرآن کے بعد تو اخذ کا کلام ہے</p>	<p>عزیز کو سوکھے کون پر خوشبو اگر ملے طوبی ہو پھر نال جو ایسا تر ملے</p>
<p>۱۷۸ میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں</p>	<p>۱۷۹ میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں</p>	<p>۱۸۰ میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں</p>
<p>خود دی رہی ہو خط کی نگارش لگا ہو فردین میں سادہ فوق کیا ہر وہ</p>	<p>غواص فکر کو یہ گہرا تھے ہیں جب تو کوئی آب میں غوطے لگا دہیں</p>	<p>بیتین برجر کی سینو نہ تحریر ہو گئیں سب زبانیں غنی تصویر ہو گئیں</p>
<p>۱۸۱ میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں</p>	<p>۱۸۲ میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں</p>	<p>۱۸۳ میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں میں نے کچھ نہیں</p>
<p>دیکھے وہ اسکا رنگ رنگیں جہاں ہے گلبرگ نصف ہنر تو اور نصف لال ہے</p>	<p>یہاں نہیں یہ قول کسی یا تیسہ کا دل پر ایسین یوسف ہر دلعزیز کا</p>	<p>بیدار جنت وہ کہ ہے غل جبکہ عزت سویا تھا جو خود یور سالت کو فرش پر</p>

۱۷۵
ان کی بیکار دست کی طرح
ہر دم جو تاج قابض ہے
میں سے کہیں کہیں
ابھی بڑی بڑی بیکار کو آواز

۱۷۶
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں

۱۷۷
انصاف کا عالم یہ ہے
کیا نہیں
خود اس کی ایک جگہ خود بھی

۱۷۸
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں

۱۷۹
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں

۱۸۰
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں

۱۸۱
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں

۱۸۲
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں

۱۸۳
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں
میں نے کچھ نہیں

<p>کار نشان کل گن گن غن غن بند بیچ بچے صفین کین جہم میں غنا چوٹ گئی پھر دوسم نمودہ کوس دوقی کردہ نور کیم</p>	<p>بون میان مونی دھارا قن غل تھا کہ دست بر سر کین نہ جو بد سے من مکان کین نہ سے عارین آیت من کین</p>	<p>کلی کل کل بن جانی قن نڈا تھانے مگر ہو کھائی قن وہ مندی ہو مگر آتی قن نہی دھڑک جی کئی قن</p>
<p>بلو اقام فوج کا شیر خد اکا تھا نیز سے بلند تھے کہ نیتان ہوا تھا</p>	<p>رستہ وہ ہٹ گئی جو رداچی رکی اٹلی گویا دھن مچانے سے نکلی تھی ہونی</p>	<p>قبضہ میں ہوت تھی تو اہل اختیار میں بسل میں لٹتے تھے مزا تھاپہ دار میں</p>
<p>چھڑا جری زار دھرم نکا کو دھلا دیا اجالت دلیں کار کو جلوہ دیا جو صاف کیم لیا زار انکار سور علی نے کیم لیا زار انکار</p>	<p>کیم کیم</p>	<p>کیم کیم</p>
<p>رستہ عروس نفع کے برج اٹ گیا طاہر ہوا اہل نظر ابر ہٹ گیا</p>	<p>چکی تو یا غنیمت ملک لکے ہٹ گئے ستھار کے سب خطوط شعاعی صیگے</p>	<p>افتادہ تھیں زمین پر سنہیں کٹی ہوئے خنجر دکھا رہے تھے زبانیں کٹی ہوئے</p>
<p>وہ تیغ کیم کیم کیم کیم یا زور دھو کیم کیم کیم یا بقیہ ابر طوف آسمان کیم یا کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>کیم کیم</p>	<p>کیم کیم</p>
<p>دیکھی نہ جانتے امن جو دار الفساق خالی کی شمسوار نے کاٹھی جہاد میں</p>	<p>نصرت دی صد کہ یہ تیر و نکاد آسم ہنستی تھی ہوت بھی کہ نیا انقلاب ہے</p>	<p>سوت آ کر جب تو علم آسم بھی ہر چار آئینہ بھی دیکھ رہا ہوش بھی ہر</p>

<p>۱۷۷</p> <p>بہشت تھی سرور تھا انکا اٹھا جوا تھوڑا سا کھانے پر سبیت دوست تھے سگر نہ دین زمین کو علم تھے</p>	<p>۱۷۸</p> <p>بہشت تھی سرور تھا انکا اٹھا جوا تھوڑا سا کھانے پر سبیت دوست تھے سگر نہ دین زمین کو علم تھے</p>	<p>۱۷۹</p> <p>بہشت تھی سرور تھا انکا اٹھا جوا تھوڑا سا کھانے پر سبیت دوست تھے سگر نہ دین زمین کو علم تھے</p>
<p>۱۸۰</p> <p>خود پاؤں پیشہ اجل نے سے ٹھہ کر ذلت اٹھا اٹھا کے زمانے سوا ٹھہ کر</p>	<p>۱۸۱</p> <p>کیا تیریاں تھیں تیغ بہادر کی دھار گھوڑا بھی تھا دو نیم اُسی ایک وار</p>	<p>۱۸۲</p> <p>باز و قلم تھے اُنکے جو مرد مصافح پانی تھا وہ پھری کہ کلیے رنگات</p>
<p>۱۸۳</p> <p>کرتی تھی قتل دھار ادا کو کھڑا جوت تین دین تھی اسان کھڑا</p>	<p>۱۸۴</p> <p>کرتی تھی قتل دھار ادا کو کھڑا جوت تین دین تھی اسان کھڑا</p>	<p>۱۸۵</p> <p>جلوہ جو کھاتا تھا پانی تھی شوقی پری کی سات نظر تھی</p>
<p>۱۸۶</p> <p>اک شور تھا کہ غاتمہ ہے کائنات کا باسنوں اچھل کر گرتا ہے پانی فرات کا</p>	<p>۱۸۷</p> <p>جاتے کمان کہ دام ہلاکت میں تھیں صیاد ایک تیغ تھی ادرا لاکھ صید تھے</p>	<p>۱۸۸</p> <p>نقشہ اجل کا دیر تلک رُو بدور ہا نہ استخوان رہے در گون میں امور ہا</p>
<p>۱۸۹</p> <p>ہر دم جو تھیں اجل کا اشارہ تھا کوئی دوبارہ تھا کوئی جا پادہ تھا</p>	<p>۱۹۰</p> <p>ہر دم جو تھیں اجل کا اشارہ تھا کوئی دوبارہ تھا کوئی جا پادہ تھا</p>	<p>۱۹۱</p> <p>ہر دم جو تھیں اجل کا اشارہ تھا کوئی دوبارہ تھا کوئی جا پادہ تھا</p>
<p>۱۹۲</p> <p>نزدیک کون آئے کسے اسکا ڈر تھا سب کا قدم جگہ سے بڑھتا حق پر تھا</p>	<p>۱۹۳</p> <p>افلا کیونکی صفت میں صدا یہ جوت تھی بہرے سمیت رنگی زمین سرخ پوش تھی</p>	<p>۱۹۴</p> <p>سر گر رہے ہن یوں سپر تیر و جوت تھے جیسے خزان ہن گرتے ہن چنے تھے</p>

انکا کھاتہ
مردودہ ہوس
جلوہ جو کھاتا تھا پانی تھی

<p>۹۹۹ جس کو قاتلین کا نام لکھا تھا پہلے ہی ہر طرف کو غلام لکھا تھا جو روح جو خون کوئی الیہ بیان تھا میں تیغ و زینت میں کھنجر لکھا تھا</p>	<p>۹۹۹ کتنے تھے ہم کو دشمن تھا میرا کشتہ پہلے ہی تیغ و زینت تھا گر تو بیاہ کر تو مجھ کو قفس میں لکھا تھا کتنے تھے وہ میرے قفس میں لکھا تھا</p>	<p>۹۹۹ بق و صبا کتاب سب لکھا تھا جوزا دم و مال ہم داغ لکھا تھا لیجا تھا ہوا سب لکھا تھا بے خبری و غم میں لکھا تھا</p>
<p>دکھلا کر اپنے جو ہر ذاتی جہان رہی دھڑاہی جب لگا تو اصالت کہاں</p>	<p>آفت کی کاٹ جھاٹ ہو دیر لکھ رہی جلدی ہوا ہویاں کین برقم نہو</p>	<p>آئی نہیں وہ تیر روی کچھ قیاس میں رہوار کیا ہوا ہی پر کی لباس میں</p>
<p>۹۹۹ وہ روز شور و رخ کیابی لکھا تھا وہ ہزار و درہ کیابی لکھا تھا کتنی تھی شمع شمع کیابی لکھا تھا کتنی تھی شمع شمع کیابی لکھا تھا</p>	<p>۹۹۹ صد تھے تھے برق شمع لکھا تھا کتنا تھا خنجر سب لکھا تھا نہ تھے نہ تو قدم کین لکھا تھا گر اسطرح تھا گاہ و صبح لکھا تھا</p>	<p>۹۹۹ یہ عجب تھے ہولناکی لکھا تھا یہ عجب تھے ہولناکی لکھا تھا یہ عجب تھے ہولناکی لکھا تھا یہ عجب تھے ہولناکی لکھا تھا</p>
<p>تن چاک چاک کرتی تھی ہر بھصال قطرہ بھی چھوڑتی تھی نہ خون حلال</p>	<p>کتنا تھا ہر وہ فلک نہ رواق ہون دعویٰ یہ تھا کہ برق ہی کیا میں اقیان</p>	<p>دوڑی گلوینہ گر تو قدم کا اثر نہ ہو شبنم کے موتیوں کو سونے کی خبر نہو</p>
<p>۹۹۹ کتنی تھی شمع شمع کیابی لکھا تھا کیون شمع شمع کیابی لکھا تھا میں اپنے پاؤں میں لکھا تھا کتنی تھی شمع شمع کیابی لکھا تھا</p>	<p>۹۹۹ میں شمع شمع کیابی لکھا تھا خود شمع شمع کیابی لکھا تھا میں شمع شمع کیابی لکھا تھا خود شمع شمع کیابی لکھا تھا</p>	<p>۹۹۹ عل تھا پانی خصال لکھا تھا تعمنا نہیں میں لکھا تھا علاؤ شمع میں لکھا تھا جلدی لکھا تھا</p>
<p>یاں کچھ مری بسا نہیں ہے ثبات ہو کشتی ہوں کوئی دھن کی کھیل ات ہو</p>	<p>کاویں تیر برق و اور پھر مکان نہیں گویا کوئی اسکے کوئی استخوان نہیں</p>	<p>نور کا حسن ہر سے پیدا ہو گرد میں تحت الخنک کو باندھ کر ستم نہو</p>

<p>۵۱۱ کوئی تو جنگ و محنت کی کوئی از قیامت جان و جان و جان و جان کیونکہ آریا تیرے قضا فیہ تیرا دل جی ہی ہو گا نہ نہ</p>	<p>۵۱۲ گر تیرا دل ایسے عجیب ہے کھلے ہو جان و جان و جان و جان چو تیرا دل ایسے عجیب ہے تیرا دل جی ہی ہو گا نہ نہ</p>	<p>۵۱۳ جلا تیرا دل ایسے عجیب ہے جلا تیرا دل ایسے عجیب ہے جلا تیرا دل ایسے عجیب ہے جلا تیرا دل ایسے عجیب ہے</p>
<p>۵۱۴ کر زان ہے آسمان کا مگر وہ نہ ہو لڑکا کچھ نہ جان میں شہر و کاشی لڑکا کچھ نہ جان میں شہر و کاشی</p>	<p>۵۱۵ چھلکے ایک نہ تیرے کہین غار کیا تیرا زور پر سان جب آگئی رہو اور ادا گیا زور پر سان جب آگئی رہو اور ادا گیا</p>	<p>۵۱۶ ہم شیر نر و باز میں بھی سر بلند ہیں میشکا کشتا نے باز میں جو یہ بند ہیں میشکا کشتا نے باز میں جو یہ بند ہیں</p>
<p>۵۱۷ خون کیسے تیرا تیغ تیرا تیغ میں نے تیرا تیغ تیرا تیغ میں نے تیرا تیغ تیرا تیغ</p>	<p>۵۱۸ ہو جو کہ گزرتی تیرا تیغ میں نے تیرا تیغ تیرا تیغ میں نے تیرا تیغ تیرا تیغ</p>	<p>۵۱۹ سما ہو جان آٹھا تیرا تیغ میں نے تیرا تیغ تیرا تیغ میں نے تیرا تیغ تیرا تیغ</p>
<p>۵۲۰ مہلت ہو مثل شمع سحر ایک آن کی کاٹنگی سر ترابہ درازی زبان کی کاٹنگی سر ترابہ درازی زبان کی</p>	<p>۵۲۱ آیا جو پھر خوش آواز کر دیسے دو تین جاسے کاٹھا یا ڈانڈ شیر نے دو تین جاسے کاٹھا یا ڈانڈ شیر نے</p>	<p>۵۲۲ کا پنا کیسے رنگ اڑا خانہ جنگ کا جگہ تھا کمان کا نہ پیکان خدنگ کا جگہ تھا کمان کا نہ پیکان خدنگ کا</p>
<p>۵۲۳ بچا آٹھا کر سائے آٹھا کر دیند شاہ دین نے نہ زین لیا اور دیند شاہ دین نے نہ زین لیا اور</p>	<p>۵۲۴ جا آٹھا کر دیکھتے آٹھا کر حاکم رہی جی ہی نا جا کر حاکم رہی جی ہی نا جا کر</p>	<p>۵۲۵ آٹھا کر دیکھتے آٹھا کر حاکم رہی جی ہی نا جا کر حاکم رہی جی ہی نا جا کر</p>
<p>۵۲۶ سرکش ہو مکر میں تر دودھ کیا کر دست خدا جسے یہ طوطی عطا کرے دست خدا جسے یہ طوطی عطا کرے</p>	<p>۵۲۷ سیکھا ہو تو یہ کس کے میڈن تیرے رنگ دان ہو خاک ثبات نقد تیرا رنگ دان ہو خاک ثبات نقد تیرا</p>	<p>۵۲۸ حیرت ہوئی ہر اک کو زمین پر زانو غل پر گیا پر گئی آئینہ خانے میں غل پر گیا پر گئی آئینہ خانے میں</p>

<p>۱۸۳ پوچھا کہ کدھلک شمشاد بدگوئی کی کھڑی تھی ہر شاخ مگر تیرے چہرے کے بس کو اتر چھٹی اور تھم کی گئی چھٹی باب</p>	<p>۱۸۳ حضرت پادشاهان انصاف کیا شریعت ہو گئی کہ کارزار بیایان صہبہ بن اختیار کھڑی ہو چکی ہو چکی کو اختیار</p>	<p>۱۸۳ اس کے تھوڑی سی قوم کی کھڑی تھوڑی سی قوم کی کھڑی اسے چھٹی کو چھٹی کو چھٹی اسے چھٹی کو چھٹی کو چھٹی</p>
<p>۱۸۳ غور کیا یہ شیر نے سینے کو تان کے صدقے ہزار ہم سے پسرا با جان</p>	<p>۱۸۳ ثابت ہوا کہ آپ ہمیں چھوڑ دو جائے ٹھہر رہے ہیں علی کہ ہم آواز</p>	<p>۱۸۳ بیکس بھول چکی فراق کو صد سے مری کیا جانو تم کہ باب یہ کیا گزری</p>
<p>۱۸۳ کیا آٹھ چھوڑ دینا چھوڑ دینا وہ کیا ہو کر دینا چھوڑ دینا تھوڑا تھوڑا دینا چھوڑ دینا سر دینا چھوڑ دینا چھوڑ دینا</p>	<p>۱۸۳ اس وقت میں تھوڑا چھوڑ دینا کیا ہو کر دینا چھوڑ دینا دیکھو بارادینا چھوڑ دینا نہایت تھوڑا چھوڑ دینا</p>	<p>۱۸۳ نہ جان باب اس کے چھوڑ دینا اسے چھوڑ دینا چھوڑ دینا پہلے ہی چھوڑ دینا چھوڑ دینا چھوڑ دینا چھوڑ دینا چھوڑ دینا</p>
<p>۱۸۳ قبضے میں تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا ہاتھ اٹھے جاتے تھے یہ تھوڑا</p>	<p>۱۸۳ زندہ ہو وہ جو راہ خدا میں گزر گیا بیٹا تو جائز ہے کے جیسا باب گیا</p>	<p>۱۸۳ آٹھ تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا گویا فراق میں رسوں گزر گئے</p>
<p>۱۸۳ میں گزرتی تھی تھوڑا تھوڑا وہ تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا نہ کہ تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا</p>	<p>۱۸۳ اس میں کسی کا دینا تھوڑا اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا</p>	<p>۱۸۳ اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا اسے تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا</p>
<p>۱۸۳ زخمی ہوں جان ہو تھوڑا تھوڑا آپ اس طرف گھر ہیں اور میں تھوڑا</p>	<p>۱۸۳ اب در یہ ہوا گرا کھو کے بھائی ہو ہے علی بھی آؤ نہ سلکتا کی</p>	<p>۱۸۳ میں تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا میں تھوڑا تھوڑا چھوڑ دینا</p>

کلمه
مکتوبی است که با خط خوش
و کمالی با خط خوش و خوش
و کمالی با خط خوش و خوش
و کمالی با خط خوش و خوش

مقتول بر ابدیت بر تمام همچوین
روز و آتوب پیکار کایلیه حسین

سلامی
سلامی یونان کایلیه جنگی
یونان کایلیه جنگی

سلامی
سلامی یونان کایلیه جنگی
یونان کایلیه جنگی

سلامی
سلامی یونان کایلیه جنگی
یونان کایلیه جنگی

سلامی
سلامی یونان کایلیه جنگی
یونان کایلیه جنگی

قطع
رین وین وین وین وین وین
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی
کفن کایلیه جنگی

سے
آبادان
نہروں
سے لڑا

۱۹
بجائے تھیں سب سے مجھ کو
۲۰
بہ حالت میں خود نہ آسکی
۲۱
تو کہ بلا خود بھی ہو نہیں دارد
۲۲
اس سے نور فوق ہے نرم و مکی
۲۳
اسی کے سب سے شکر
۲۴
کہ غلامی میں نہیں خبر کشا کی
۲۵
اشارہ میں در فلک کا کھول لینگے
۲۶
کہ ہم میں غلامی میں خبر کشا کی
۲۷
علم نہ بننا تو عبادت ہے
۲۸
مخفی ہو گیا دل وہ دولت عطا کی
۲۹
سلیحان عالم کے صدر سے نکلا
۳۰
نہ شاہی کی پروا نہ بال بھاک
۳۱
نہ باند ہو کر نہ تھی نہ زیب
۳۲
لعل بینی میں بی بیوں نہ نکلا کی

۳۳
ہوا سے جوار تے تھے گیند
۳۴
مسطح سے ساری زمین کربلا کی
۳۵
پونہ پونہ گل سے بنیں گویا
۳۶
لبانین تھیں پھولوں کی گلاب کی
۳۷
کون بخت جو کہ کس نہ رانہ
۳۸
عیش جان لی اضعاف مدھا کی
۳۹
بیاہر لغت کا خاکم نشا
۴۰
کماندار کھلا کے ایسی خفا کی
۴۱
دقن حضرت زبانی جو مالکا
۴۲
گلے پہلی دھار تھی جب کی
۴۳
وہ سنیہ جو قرآن تھا تھی پکی
۴۴
قدم اس پر کھا قیامت پکی
۴۵
پسینی میں تسلیم صبر و رضا کے
۴۶
کہ قافل کسے میں بھی نہ زردھا کی

۴۷
پیدا کر گئے کوچ کتے تھے جانے
۴۸
نہ کی چھ خبر اس میں نہیں دیا
۴۹
گفت پابین چھالے میں چھانچو کی تو
۵۰
پیشانی نے تپ میں ہماری دوا کی
۵۱
کینتی تھی نیت عالی وقت غارت
۵۲
کچھ اسے غیر نیت نہیں اس روا کی
۵۳
اسے موتو لہو نہ دے اکبو
۵۴
کہ یہ کہنے جا رہے ہیں غیر انسا کی
۵۵
ماشا کی کتے تھے کوئے میں رو کر اللہ
۵۶
یہ سننے زنیب و قدرت چلا کی
۵۷
اٹھا رکھو جب ان کا خازنہ
۵۸
وہ اب کو محتاج ہو کر داک
۵۹
یہ کشتش ان سے خود ہو گی کشتش
۶۰
مقدور میں نہ خاک ہو کر بلا کی +

<p>۱۸ یار سب پر چمن کی تریز کو مبارک چنے کو خوش حال ہو مگر ملازدار سینہ پر عطا مجھے دہشت ابر نا کام کی زبان کو نصیحت ادا</p>	<p>۱۹ علی کہ پہلی کتب جنبہ کلا تر کر دینا دینا دل لیل چنانچہ میرا داندہ جوین دل داغ جو کلا تر کر دینا دینا دل لیل چنانچہ</p>	<p>۲۰ محر سے چھوٹی ہوئی تاجا زنجیر پہنچو ریاض غریب کی سب باغ ابر نچو لے لے لے چو چل شربت الشیم نچو لے لے لے چو چل شربت الشیم</p>
<p>جسمم یہ لکھیں بندہ جو بلبو کارنگ زنگین بیانیوں کو ادا دنگ مکھو نکارنگ</p>	<p>رضوان کو خلدین بھی یہ پھل لے نہیں پھول اس روش کو باغ ارم کھلے نہیں</p>	<p>ان سب ریاضت کو عرض ہے بدل نہیں یہ پھول ان لادوں تو وہ ان مجھ کو پھل نہیں</p>
<p>۲۱ کچھ جو اس تریز تاجا زنجیر شفاق عذیب ہو چو چارنگ چو لایں ہو چو چارنگ چو لایں ہو چو چارنگ</p>	<p>۲۲ تیارگی عید نشانی یہ رنگ بو پیلی ہوئی ہو گشت فزوں چو دافت بن طالبان چو باغ ارم دافت بن طالبان چو باغ ارم</p>	<p>۲۳ نور آفتاب رسالت دکھا چو ہم کو سول کی صورت دکھا چو وہ رخ نکلت ہوا درقا ست دکھا چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>
<p>کو تر سے برومین خون جو ایشک ایسا لگاؤں بل غ کہ رضوان کو رشک</p>	<p>تختہ ہو خون دل کا جو پھول اس جو ہر نگہ پڑی گنا ہوا لکڑا جگر کا ہے</p>	<p>ہے آذر کو کہ داخل کا ثواب ہوں دیوہ زمانہ لفظ کہ میں کامیاب ہوں</p>
<p>۲۴ ابو کج سودا کو تریز تاجا زنجیر چندہ بیخود تریز تاجا زنجیر خاموشی چو لے چو لے چو لے چو یو اس ساری آٹھ بیخود تریز تاجا زنجیر</p>	<p>۲۵ لیل کہ کچھ چو چو چو چو لیل کہ کچھ چو چو چو چو لیل کہ کچھ چو چو چو چو لیل کہ کچھ چو چو چو چو</p>	<p>۲۶ نور دین حسن رفت گرہ ابو کج سودا کو تریز تاجا زنجیر خاموشی چو لے چو لے چو لے چو یو اس ساری آٹھ بیخود تریز تاجا زنجیر</p>
<p>دالین نگاہ اہل نظر جس نہال پر بھیمین درد احمد مرسل کی آل پر</p>	<p>چنے کین میرا در کین میرے لگو ہو سینہ میں لکھ جاہین ذخیرہ لگو ہو</p>	<p>چھو ہو غم جو حسن رسالت ماب کا در سے زمین چو لے چو لے چو لے چو</p>

<p>۱۰۰ سخت پر کمال جان بوجھ کر لکھن جتن کو طویل دین غم در ذوق اکثر عالی کمون رخصت کمون نصیب جو پیر</p>	<p>۱۰۱ بزرگ پر حکم سے جو نشان دنیا کو چھوڑا جو نور لونی جو پیر پیر الی اس زار و صحرایاں</p>	<p>۱۰۲ میرزا حسین کو اب دیکھیں وہ غم نصیب نابی نہیں ساعلی کے سینچن ہر سیر و صحرایاں</p>
<p>مستعمل ہوں درخیز کن درخیز وہ برجھیاں حلین کہ جگر پاش ہوں</p>	<p>ایسی پھری چلی کہ جگر چاک ہو گیا موت آئی زندگی کا مزا خاک ہو گیا</p>	<p>وہ بھی جہاں سے جاؤ کا جب نام لیں اچھا سدھار دکھ کے جگر تھام لیں</p>
<p>۱۰۳ بنا غم سائبنا کی کرتا ہی رہتا کہ کوئی چاہے کا تو دل سے نور چھوڑے اپنے</p>	<p>۱۰۴ صفوف اسلم سے رکھے یہ داغ و دہخ کہ زندگی رہو بین دنیا بھی گھٹنا برون کہ پھر نہیں</p>	<p>۱۰۵ تصور درویشی تھنا نہیں مگر تقدیر میں ذوق نیایان چھوڑا</p>
<p>بیٹا چھٹا تو جان بدن سے لکل گئی اور دن کو کیا خبر کہ چھری کیسے چل گئی</p>	<p>رویا کرے اگر اسے روئے پاؤ یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بجھا سکے</p>	<p>خوشرو بیٹھا ہے یوسف جال اللہ کی پناہ برابر کال ہے</p>
<p>۱۰۶ گیا سکو در گل کوئی بیل پتھ چلے گی گھمبہن پتھ چلے گی گھمبہن پتھ چلے گی</p>	<p>۱۰۷ کس کا ہونے غم کس کا ہونے غم کس کا ہونے غم کس کا ہونے غم</p>	<p>۱۰۸ میں تیرا نام ان میں تیرا نام ان میں تیرا نام ان میں تیرا نام ان</p>
<p>صرصر کو کیا چمن پہ جو صدہ گذر گیا برسون ریاض جس نے کیا وہ تو مر گیا</p>	<p>آنکھو کے آگے خاکہ بیٹے کی لاش ہو یہ دکھ پہاڑ پر چو پڑی پاش پاش ہو</p>	<p>بیٹا جو مرنے جائے پیر کی شان سے غیر از خدا کھون میں زبان سے</p>

<p>مرثیہ تو کہ جب پہلی ہونے لگی ہر وقت غم کی شفت کی پس ایک بار دیکھ کے جنگل شاہ در کسی کی حق کو تیری نہیں پتا</p>	<p>مرثیہ بزرگ تھا تو دیکھ کر غصہ ہو گیا زینب کھڑی تھی کہ سر نہ تھکا باتو یہ منظر بین کہ سر نہ تھکا تو یہ بھیج دیکھ بے انتہا ہو گیا</p>	<p>مرثیہ تو کہ جب کہ پہلی ہونے لگی ہر وقت غم کی شفت کی پس ایک بار دیکھ کے جنگل شاہ در کسی کی حق کو تیری نہیں پتا</p>
<p>مرثیہ ہری لہو کی یا نس نہ تاشام ہر گئی اک اک جری کی دلی ہوں لہو کی بہرے دل کو چین نہیں استکار کیا مشورہ ہو دان کہ یہ سب بھار</p>	<p>مرثیہ فریاد نہ لے جانے پہنچا بکس پہنچ کر نہ رضا جانے بابائے لکھنؤ کا غم کھار نہاں دھڑکی تو بھونکا</p>	<p>مرثیہ دیکھ کر کہا بھولنا چکا آج اب گدڑی ببارا دھڑکی آج اب غصہ کمال ہو چکا کل شان اب زنیاسے علت شکر توں کاج</p>
<p>مرثیہ حسرت لیے وفا کی جان سے گزرو لڑنا نہ تھا وہ لوگ اطاعت میں گرو کہ روکتے ہو سر کھی قدموں پہ دھرتے مرنے میں باب کو بھی نہیں دیر کرتے</p>	<p>مرثیہ آج سے غم کی نہ مانیں پہنچا کے کہیں یہ جلا مست پہنچا آج سے غم کی نہ مانیں پہنچا کے کہیں یہ جلا مست پہنچا</p>	<p>مرثیہ کسوت کیا پہنچا پہنچا جب کہ پہنچا پہنچا آج سے غم کی نہ مانیں پہنچا کے کہیں یہ جلا مست پہنچا</p>
<p>مرثیہ مرتبہ پھر لڑو گے اگر لاکھ رنگ راہ خدا میں صبری بہتر ہے جنگ</p>	<p>مرثیہ کی عرض چھوڑ آیا ہوں تنہا امام کو کیوں خیر تو ہو یاد کیا کیوں غلام کو</p>	<p>مرثیہ سندھ رسی توڑتا ہوں کوئی ایسے وقت میں بایا کو چھوڑتا ہوں کوئی ایسے وقت میں</p>

مرثیہ
دیکھ کر کہا بھولنا چکا آج اب
گدڑی ببارا دھڑکی آج اب
غصہ کمال ہو چکا کل شان اب
زنیاسے علت شکر توں کاج

<p>۱۰۰ بہارِ مصطفیٰ امیدِ تعلقِ ہولِ تیرے روزِ بھرتیوں بابِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۰۱ پہلے کانپے گئے حضرت کریمؐ اُٹھ کرے جوہی تیرا ایک ایک کیا احرام میں گھرے بنِ شاہِ شہزاد کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۰۲ کیا حکمِ حضور کا اُٹھ کرے مغنی کمان سونو گونے اعداد کا خون لکھنے جا کر کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>
<p>۱۰۳ ایسا کہ پانی جو نہ سرد کیے سوو گھر کیا راند مان کے پیٹھ کر پہلو میں ڈگر رضعتِ بچہ میں تیری پانی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۰۴ ہر شب جسے بچایا ہو قطروں کے تیرے زمینِ بھیدوں میں اُسے پال پوس کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۰۵ قاسمِ ہمیں دکھائے ہیں تلوارِ قیل کو ارشاد ہو تو پھینک دین تہا رکھوں کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>
<p>۱۰۶ سب میر نکاحیوں کو سبکدوش کر دیا مجلو کو موت فرمائی قرا موش کر دیا کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۰۷ دھوئیں یہ ہاتھ میں جوانی میں ہاتھ کر یہ تو کبھی نہ نکلے گا سری زبان سے کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۰۸ نصرت کی آپ پر حکمِ دعا ہم یہ دم کر ہم پیر دی سے شر کے سر کو قلم کر کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>
<p>۱۰۹ چھوڑینگے مر کے ساتھ نہ بکس نام آقا کے پائنتی ہو سر حانا غلام کا کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۱۰ کیا ہو سوا مال کے دینا سے زشت میں خدا و نہیں خاندہ زاد وہ گھر و بہشت میں کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>	<p>۱۱۱ روئیں نہ آپ ہم دم کین اور چہ نیک بیاہ حضور نہیں ہمیں پھرے کے آئینک کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی کسبِ بستی میں تیرے تو عالمِ بربادی</p>

<p>۱۴۱ دیا باغیچہ کے پھولوں کے میں نہریں کی پانی کی آواز مان داری پس کہ کچھ سے خار و موہر جاؤں تو کویں پر بل</p>	<p>۱۴۲ دیکھا جو عادتوں کے بندھن دور سے لڑا دیوڑھی پہنے ہو تسکیم کے گنج سے تھلا دیا کو جیہاں سے نہ تھلا دیا کو</p>	<p>۱۴۳ کہ گشت وہ قدم وہ طرہ مقام اس میں زینب کو سنبھلا آج از نیندا قدمین وہ طرہ جس پر ہوا عالم اس کی پیکر</p>
<p>۱۴۴ مگر رہن کیا سدا صراٹے ہو خود مری سہرا دکھاتے جاؤ کہ حسرت بھری</p>	<p>۱۴۵ حیرت ہوئی نہ مین کو ذرو کی شاق تارے چلے چلتے ہوئے آسمان پر</p>	<p>۱۴۶ کھو گیا اسکے سامنے کیا شاہ بازیر یانی نشیب مین تو ہوا اسے فرار</p>
<p>۱۴۷ بروغا جو آتش تو بھڑکے غل تھا جان آج رسول خدا ہے تیا بیج کے جانب ملک کا ہے کے دلوار توتے ہو کر شکر گل کا ہے</p>	<p>۱۴۸ وہ تیریاں گشت عرس کے پیش پیر پس تو تیریاں شکر گشت وہ بان جہاں وہ صورت مند درازک وہ جاوہر زکات</p>	<p>۱۴۹ خفنی فرس تو تیریاں بھڑکے تیا بیج کے جانب ملک کا ہے تسکیم کے گنج سے تھلا دیا کو جیہاں سے نہ تھلا دیا کو</p>
<p>۱۵۰ دل اہلیت کوئی ہاتھوں سے مل گیا مان غش ہوئی بھو بھو کا کلیر نکل گیا</p>	<p>۱۵۱ لکھ کر جس گیسو در عنبر نشان پر کر لگ جا بھول بھی تو دیر نشان پر کر</p>	<p>۱۵۲ لاکھ لگا دے سے بیتاب ہو گیا کیا لگ تھا مزاج کہ سیاب ہو گیا</p>
<p>۱۵۳ جان جسم علی کہ وہ دنیا کا دنیا سے چند روز کا زمانہ ہے اس کو ادا کی بوقت کفان ابو نیل چھو کر نہ تابان دان چھو</p>	<p>۱۵۴ وہ بان سیاہ کھون آہو تیر نارو کھون کھون بال بیکہ آوار جھٹکے اگر چلتے ہو غم کو جہاں غم نہ تیر مین چھو</p>	<p>۱۵۵ کوئی ہو پیر کے باغ شمع نیز مین چھو گردان مارنے کاٹنے بہار سے اعلیٰ بادشاہ منہ پر کی زینب ام الکلبانے</p>
<p>۱۵۶ دنیا لغو مین راندو مکی اندھیر ہو گئی خرامدش لاؤ بڑی دیر ہو گئی</p>	<p>۱۵۷ چوہا ہے دشت ظلم درختوں کی لگا ٹاپوں کو کا پتا ہے کلیر بہاڑ کا</p>	<p>۱۵۸ دیکھا جو آفتاب خاک احتشاک علیوں نے ہاتھ اٹھائے براہ کلام</p>

۱۴۱
دیا باغیچہ کے پھولوں کے
میں نہریں کی پانی کی آواز
مان داری پس کہ کچھ سے
خار و موہر جاؤں تو کویں پر بل

۱۴۲
دیکھا جو عادتوں کے بندھن
دور سے لڑا دیوڑھی پہنے ہو
تسکیم کے گنج سے تھلا دیا کو
جیہاں سے نہ تھلا دیا کو

۱۴۳
کہ گشت وہ قدم وہ طرہ
مقام اس میں زینب کو سنبھلا
آج از نیندا قدمین وہ طرہ
جس پر ہوا عالم اس کی پیکر

۱۴۴
مگر رہن کیا سدا صراٹے ہو خود مری
سہرا دکھاتے جاؤ کہ حسرت بھری

۱۴۵
حیرت ہوئی نہ مین کو ذرو کی شاق
تارے چلے چلتے ہوئے آسمان پر

۱۴۶
کھو گیا اسکے سامنے کیا شاہ بازیر
یانی نشیب مین تو ہوا اسے فرار

۱۴۷
بروغا جو آتش تو بھڑکے
غل تھا جان آج رسول خدا ہے
تیا بیج کے جانب ملک کا ہے
کے دلوار توتے ہو کر شکر گل کا ہے

۱۴۸
وہ تیریاں گشت عرس کے
پیش پیر پس تو تیریاں شکر گشت
وہ بان جہاں وہ صورت مند
درازک وہ جاوہر زکات

۱۴۹
خفنی فرس تو تیریاں بھڑکے
تیا بیج کے جانب ملک کا ہے
تسکیم کے گنج سے تھلا دیا کو
جیہاں سے نہ تھلا دیا کو

۱۵۰
دل اہلیت کوئی ہاتھوں سے مل گیا
مان غش ہوئی بھو بھو کا کلیر نکل گیا

۱۵۱
لکھ کر جس گیسو در عنبر نشان پر کر
لگ جا بھول بھی تو دیر نشان پر کر

۱۵۲
لاکھ لگا دے سے بیتاب ہو گیا
کیا لگ تھا مزاج کہ سیاب ہو گیا

۱۵۳
جان جسم علی کہ وہ دنیا کا
دنیا سے چند روز کا زمانہ ہے
اس کو ادا کی بوقت کفان ابو
نیل چھو کر نہ تابان دان چھو

۱۵۴
وہ بان سیاہ کھون آہو تیر
نارو کھون کھون بال بیکہ آوار
جھٹکے اگر چلتے ہو غم کو
جہاں غم نہ تیر مین چھو

۱۵۵
کوئی ہو پیر کے باغ شمع
نیز مین چھو گردان مارنے
کاٹنے بہار سے اعلیٰ بادشاہ
منہ پر کی زینب ام الکلبانے

۱۵۶
دنیا لغو مین راندو مکی اندھیر ہو گئی
خرامدش لاؤ بڑی دیر ہو گئی

۱۵۷
چوہا ہے دشت ظلم درختوں کی لگا
ٹاپوں کو کا پتا ہے کلیر بہاڑ کا

۱۵۸
دیکھا جو آفتاب خاک احتشاک
علیوں نے ہاتھ اٹھائے براہ کلام

۱۴۱
دیا باغیچہ کے پھولوں کے
میں نہریں کی پانی کی آواز
مان داری پس کہ کچھ سے
خار و موہر جاؤں تو کویں پر بل

۱۴۲
دیکھا جو عادتوں کے بندھن
دور سے لڑا دیوڑھی پہنے ہو
تسکیم کے گنج سے تھلا دیا کو
جیہاں سے نہ تھلا دیا کو

۱۴۳
کہ گشت وہ قدم وہ طرہ
مقام اس میں زینب کو سنبھلا
آج از نیندا قدمین وہ طرہ
جس پر ہوا عالم اس کی پیکر

۱۴۴
مگر رہن کیا سدا صراٹے ہو خود مری
سہرا دکھاتے جاؤ کہ حسرت بھری

۱۴۵
حیرت ہوئی نہ مین کو ذرو کی شاق
تارے چلے چلتے ہوئے آسمان پر

۱۴۶
کھو گیا اسکے سامنے کیا شاہ بازیر
یانی نشیب مین تو ہوا اسے فرار

۱۴۷
بروغا جو آتش تو بھڑکے
غل تھا جان آج رسول خدا ہے
تیا بیج کے جانب ملک کا ہے
کے دلوار توتے ہو کر شکر گل کا ہے

۱۴۸
وہ تیریاں گشت عرس کے
پیش پیر پس تو تیریاں شکر گشت
وہ بان جہاں وہ صورت مند
درازک وہ جاوہر زکات

۱۴۹
خفنی فرس تو تیریاں بھڑکے
تیا بیج کے جانب ملک کا ہے
تسکیم کے گنج سے تھلا دیا کو
جیہاں سے نہ تھلا دیا کو

۱۵۰
دل اہلیت کوئی ہاتھوں سے مل گیا
مان غش ہوئی بھو بھو کا کلیر نکل گیا

۱۵۱
لکھ کر جس گیسو در عنبر نشان پر کر
لگ جا بھول بھی تو دیر نشان پر کر

۱۵۲
لاکھ لگا دے سے بیتاب ہو گیا
کیا لگ تھا مزاج کہ سیاب ہو گیا

۱۵۳
جان جسم علی کہ وہ دنیا کا
دنیا سے چند روز کا زمانہ ہے
اس کو ادا کی بوقت کفان ابو
نیل چھو کر نہ تابان دان چھو

۱۵۴
وہ بان سیاہ کھون آہو تیر
نارو کھون کھون بال بیکہ آوار
جھٹکے اگر چلتے ہو غم کو
جہاں غم نہ تیر مین چھو

۱۵۵
کوئی ہو پیر کے باغ شمع
نیز مین چھو گردان مارنے
کاٹنے بہار سے اعلیٰ بادشاہ
منہ پر کی زینب ام الکلبانے

۱۵۶
دنیا لغو مین راندو مکی اندھیر ہو گئی
خرامدش لاؤ بڑی دیر ہو گئی

۱۵۷
چوہا ہے دشت ظلم درختوں کی لگا
ٹاپوں کو کا پتا ہے کلیر بہاڑ کا

۱۵۸
دیکھا جو آفتاب خاک احتشاک
علیوں نے ہاتھ اٹھائے براہ کلام

<p>۱۷۷ بہارِ سحر میں گلشنِ سحر کیا ہے اگر اس گلشنِ سحر میں باغی ہوگی کی دہلیز تو یہ ہے کہ وہاں ہے سحر</p>	<p>۱۷۸ دستِ سحر میں گلشنِ سحر ہو گیا ہے خود کو فنا میں خفتہ میں تین کو اپنے لیے یہ خاص ہے بارہو کیونکر</p>	<p>۱۷۹ بہارِ سحر میں گلشنِ سحر کیا ہے اگر اس گلشنِ سحر میں باغی ہوگی کی دہلیز تو یہ ہے کہ وہاں ہے سحر</p>
<p>۱۸۰ خونِ نہیں گلینِ عقیق میں نہیں شیریں کا ہو صاف یہ نقطہ میں نہیں</p>	<p>۱۸۱ کھولا ہے سرکشوں کے ادرجی نشان اب دیکھیے صفوں کے اٹنے کی شان</p>	<p>۱۸۲ بہارِ سحر میں گلشنِ سحر کیا ہے اگر اس گلشنِ سحر میں باغی ہوگی کی دہلیز تو یہ ہے کہ وہاں ہے سحر</p>
<p>۱۸۳ کیونکر تو تیرے سے پہلے ابک یہ گورِ گلشنِ سحر میں طرح کا ہوتا تو تیرے میں کوئی کارِ برقِ باورِ دہلیز</p>	<p>۱۸۴ نیزہ ہو تو فوجِ باورِ دہلیز کتنے ہیں تیرے کھانسی کی منہ پر دوا کی خوشبو کی چلک کر سیت کی ادا دہلیز</p>	<p>۱۸۵ کھلے ہوں بارِ جلینِ اردہلیز دو ہیں یوں نہ تو تیرے دہلیز میں کھینچ کر تیرے دہلیز کا تیرے آؤ تیرے کھلا دہلیز</p>
<p>۱۸۶ قطرِ دہلیز بکھوڑ کی سوچ میں لاہانِ کمانِ سو موتوں کی انگلیں</p>	<p>۱۸۷ کھا جاوے گی صفین کے غضب میں خالی کر دے گی دم میں کردہ پری</p>	<p>۱۸۸ آکھیں ہوں سرخ زخم بدہلیز مقتل ہو عید گاہ تو خوشی کے گلین</p>
<p>۱۸۹ بہارِ سحر میں گلشنِ سحر کیا ہے اگر اس گلشنِ سحر میں باغی ہوگی کی دہلیز تو یہ ہے کہ وہاں ہے سحر</p>	<p>۱۹۰ لاکھوں شانِ کعبہ پر کھنکھاتی تو اس کے دروازے پر کھنکھاتی اور اگلے شام شعلہ میں ناہلیت تیرے چہرے پر کھنکھاتی</p>	<p>۱۹۱ بہارِ سحر میں گلشنِ سحر کیا ہے اگر اس گلشنِ سحر میں باغی ہوگی کی دہلیز تو یہ ہے کہ وہاں ہے سحر</p>
<p>۱۹۲ ان پائین پر جھلکے تو تیرے ہاتھ میں سے مرتبہ ملک کھینچا تو تیرے</p>	<p>۱۹۳ ملک نہیں کہ فوج سے ہم بے کوری دو دن پیاسے دھوپ میں کتبہ کی</p>	<p>۱۹۴ ٹوٹے کوئی تو شیر دیکھو تیرے ہم لوگ وار روک کر دھوپ میں</p>

<p>۷۷۷ سخت باز و ستم کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم حکومت من جب تکما و کرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم</p>	<p>۷۷۸ اس ملک کا جو جہان تھا جوش مگیا انھیں بھی قوی ہو گیا جوشا جو کہ بے نقصا سید لوگوں سے سب</p>	<p>۷۷۹ سج جان و تیغ منے لکیر نشدت بن کز نظر من کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم</p>
<p>۷۸۰ جھکا کر آنکھ ہم جو اسے تو کتے نہیں بڑھتے ہیں جب تو ہاتھ کو ہم کھینچ کر ہم پتہ ہو یہ تاب بھلا کس لیر کو پکڑ میں کلا بیان تو کیل ڈالیں شیر کو</p>	<p>۷۸۱ ترکش کھلو کمانو تکھے بھی رخ بدل گئے دنکا ہوا انسان بڑے تیر چل گئے تصویر بن گئی اسد کردگار کی گویا زبانیں لکھیں ذوالفقار کی</p>	<p>۷۸۲ سب رو سیاہ خوف و مستور ہو گئے سر کیا اڑے کہ نقطہ شک و دور ہو گئے منہ پر پڑا اجل کا طمانچہ جہان گئے ثابت نہ تھا کہ گرز کے ٹکڑے کہاں گئے</p>
<p>۷۸۳ ہلکے کر لڑو تو کبھی نہ آؤ گے یاد مال تو ہے پر خیر و آؤ گے دور میں لوگوں چاروں مذاہب میں خفیہ میں ہوا رہیں زبانیں</p>	<p>۷۸۴ قبضے پان بھی تار و پود تواری بصورت اسد گین پی خفیہ میں زور و نظر در بین پی ایا نا بل پر کار سیاہ مگر پی</p>	<p>۷۸۵ لکڑی کے ٹکڑے سے کھینچ کر نشدت بن کز نظر من کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم</p>
<p>۷۸۶ ابو دہ بل پڑو یہ شکن استین پر خیر تو کیا فلک کو گرا دین میں سیف و دم کی بارہ نگاہوں سے گری خبر پھر سے دلون پہ جہر آگے پھر گری</p>	<p>۷۸۷ شعلہ لپک کر چنچ پڑے سر کھینچنے لگا اپنی طرف صفوں کو مقرر کھینچنے لگا نشدت بن کز نظر من کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم</p>	<p>۷۸۸ کیا کیا دیو خان فریاد نشدت بن کز نظر من کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم نشدت بن کز نظر من کار و شرم</p>

<p>عالم چون آشکارا خست و خوار کریم ملک و ملک و ملک و ملک آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>	<p>عالم بسیار که درین عالم شکل و رنگ و بو و مزه و مزه آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>	<p>عالم بسیار که درین عالم شکل و رنگ و بو و مزه و مزه آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>
<p>در آئی یونانی تن سخت شرمین بسطرح دُوب جانی و سوزن چرمین</p>	<p>فانوس بنکے آپ حفاظت ہو اگر وہ شمع کیا بجھے جسے روشن نظر اگر</p>	<p>نیزہ چاند نکل سکے حلقے کندکے کوڑا بڑا تراق سے منہ پر سمندکے</p>
<p>عالم چون افروختن چمن کی دیکھ اونچا چو نکل سے حلقے رکاب لشکر می می می می می می می می پروچر و پروچر و پروچر و پروچر</p>	<p>عالم بسیار که درین عالم شکل و رنگ و بو و مزه و مزه آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>	<p>عالم بسیار که درین عالم شکل و رنگ و بو و مزه و مزه آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>
<p>پیکا کو چور چور ہر اک بند ہو گیا خولا دوش خاک کا پیوند ہو گیا</p>	<p>آدراک بلاگری جسد پاش پاش سرکٹ کو ڈھسے گر پڑا طارق کی لاش</p>	<p>گردن تھی کی ٹوٹ کر سینے سے مل گئی پیکا اٹھا کر لون کے زمین رنگی مل گئی</p>
<p>عالم بسیار که درین عالم شکل و رنگ و بو و مزه و مزه آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>	<p>عالم بسیار که درین عالم شکل و رنگ و بو و مزه و مزه آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>	<p>عالم بسیار که درین عالم شکل و رنگ و بو و مزه و مزه آنچه می بیند و می بیند و می بیند رست و درویش و درویش و درویش</p>
<p>سینہ بہ مقام کفر کا دل گھر غنا و کا تصویر مکر و کید کی تپلا فساد کا</p>	<p>کھوڑا اصبا بھی پانہ سکے جس کی گرد کو سمجھے یہ سب کہ لکھا ہر رستم ہر دو کو</p>	<p>ایسا بھی پہلوان ہو کوئی اس سپاہ مجازات دکھا دیجے لڑی نرم گاہ میں</p>

<p>دعا میتا تھا جب دست خیز پیلو میں خوش چرخ مرد کی رایت کا تھا سطح سب کو بھی غلبہ تھا</p>	<p>دعا تو سے پوچھے سینا گر کارش ار کیا آئے ناگما کیا جا کر ہو کر گئی تیغ نشان و ادھر غم جا بڑا دھڑان</p>	<p>دعا ایک دست جان دشمن را یکس فرا یک تو نہن را ایک خیف دارا توئی تن را یک نیت اور تیون کر درن را</p>
<p>دعا گستاخ زور میں کوئی ہمسرے غالب ہو نہیں کہ من غالب لقب را</p>	<p>دعا غل تھا یہاں پہاڑ بھی بانی کا موجہ میں جسکے عقدہ کشا وہ چوٹ</p>	<p>دعا حلقہ میں کے لیا تھا سبھوں نے جناب کو گھیرے قہی رہی ہوئی کرن آفتاب کو</p>
<p>دعا کھنچا اسرا جلی بجا خود اکا توں زور تران میں دن تنگ بافتنگ نظر غریب چہرہ سیاہ ریش کا اور رخ کا</p>	<p>دعا کھڑا تھی زور تھپتھپ فرا پہنکے دن بھی کھینچے بھی تیغ نشان را بجلی جب کو ستوری بھڑا</p>	<p>دعا بہنوہ جی تھا تھا دشمن علی ہی ایک باختر شہر را دعا توں کے اسے قمار بڑھیا شون زور کا توں تھے جھڑیا</p>
<p>دعا بیجا نہنگ شخ تھا رومی کلاہ کا سر چڑھا تھا خون کسی بیگناہ کا</p>	<p>دعا نکلی کر سے جب تو جگر کے ہل گئے ٹپکے سر نہیں کے رکاوٹ لگئے</p>	<p>دعا آدمے سوار گئے گوتھے اہلی ذیل آفت طفیلو نہ تھی اس طفیل کے</p>
<p>دعا لڑی تھی میں اس کو نہر کر بند بند تھا تھوڑا مستاد جانتے تھے سواران کیا بھولا ہوا تھا عقدہ کشا کو دھڑا</p>	<p>دعا اسے گئے نذر کر بیلوں کو نزدیک تھا زور تو توین معاذ میں بجا بزار لکھ کے غم زار سواران</p>	<p>دعا کس کی بادری خور غلام اک ضرب چاکو چھریا اس میں یوں اور تو جی تھا کہ جب علی کوئی ایسا نہ</p>
<p>دعا کم جانتا تھا پیل کو وہ پاسے سو سے بڑھو کے نکالے ہاتھ بڑی زور شور</p>	<p>دعا تیر و نہ تیر کے تو کمان تھی کمان کیا کیا چڑھا یہاں نہوین ایک طاق</p>	<p>دعا سار چلن دکھا یاد ادا کی جب کا سکہ علی کے بعد پڑا اسکی ضرب کا</p>

لے خور
ایک میدان کا
نہر کی طاق
اس میں یوں
تھی وہاں
۱۳۱۳

<p>۱۱۱ نہ منہ نہ کھانہ نہ صوفی نہ پیر نہ کج دل نہ رابا پیر</p>	<p>۱۱۲ کون جان بخت شکر ہے دلیرانی تب سوار کرو چو</p>	<p>۱۱۳ کھیر پو فیج ایک تو جان بخت سینہ جھڑا اندھین کھان بخت</p>
<p>۱۱۴ ہاں پوچھے وہ دل میں نبرد دل کو دیکھا ہو جسے لڑتے ہو زخمی شکر کو</p>	<p>۱۱۵ لقدیر سے دعا کو بگاڑا بناو میں برجھی جگر یہ لگ گئی اس کو باؤں</p>	<p>۱۱۶ کر سانس لی کھیرے پہ خنجر سا جل گیا جب زخم دل میں ٹھیس لگی دم لگی</p>
<p>۱۱۷ لوانا نغمے غنیمت کی گناہ گردن اڑا دی صاحب کی</p>	<p>۱۱۸ چو بخت کئے کی باری شکر میکو کہ بخت کئے کی باری</p>	<p>۱۱۹ دجا پر خرم دل کہو اور اہیتیا گری جادو باریں جادو اہیتیا</p>
<p>۱۲۰ بھلی جو تیغ فوج دبی غول سے لگے جہ جس سے سیاہ مین گھوڑی لگے</p>	<p>۱۲۱ ناواک چڑکا کے جب ہاتھ رک گیا دیکھا جسے جلال میں سر اسکا جگایا</p>	<p>۱۲۲ خویرین پیام وصل کا دینے کو آئی میں خاتون جہتر کو دینے کو آئی میں</p>
<p>۱۲۳ بہل بھائی رنگ لالی کا بچہ دوچار کو اٹھالیا نہ بچہ کیچے</p>	<p>۱۲۴ سینے کا گھانول کا تو بچا بچا اویلا ہو کر مسرے کا بچہ</p>	<p>۱۲۵ دوان کیسی باریں تھا جو بچہ نصوہ میرا کر کے غنیمت</p>
<p>۱۲۶ جھکتے علم پر شیر کا پنجہ جو پڑ گیا ظالم کا ہاتھ مڑ گیا شانہ اکھڑ گیا</p>	<p>۱۲۷ رک رک کو سانس آتی ہو دنیا کو جان غالب ہر صفت سے توی تھر تھر ڈانڈا</p>	<p>۱۲۸ یاں سہرہ خاک آتی ہیں ہو توں مویں وان شادیان میں قتل شبہ رسول کی</p>

<p>۱۳۱ سب کو جو بیکار و بیکسار دود کو کہ میں نے کھا کر چلائے تھے ذرا قین غریب لکھا اسے دوست اسے شفیق غریب لکھا</p>	<p>۱۳۲ نہ لکھیں کہ میں نے کھا کر دود کو کہ میں نے کھا کر نہ دست نہ شفیق نہ غریب لکھا چلائے تھے ذرا قین غریب لکھا</p>	<p>۱۳۳ سب کو جو بیکار و بیکسار دود کو کہ میں نے کھا کر چلائے تھے ذرا قین غریب لکھا اسے دوست اسے شفیق غریب لکھا</p>
<p>۱۳۴ اس پیر خستہ دل کا نہ دھیان آیا کیوں بابا جان کھو گئے دنیا سے بابا</p>	<p>۱۳۵ لیکن ہمیں عزیز خبر یہ وہ راہ ہے بابا کو چھوڑا ہے پسر یہ وہ راہ ہے</p>	<p>۱۳۶ پلوں سے چرخ چرخوں کی بوندی گر گئی پتھرائی آنکھیں نیچے کی جانب بھری</p>
<p>۱۳۷ کس طرف کی زبان کھوایا خود کہ میں نے کھا کر قسست میں کھو کر کھانے جانے لگا کھانے میں کھو کر کھانے جانے لگا</p>	<p>۱۳۸ بین گداؤں کا ہوتا جو کھانے ساتھ اس کے بوسہ تو کب کب کھانے روز سے بابا جان ہی یہ کھانے لسی نہ راہ میں نہیں باوجود</p>	<p>۱۳۹ پلوں میں حسین نے کھا کر پلوں میں کھا کر کھانے جانے لگا ہوا زدی کہ چوہے کی کھوپڑی لسی نہ راہ میں نہیں باوجود</p>
<p>۱۴۰ ہم دھوپ میں ہیں آپ درختوں کی جھاڑوں آنکھوں میں روشنی ہے نہ طاقت باقی</p>	<p>۱۴۱ چھٹے میں جسے رہتی رحمت جہان احباب کی صدا بھی نہیں آتی کان میں</p>	<p>۱۴۲ گر گوشت کے بسوں کی طرح یا شک آؤں سینے پر تم کلجے یہ ہم زخم کھائے ہیں</p>
<p>۱۴۳ دود کی بھٹی میں کھانے لگا کھانے میں کھانے لگا کھانے میں کھانے لگا کھانے میں کھانے لگا</p>	<p>۱۴۴ آرام کا کھٹے کھٹے کھانے دود کی بھٹی میں کھانے لگا کھانے میں کھانے لگا کھانے میں کھانے لگا</p>	<p>۱۴۵ ہاتھ میں کھٹے کھٹے کھانے کھانے میں کھانے لگا کھانے میں کھانے لگا کھانے میں کھانے لگا</p>
<p>۱۴۶ برسوں کو جس کا ساتھ تھا وہ بھی جلا اب جائے کس طرف یہ مسافر کھانا</p>	<p>۱۴۷ ہوئے شریک کون کہ اب خالی ہا جو ساتھ لیا ہے وہی ساتھ ساتھ ہی</p>	<p>۱۴۸ حلقہ دکھاؤ دل کا ارادہ دکھا دیا جو کچھ کھا تھا اُس کو زیادہ دکھا دیا</p>

سید صاحب
پہن کرتی جانی میں ان
دیکھا کہ راج اوتھن یوں پھرتا
نہر کے ٹیلے پر ریان کھلا ہو کر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

پیدل جناب فاطمہ لاشہ کے ساتھ
لٹکے ہیں یوں بپ کی گردنیں پھرتی

عجائی بیگہ دھنچا توں
جہان کی کمر بیاہ فرزند کھنڈار
نہر کے ٹیلے پر ریان کھلا ہو کر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

مخبر ام الکبر مس روپ جل گیا
نہر کے ٹیلے پر ریان کھلا ہو کر

نہر کے ٹیلے پر ریان کھلا ہو کر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

مجموع الٹ پٹ نظر آیا ہے بزم کا
یہ مریہ نہیں ہے رقتہ ہے ندم کا

(۹)
سکام
کیا بچتی نفیس غم شام تیرا
جہانک بیادہ گمیش ابلیس
میں نے لکھا شام کو کوئین آنا
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

اس نے بپ کی گردنیں پھرتی
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

اس جادو قدم کیسے جا کر گیا
بہن فاطمہ کو دودھ امو ہو جا
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر
میں نے دیکھا کہ پورا لاشہ پر

[illegible]

۱۔ "میں نے اپنے لیے
 جاکر ایک کھجور کا
 ٹکڑا کھایا"

<p>۱۰۱ کسی بی بیان قتل کی گواہی کیا اس جنگ میں اس نے کانٹوں کی دیوار جانب کی کہ نہ یہ ستم آ کر کو نہ مارا</p>	<p>۱۰۲ یہ نیکے بن سب ترنگ بیکار ہاں جلد سے سسے ہو قتل خانی زہر شیف و پاک کار</p>	<p>۱۰۳ بہتر کہ گم ہو بہن تو دیکھے شقی کا اکبر کا وہ قاتل ہنر قاتل ہے نبی کا</p>
<p>۱۰۴ اس جانی کے چھپنے کا دیکھا جانی نہ آیا کھوٹا بن گیا آباد ہے فوج کی شانیں ہر طرف</p>	<p>۱۰۵ یہ نیکے پسند ہے اگر فوج خون بہتا ہے عین جہنم اٹھ اٹھ کے سالوں کا تم بچے</p>	<p>۱۰۶ اکدم میں نہ صوانہ ترانی نظر آئی تینوں کے تلے ساری خدائی نظر آئی</p>
<p>۱۰۷ میں نے تو تیرے سب بھائیوں کو دیکھ کر کوئی دین میں نہیں چلا بہترین سرفروں کی گواہی</p>	<p>۱۰۸ ساقی غصہ قتل شہنشاہ کا سیان نہ ادھر سے نظر آتا مجمع تھا یوں کہ نہ ملے شہنشاہ کا</p>	<p>۱۰۹ ہزار دیو کی رونے کی اک صوم سوانی سواری در دولت پہنچ</p>
<p>۱۱۰ جب رگے چھ گھڑے نہ راحت سے غرض گر بہ تو خطا پورا ہے غرض ہے</p>	<p>۱۱۱ دیو اسی لوسہ کی جو باقی تھی صف جنگل میں ہوا پھانڈ کے جانی تھی صف</p>	

<p>خان ملک یہ ملک ہے جس کی تہذیب نے خوں نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>	<p>ملک جس کی تہذیب اسواری ہو گئی نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>	<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>
<p>خادم تھا نہ اس شمع کا جز موت نہ اپنا تھا نہ بیگانہ تھا کوئی خادم تھا نہ اس شمع کا جز موت نہ اپنا تھا نہ بیگانہ تھا کوئی</p>	<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>	<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>
<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>	<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>	<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>
<p>فرقت کی جفا عالم غربت میں لکھی تھی یہ آخری خدمت مری قسمت میں لکھی تھی</p>	<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>	<p>ملک جس کی تہذیب نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا نہایت کی خست کا</p>

<p>۱۲۰ کھنکھانے کو روکی نہ تھی انہیں بھی کجا کوئی تھی کیسی وہی جو نہ تھی نہ تھی نہ تھی کے لئے کھنکھانے کو روکی نہ تھی</p>	<p>۱۲۱ کھنکھانے کو روکی نہ تھی انہیں بھی کجا کوئی تھی کیسی وہی جو نہ تھی نہ تھی نہ تھی کے لئے کھنکھانے کو روکی نہ تھی</p>	<p>۱۲۲ کھنکھانے کو روکی نہ تھی انہیں بھی کجا کوئی تھی کیسی وہی جو نہ تھی نہ تھی نہ تھی کے لئے کھنکھانے کو روکی نہ تھی</p>
<p>۱۲۳ نرس ہے تو کیا چشم کی بیمار ہے وہی کھل گیا ہے عرق زاوہ رخسار ہے وہی</p>	<p>۱۲۴ بجلی سی چمک جاتے ہیں ایک ایک سُمرن درنا بک کی ہر درج ہر مین</p>	<p>۱۲۵ آواز ہے خنکش مین زمین کے طبق آؤ غل خیر لون مین یہ ہوا شیر حق آؤ</p>
<p>۱۲۶ اشک کی الفت میں صاف ہے کچھ عجب ہے جلتے ہیں جگر</p>	<p>۱۲۷ گرد و غبار کے کٹی راہ میں شانے وہ جھپٹتے گئے شکار میں</p>	<p>۱۲۸ دل میں آندری ہوا ہے میت و دریا میں لپکتی ہے</p>
<p>۱۲۹ طاقت نہیں اندوہ فراق شہ دینے گلشن میں عصا ٹیک کر اٹھی ہر مین</p>	<p>۱۳۰ وہ پشت دو تا ہو گئی جو بھائی کر وہ باؤں جو سر کے نہیں میدان میں</p>	<p>۱۳۱ کر دیتی ہے دوخوئی یہ اس لئے روز سر کا مٹی ہے ہر کے اعدا کے لموز</p>
<p>۱۳۲ پیشانی میں خنکش ہے پیشانی میں خنکش ہے</p>	<p>۱۳۳ اس میں آج اب جو ہے سب داد میں کما کر ہے</p>	<p>۱۳۴ کراہی ہے جگر میں میت و دریا میں لپکتی ہے</p>
<p>۱۳۵ خوشبو و درق گل سے تو ناز گل گل تر ہیں یہ لعاب ہن ختم رسل ہے</p>	<p>۱۳۶ پیکار میدان جو عرق آکے مین چھڑکاؤ ہو انور کے قطر و کار مین</p>	<p>۱۳۷ ایجاد ہو اسید ہے اس تیغ کے چل کا پر آب مین اسکے ہر مزاج اہل کا</p>

<p>۱۲۵ کیا کیا تیرے تشریف نہ دیا کیونکہ نہایت گوارا کیا دیکھ رہا ہوں علاوہ فرزند جان دیکھ رہا ہوں تو سچے کیسے بیٹیاں جگر ہار رہا ہوں</p>	<p>۱۲۶ تو درالقلب طبعاً جو نگاہ اور شیت جگا بھیجی کس کس پہ جہاں سے کرا کر راستہ پاس پہنچے کرا کر فائدہ قطعہ کو دیا</p>	<p>۱۲۷ ہو کر کوایں تیرے نگاہ کو دیا کس شایع مانوس کو سحر آرا فوجی ملک خوش کو جگا کے ڈرا کسے ہوئے سب کو کو کر آرا</p>
<p>جیسے نہ نہ زورہ جو یعقوب پہ ہوتا پھٹا تا جگر دکھ جو یہ الوب پہ ہوتا</p>	<p>کیونکہ شام کے حاکم کی اطاعت نہ کرتے تقصیر یہ تھوڑی ہے کہ بہت نہ کرتے</p>	<p>لاشون کا ہر اک غول میں پتہ نظر آتا جو تاب ملے آگیا کشتہ نظر آتا</p>
<p>۱۲۸ کچھ تو تفسیر بالبر و جہاں مشرق سے ملے کی زبان بھونچتی جاری ہو کر کس کی تائید بیان نور کو چھپا کر تائید بیان</p>	<p>۱۲۹ منہ سے کہتا توفیق کا جہاں کجا رہا ہے کجا رہا ہے جہاں بہترین بہترین وفا میں کجا ناراض خلاص تھی اس جہاں</p>	<p>۱۳۰ تیرے چلی تیرے امام و جہاں میدان قرار ازاد تیرے جہاں دیر نصیب تیرے توفیق جہاں تیرے تھکا کر خانہ خرابی جہاں</p>
<p>بالوین جو کچھ درد کے پہلو کھل کر اُدنوں کے بھی گھوڑوں کے بھی آنسو کھل کر</p>	<p>میں دین کی عزت کبھی ساتھ آکر نہ لگا سر دو لگا مگر ماتھ میں ماتھ آکر نہ لگا</p>	<p>پتلے تو کٹے سر نہ اڑا دے یہ تھاکر پا کر داک تیر کا میدان جفا کو</p>
<p>۱۳۱ کچھ اور کہا تو تیرے بار بار جو جہاں کے پکاراں سیر ہو رہا اس ملک کی دولت نہ لاشا کو دیکھ رہا فوجوں میں پھیل چلے ناکر ہو رہا</p>	<p>۱۳۲ تیرے کچھ بھی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے خوش نہ تھکا کر دیکھ رہا تیرے تیرے دھڑکا کر دیکھ رہا تیرے</p>	<p>۱۳۳ خوشیوں میں نصیب تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے دیر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>مستقل کی زمین ہو گئی دلی ڈھکڑ کرا کا ہوا امید انہیں کمانوں کی گڑکڑ</p>	<p>کی عرض کہ دھڑکا کر دل میں میری وہ تیغ کھینچی کاٹ گئی تھی جو زمین کی</p>	<p>میدم نہوں جیتک نہ نصیب جہاں کو کم دو کو بھی تو لشکر کا جگر توڑ کے ملو</p>

۱۳۴
کچھ اور کہا تو تیرے بار بار
جو جہاں کے پکاراں سیر ہو رہا
اس ملک کی دولت نہ لاشا کو دیکھ رہا
فوجوں میں پھیل چلے ناکر ہو رہا

<p>۵۴ سین کی لکڑی نہایت چمکتی ہے وہ درج شادیں کو توڑتا ہے تو جتنی بھی غم و غم اس طرف سے صاف کی صفائی بھی نہیں</p>	<p>۵۵ انت تھانہ تھانہ ایں کی کافی تھانہ ایں کی ہر اک کو اصل کی تھانہ ایں کی اور تھانہ ایں کی</p>	<p>۵۶ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>
<p>۵۷ اگر باہر میں دھانہ بدن پر تھانہ تھا دیکھا شجر قد کو تو بے شاخ و ثمر تھا</p>	<p>۵۸ میں بیچ میں ہوں آؤ ملو سرور میں بیعت کرو شہزادہ جبریل میں</p>	<p>۵۹ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>
<p>۶۰ عامی کو شجاعت کا چھتھن تھا تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>	<p>۶۱ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>	<p>۶۲ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>
<p>۶۳ سب ابر بہاری کا مزا ابھو ہو تو میرے خون کا رستا تھا جہنم کو ہو تو</p>	<p>۶۴ ہر صف تہ دبالا بھی پر زیر و زبر تھا دھالیں دھن دھن تھانہ ایں کی</p>	<p>۶۵ حیرت زدہ تھانہ دیکھتے تھانہ تھانہ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>
<p>۶۶ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>	<p>۶۷ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>	<p>۶۸ تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی تھانہ ایں کی</p>
<p>۶۹ طاہر تھا جلال شہ عالم کا نمونہ ہنسی اس کی دکھاتی تھی جہنم کا نمونہ</p>	<p>۷۰ تقدیر کے نامہ میں سکین کا رقم تھا سب ہونٹ بھی سپرے تھانہ ایں کی</p>	<p>۷۱ یہ رنگ نہ دیکھا کبھی گلشن کی زمین گلہ سے لگاتی تھی اہل نئی زمین</p>

۲

نکات

بیرم تھا جدھر ہاتھ پھرتا ہوا چھوڑا + چھوڑا ہوا کسی تیرم تھا تو سکتا ہوا چھوڑا +

<p>۱۰۰ نہایت میں نہایت تیرا وہ جب تک کہ سب سے پہلے نمودی تھی نہایت میں تھی نہایت یہاں تھا غصہ</p>	<p>۱۰۱ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۰۲ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>
<p>۱۰۳ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۰۴ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۰۵ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>
<p>۱۰۶ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۰۷ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۰۸ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>
<p>۱۰۹ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۱۰ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۱۱ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>
<p>۱۱۲ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۱۳ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۱۴ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>
<p>۱۱۵ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۱۶ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>	<p>۱۱۷ نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت نہایت میں نہایت</p>

<p>۱۷۷ کرمی چرخ تشنگ تو زنجیر تھم کر چرخ چار و شش درجا بیک پو پو پو پو چار آرا پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو</p>	<p>۱۷۸ مہر پو پو پو پو پو پو پو پو پو آورہ فنون باطنی حق تعالیٰ کھا یا کھا پو پو پو پو پو پو پو شعلہ کا سلا پو پو پو پو پو پو</p>	<p>۱۷۹ جہدیم غم شکر را بیک مہر پو پو پو پو پو پو پو پو دنیا ہونے کا ایک عیشہ پو پو صفت غلبہ پو پو پو پو پو</p>
<p>۱۸۰ اس چال کا شہزادہ ہا یون نہیں کیا ایسا تو سیکہ کوئی گلگون نہیں کیا</p>	<p>۱۸۱ تھا زخم نہان پارچہ نرم و سبک نکلا ہوا تھا نصف قر ابر تک سے</p>	<p>۱۸۲ سر کے نہ قدم نہیں مضر غم احد کے ظالم کی سنان بلکئی سہنے سے اسد کے</p>
<p>۱۸۳ رشتہ ہوا لیکن زون رشتہ چکا چپاں ہو کر چپاں ہو کر</p>	<p>۱۸۴ ہر شہزادہ شہر ہو مری تاب تو ان کا میں وہ ہوں کہ بہن ہوں تم سے ان کا</p>	<p>۱۸۵ دی شہ نے صدا اس ہوت تیرا ملک یوں توڑتے ہیں ہم شہر کفر کے پھیل کو</p>
<p>۱۸۶ اس شور میں با سو شہزادہ بلا قند و لادن پریشانی نہ پڑے</p>	<p>۱۸۷ خورشید صلا دی کہ نہ پو پو پو لے گیا سے لاف زنی جنگ نہیں</p>	<p>۱۸۸ ابھی تو ہم سے تو بنو پو پو پو کھینچ کر پو پو پو پو پو پو</p>
<p>۱۸۹ سر زمین یہ غرور اور کبھی شور نہ ہوتا گر تانہ جہنم میں اگر کوہ نہ ہوتا</p>	<p>۱۹۰ تو آپ سوا یا نہیں شمشیر کے منہ پر کافر مجھے لاتی ہے اصل شیر کے منہ پر</p>	<p>۱۹۱ خونخوار ہو سر نہ نہ تو ہوئے کا ظالم پا لگا وہ عمرہ کہ بہت رو گیا ظالم</p>

<p>۹۸ بهار تو آرد شعرت زنده چنان بجزیرت منیر چنان چو دریا نصیب منور صمدی تنی در یک چون پنداری شمع جلا از کمر</p>	<p>۹۹ یاد و جزا نشانی تا تابان میسوزد بچشمین تا بادل منظر دیگانه خفا کا سر ازون جویدیم جایگاه بلبل را دیون کز آن برون</p>	<p>۱۰۰ حضرت تو کتنه تو نگار تو بیجا نو کا لکھو نیکو تپا سید شیدا کھدی نمی جویدار نه حال غمنا جانی نمی نهانی سی جواد کوی</p>
<p>۱۰۱ گشتی نمی اصل غم سوخت و دودم کس ده بھل بین تو بھول بین بغل حرم دو بھل بین تو بھول بین بغل حرم</p>	<p>۱۰۲ یاد اسی ہو خالق جو ہو منشی و تری اسکے کوئی برتر نہیں توشہ سفری کا</p>	<p>۱۰۳ جو زخم تھا کاری تن سرور دین پر حیرت نمی کہ سینھے ہو تھخا زین پر</p>
<p>۱۰۴ نہی جویدار کدھر چلے گا کس کو کچھ نہ کہے گا نہی جویدار کدھر چلے گا کس کو کچھ نہ کہے گا</p>	<p>۱۰۵ نور کا سوار کدھر چلے گا نہی جویدار کدھر چلے گا نہی جویدار کدھر چلے گا کس کو کچھ نہ کہے گا</p>	<p>۱۰۶ انوشی زبانی جگہ شرم چو جو زخم کا کدھر چلے گا افراط جرات کو کدھر چلے گا سکونی نہ کہے جویدار کدھر چلے گا</p>
<p>۱۰۷ بھل نمی گزینک کا قندہ چکا تھا جو ارکان کو یہ تھا وہ لاشوں کا تھا</p>	<p>۱۰۸ خونخوار صفین مستعد بیلادی حسین پڑنے لگیں تن در پی تنہیں جو ابی حسین</p>	<p>۱۰۹ کمرس یہ تن سبط رسول دوسرا تھا حجہ تنقی حضرت کا لہو امین بھرا تھا</p>
<p>۱۱۰ بیا جویدار کدھر چلے گا بیا جویدار کدھر چلے گا بیا جویدار کدھر چلے گا کس کو کچھ نہ کہے گا</p>	<p>۱۱۱ شوق شادیت تھا جویدار کدھر چلے گا زنجبیل تن سے زرد کوئی بھرا بڑے بھلا دی پا اور بھلا کدھر چلے گا اسے خالو نہ نہ جرات کی بھرا</p>	<p>۱۱۲ گدھے شادیت کا انسان بھرا بھلا دی پا اور بھلا کدھر چلے گا بھلا دی پا اور بھلا کدھر چلے گا کس کو کچھ نہ کہے گا</p>
<p>۱۱۳ بس لڑ چلے اکدم میں شادیت، ہمارا اب صفی نمی جسے بھی نصرت، ہمارا</p>	<p>۱۱۴ ہمت میں دم نسل ہی قاصر نہ سمجھنا تپے کھے جو ہٹے پاؤں تو صابر نہ سمجھنا</p>	<p>۱۱۵ نیللم یہ بیداد شمشاد زمیں پر لو کھی نہ کھی کہ لگا تر دھن پر</p>

جلد اول
در بیان
۱۱۶

لعل
فدا فیض
دل ہم
ناروا

۱۰۰
چشم بزم دیکرین بزم کوی
نہ چہرہ می آید کی کہ شکر کوی
کتنے چین چہرہ کے جہان زینہ زینہ کوی
خوش کوثر پر وہ بیونچا جو دریا آوا
۱۰۱
ایک آنے اسیر طبع کی تربت بین
جس طرح بزم المین اسرار آوا
خست دل بجائی لایم را رخسار آوا
بزم شکران سے نہ بیکش آوا
۱۰۲
چاند اس سے لکھا رویت کا علم
دلت مہر جناب کا سونا آوا
۱۰۳
آبرو بزم کوی پائی کی بیکش آوا
نور نال نما کا جو سنا آوا
۱۰۴
دو جہاں شک و فہم سے مثال بود
دو جہاں تو حیرت و قسا کا چھو آوا

۱۰۵
بلائی مرہ صدر الکریم کوی
نظر خلق سے اعجاز می آوا
۱۰۶
تین دن کا وہ بیونچا کوی
جین کی تو صیت تین طہر کا کوی
۱۰۷
لاش آبرو جو شکر کا عالم کوی
غل مولیٰ سر آوا
۱۰۸
قطرہ غلکاتہ تین تلواروں کے بیکش آوا
کیون فلکاتہ کے بے بیونچا آوا
۱۰۹
بارہا جس کے بے کما آوا
کجا بیا بارہا کج وہ جان کوی
۱۱۰
نعت غلہ کا جس کے بے کما آوا
سر چہرے سے ہنم کوی
۱۱۱
حلق بیات پائی کا قطرہ آوا
حلق بیونچا کوی
۱۱۲
نور تین کوش سکندر کوی
نور تین کوش سکندر کوی

۱۱۳
شیر سے افسر کوی کوی کوی
نہا را گیارہ تاج کوی
۱۱۴
محل گیا فاطمہ خرقہ مار کوی
خوش بھر افاق سے خجائی کوی
۱۱۵
کب جو کا کسی نقاش کے نقش آوا
کب جو کا کسی نقاش کے نقش آوا
۱۱۶
نیکے دریا سے جو چکا تو چکا کوی
اڑ کے حور سے جو پلاب دریا آوا
۱۱۷
نہاں کے غلہ کوی کوی کوی
کبھی شیر دلتے نہ جس کوی کوی
۱۱۸
خاتم خیال قلم چاند کوی کوی
لوق کا گردن قلم سے جو قطرہ آوا
۱۱۹
کوکھیاں کوی کوی کوی کوی
پارہ کوی کوی کوی کوی

<p>میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنے رحمت سے لبرک فرمائے اور تم کو اپنے فضل سے مالا مال فرمائے</p>	<p>میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنے رحمت سے لبرک فرمائے اور تم کو اپنے فضل سے مالا مال فرمائے</p>	<p>میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنے رحمت سے لبرک فرمائے اور تم کو اپنے فضل سے مالا مال فرمائے</p>
<p>جنگل کا وہ نام کا کہ جس کا کھیتا ہوئی کر قتل نہ تھنہ کام کا</p>	<p>یہ لیں یہ سیدھی فرط طال سے سیدھا ہوا نہ جانا تھا نہ ہر اک لال سے</p>	<p>سورس کبھی کبھی جہاں میں درویش سب پاس سے کسوڑھے اور رنگ و</p>
<p>بیدار ہوئے تھے کہ جس کا کوئی نہ تھنہ کام کا کہ جس کا</p>	<p>بیشک ہوئے تھے کہ جس کا بیشک ہوئے تھے کہ جس کا</p>	<p>میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ تم کو اپنے رحمت سے لبرک فرمائے اور تم کو اپنے فضل سے مالا مال فرمائے</p>
<p>یہ جان لیا کہ وہ کہہ کر دوں جناب سے انتر تھے تھے خاکیر کہہ آفتاب سے</p>	<p>سنگ جفا سے سینہ دل چور چور تھا طاقت نہ قاب میں ہوئے کہہ نہیں اور تھا</p>	<p>تھا اور القلاب جہاں خراب تین باری تو سائے میں تھے حسد آفتاب تین</p>

<p>۱۸ اس عابد کے کہ جو زندگانی پیاروں جو بہن بھائیوں سوا سب عجبی شے عجبی شے عجبی شے عجبی شے عجبی شے</p>	<p>۱۹ اب دیکھو تو فتنہ سازوں کو تو نہیں جو بچے وہ مفکران کو دل غیب طاقتی وہ داردار کو دل غیب طاقتی علیٰ غرور کو</p>	<p>۲۰ کتنا تھا سبک پیر خدایا یار و چہلتن جا سبک پیر سرا کا جلال عجبی شے عجبی شے سرا کا جلال عجبی شے عجبی شے</p>
<p>۱۹ میدانی دھوپ بڑی ہو اگر کی لاش رو مال تک نہیں علیٰ صغریٰ لاش</p>	<p>۲۰ چھوڑا ہی غازیون سے شہ نشہ کام کو لسر اب کوئی نہیں جو بچاے امام کو</p>	<p>۲۱ ایسا ہنر فرج میں زندہ اسیر ہو دیکھا نہیں کہ شیر درندہ اسیر ہو</p>
<p>۲۱ اوتے تھے در دل جو یک شام نہ تھے تھے غفلت میں جاں کفار تھے تھے کہ عجبی شے عجبی شے کفار تھے تھے کہ عجبی شے عجبی شے</p>	<p>۲۲ کتنا تھا غیبی آفت چاروں طرف خیر احمد کو سب کس آفت میں احمد کو نہ تھے تھے دلاور کو کھیر کو</p>	<p>۲۲ کھینچا کھینچا تھے جو شہ نشہ کام کو دھو شہ نشہ کام کو شہ نشہ کام کو دھو شہ نشہ کام کو شہ نشہ کام کو دھو شہ نشہ کام کو شہ نشہ کام کو</p>
<p>۲۲ تا کید افسون کی یہ بھی فوج شام پر برسا و شیر پانی کے بد لے امام پر</p>	<p>۲۳ عملت مزد و غامی امام دلیر کو جیتا کھڑو شیر آبی کے شیر کو</p>	<p>۲۳ چرچا ہے کیسی کا جواں کی جہانمیں بند و آزاد تھا آپ گلارہ سلطان میں</p>
<p>۲۳ چلتا تھا تھک کر بان بوجھ پان سب کوئی کہ تھک کر بان بوجھ پان سب کوئی کہ تھک کر بان بوجھ پان سب کوئی کہ تھک کر بان بوجھ پان</p>	<p>۲۴ کچھ انان تھے تھے تھے تھے جا کر غلبہ ہوئے تھے تھے تھے جا کر غلبہ ہوئے تھے تھے تھے جا کر غلبہ ہوئے تھے تھے تھے</p>	<p>۲۴ جھجھکیا حسین تھے تھے تھے جھجھکیا حسین تھے تھے تھے جھجھکیا حسین تھے تھے تھے جھجھکیا حسین تھے تھے تھے</p>
<p>۲۴ سر پہنیے دو فاطمہ نہرا کی جانی کو مارہ بہن کو سانسے تلو ادیں بھائی کو</p>	<p>۲۵ بکیں سپر پاپ کے آگے ستم کرد عابد کا سر بھی ہاسپے آگے قلم کرد</p>	<p>۲۵ قدرت ہو سب طرح کی اسے گوشت پر نقدار ذوالفقار جناب امیر پر</p>

<p>۱۷۱ دل کی ہر بات کو پہنچانے کی کوشش رہی تھی مگر وہ نہ پہنچا سچائی کوئی شکر و قافہ نہ پہنچا شکر کوئی شکر نہ پہنچا</p>	<p>۱۷۲ قاری کی ہر بات کو پہنچانے کی کوشش رہی تھی مگر وہ نہ پہنچا سچائی کوئی شکر و قافہ نہ پہنچا شکر کوئی شکر نہ پہنچا</p>	<p>۱۷۳ دل کی ہر بات کو پہنچانے کی کوشش رہی تھی مگر وہ نہ پہنچا سچائی کوئی شکر و قافہ نہ پہنچا شکر کوئی شکر نہ پہنچا</p>
<p>۱۷۴ بچہ کوئی ایسے ہو اچھا اچھے کے گرتی تھی بچہ اے سر کے ال کوئی گر دھرتی تھی</p>	<p>۱۷۵ دشمن میں سب بیزید عین کی سپاہ تھی میں انکو سوئے جاتا ہوں تری پناہ تھی</p>	<p>۱۷۶ ہے ہو کسے کے دم غارت چھپاؤں لاؤں کا قافلہ میں کہہ لکے جاؤں</p>
<p>۱۷۷ دلوں پر کھڑی رہتی تھی سب کو کھینچتی تھی سب کو کھینچتی تھی سب کو کھینچتی تھی</p>	<p>۱۷۸ جہان کو تم کو کیا لگوں نہ کھینچتا شکوہ کا دہندہ گل تھا اور کھینچتا ماتا تھا جو سب پر جو سب پر کھینچتا</p>	<p>۱۷۹ صوت میں کی کھینچتا زائونہ پاتا تھا کہ کھینچتا زائونہ پاتا تھا کہ کھینچتا</p>
<p>۱۸۰ برپا تھا حشر بیہوش کے شور و شکر کا گھر ہو گیا تھا مجلس ماتم حسین کا</p>	<p>۱۸۱ دل مضطرب تھا جان حزمین پر دغا تھی چادر بڑی تھی خاک پہ اور سر پر دغا تھی</p>	<p>۱۸۲ تھا شوگی دل کو تو تم کو ٹھہر جائیگا حسین رُودگی سر ٹپک کر تو مر جائیگا حسین</p>
<p>۱۸۳ خفت ایک ایک کو کھینچتا کلام میں کھینچتا کلام میں کھینچتا کلام میں کھینچتا</p>	<p>۱۸۴ نہ تھی کھینچتا یافا طرہ کھینچتا یافا طرہ کھینچتا یافا طرہ کھینچتا</p>	<p>۱۸۵ کو کھینچتا کو کھینچتا کو کھینچتا کو کھینچتا</p>
<p>۱۸۶ فراتے تھے قلع ہے دل پر طالع کو دہ صبر سے کریم محمد کی آل کو</p>	<p>۱۸۷ ترجستہ آکے حق کو فدائی کو روک دلا قربان ہوئی مرے بھائی کو روک دلا</p>	<p>۱۸۸ جو ہو سو ہو حسین کو طلب و دعا کو پیا سا گلا کٹانے کا وعدہ حلقہ دعا کو</p>

<p>۱۰۰ زینب بنت جحش تو نے مجھ کو دیا جو میں نے تو سے لیا تو نے مجھ کو دیا جو میں نے تو سے لیا تو نے مجھ کو دیا جو میں نے تو سے لیا</p>	<p>۱۰۱ ابن جحش نے اپنے چچا کو کہا کہ تو میرا چچا ہے تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں</p>	<p>۱۰۲ ابن جحش نے اپنے چچا کو کہا کہ تو میرا چچا ہے تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں</p>
<p>۱۰۳ آلے سخن میں فرق تو خاک اسرار صادق جو قول کہ میں وہ سر ہر بات</p>	<p>۱۰۴ ہر وقت ذکر ماتم قتل حسین تھا آرام تھا نہ دنگو نہ راتو کو چہر تھا</p>	<p>۱۰۵ بوسے یہ رکھ جانی اچھی ناچھی باپ کی مرا نے قتل نامہ پر کر دیجئے آپ کی</p>
<p>۱۰۶ آلے سخن میں فرق تو خاک اسرار صادق جو قول کہ میں وہ سر ہر بات</p>	<p>۱۰۷ زینب بنت جحش نے اپنے چچا کو کہا کہ تو میرا چچا ہے تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں</p>	<p>۱۰۸ زینب بنت جحش نے اپنے چچا کو کہا کہ تو میرا چچا ہے تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں</p>
<p>۱۰۹ تین چلیں گی قافلہ کے نور عین پر گھر سے اب معاملہ قتل حسین پر</p>	<p>۱۱۰ رتے بڑے ملنے کے ترے نور عین کو دیگا کریم تاج شفاعت حسین کو</p>	<p>۱۱۱ جبریل تک گواہ ہمارے حق میں کا محضر اسی کے پاس قتل حسین کا</p>
<p>۱۱۲ ابن جحش نے اپنے چچا کو کہا کہ تو میرا چچا ہے تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں</p>	<p>۱۱۳ ابن جحش نے اپنے چچا کو کہا کہ تو میرا چچا ہے تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں</p>	<p>۱۱۴ ابن جحش نے اپنے چچا کو کہا کہ تو میرا چچا ہے تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں تو نے کہا کہ میں تو کا چچا ہوں</p>
<p>۱۱۵ کون قلم ہو تیغ سے ابن تبول کی لیکن تباہ ہوئے نہ اہل سول کی</p>	<p>۱۱۶ رامنی ہوں رمنی شہر عرش اشد شہر سب گھر نار آپ کی است کو نام پر</p>	<p>۱۱۷ جز صبر در دھجری کوئی دوا نہیں جان کے چلن کو ہاتھ سے دینا روا نہیں</p>

<p>۵۲۰</p> <p>بولیٹ پر خواہ غافل میں بن سکے نہ تھا نہایتا نہیں اول کی ہر پہنہ نہ کہ رہی بن</p>	<p>۵۲۱</p> <p>ہم کہ چہ خوش نہ نہاں رو کر کار گس سے مجھ جانبہ میں کہ چہ بن بہرہ کے ہو کر اپنے</p>	<p>۵۲۲</p> <p>کسی ہر کی گنی گر کہ نہیں کسی ہر کی گنی کسی ہر کی گنی</p>
<p>جان ہی ساتھ دینے پانی ہزار کچھ آپ کے میں کام نہ آئی ہزار</p>	<p>فوج خدا پہونگی ساری بہشت میں سب راہ کتے ہونگے ہماری بہشت میں</p>	<p>پایا نہ ایک دوست ہر اک سوجھ کی رہوار نے بھی رو دیا ہون لاکھ کی</p>
<p>۵۲۳</p> <p>میں نے کہا کہ سے میں خود چل رہی تھیں میں تیار کر دیا غارت میں گناہ دیکھ دیا چہ</p>	<p>۵۲۴</p> <p>لو اول مع موت اپنے کون اب ہم سے تہا قیات میں تیار کر دیا غارت میں گناہ دیکھ دیا چہ</p>	<p>۵۲۵</p> <p>میں نے کہا کہ سے میں خود چل رہی تھیں میں تیار کر دیا غارت میں گناہ دیکھ دیا چہ</p>
<p>۵۲۶</p> <p>رو میں کچھ بھی اپنی کمانی کیو اسے ہر طرح تم تو اسٹ لکین بھائی کیو اسے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>اک جان کے لیے ادھر اُنہو غلو خیر ہزار دن تر دن اور ایک طلق ہے</p>	<p>۵۲۸</p> <p>دیکھا ہر ایک ست شہ مشرقین نے ہر یکسی کسی کو نہ دیکھا حسین نے</p>
<p>۵۲۹</p> <p>میں نے کہا کہ سے میں خود چل رہی تھیں میں تیار کر دیا غارت میں گناہ دیکھ دیا چہ</p>	<p>۵۳۰</p> <p>میں نے کہا کہ سے میں خود چل رہی تھیں میں تیار کر دیا غارت میں گناہ دیکھ دیا چہ</p>	<p>۵۳۱</p> <p>میں نے کہا کہ سے میں خود چل رہی تھیں میں تیار کر دیا غارت میں گناہ دیکھ دیا چہ</p>
<p>۵۳۲</p> <p>یہ تو ناگو بھی اسی کالم نے بھلا دیا پر کے غم کو آپ کے غم نے بھلا دیا</p>	<p>۵۳۳</p> <p>دھمو نہ ہو گی غم بھر تو سیدہ نیاو گی اب تا بہر شہر ہم کو سکینہ نیاو گی</p>	<p>۵۳۴</p> <p>پھونچے نہ بزمِ ابن شہ مشرقین کو جا تو سوار کر مرے پیارے حسین کو</p>

مستطاب

<p>۱۰۱ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>	<p>۱۰۲ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>	<p>۱۰۳ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>
<p>۱۰۴ نصرتِ آدم تو فتحِ آدم ساتھ ساتھ تھا سے ہو کر کا بظفر ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۰۵ اقبال کتنا جانا تھا سے بڑے چاہ باسمِ ملاحظے سے ادب سے بڑے چاہ</p>	<p>۱۰۶ منظور سب کو ہے کہ فدا ہوں نام پر نجات جان دے میں آقا کے نام پر</p>
<p>۱۰۷ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>	<p>۱۰۸ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>	<p>۱۰۹ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>
<p>۱۱۰ حیران ہو جانو بھی یہ عالم تھا ہاں کا کرتا تھا ہر طرار میں قصد آسمان کا</p>	<p>۱۱۱ بڑھنے دو غول فوجِ ضلالت شکار خواہاں میں ہم فقط مدد کر دگار</p>	<p>۱۱۲ زخمی ہو قلب غم سے جا رہا چاک چاک مر جاے ایسا شیر تو جینے پہ خاک</p>
<p>۱۱۳ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>	<p>۱۱۴ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>	<p>۱۱۵ چرخِ لالہ میں آنکھیں کھلیں کرت چلو کہ ہوا زبیر کا کافیا وہ زور و فزع و دیوہ و سطوت سودا چلے گئے غمزدہ فہم بزمِ بزم</p>
<p>۱۱۶ رخت سیاہ بزمِ سیاہ اور لب پہ نازکین دو کوئی دنوں سے ہمارے کھانا</p>	<p>۱۱۷ زینتِ اب نکلنے کی ساعت فرست رختِ بہت ہو کہ وقتِ شہادت فرست</p>	<p>۱۱۸ کافی ہو اس کا فضل جو ربِ جلیل ہے بندِ زمین کی حکم وہ ہمارا فیصل ہے</p>

چرخ

<p>۱۵۵ دنیا کو یہ بلکہ تو جناب جو ان کی سب سے بڑا اور تیرا جی سب سے بڑا اور تیرا جی سب سے بڑا اور</p>	<p>۱۵۶ کبھی جہان کو بڑا اور نقص حال کو بڑا اور صورت کو بڑا اور صورت کو بڑا اور</p>	<p>۱۵۷ کس جی کو بڑا اور قدر خدا کی بڑا اور وہ شام کی بڑا اور وہ شام کی بڑا اور</p>
<p>۱۵۸ جگہ قدم کے فیض سے شاداب ہو گیا پر تو سس کی کے دن شب ہو گیا</p>	<p>۱۵۹ ابرو پر کج نہیں ہیں جن جناب پر ہے عکس فی الفکار علی آفتاب پر</p>	<p>۱۶۰ بالاسے اسکی بوجھیں باد بہار پر صدر ہے بوئے نرگس گل ہمارا پر</p>
<p>۱۶۱ موقع چھایاں کہ کوئی نہ ہو طبع ساگر شفا منی بہ دہم کہ صفت حسن اور آفتاب خاموش ہوئی فلکوں کو کہ قلم</p>	<p>۱۶۲ تھے حسن جی میں شہینہ روشن جی میں بے آفتاب ابرو جی میں دھندلے رخ پاؤں ساوی دہی شکر</p>	<p>۱۶۳ غور شہینہ شہینہ حسن جمال عکس جی میں قناب کیا تھا کہ تارے بڑا روشن ہو گیا کہ مل دھارا</p>
<p>۱۶۴ دُور دُور سے نہر جہاناب کیا کرے کس منہ سے مورچ سلیمان ادا کرے</p>	<p>۱۶۵ ایسا حسین جہا کہیں انسان نہ ہو گھر سے اندھیری رات کو کو تو دن ہو</p>	<p>۱۶۶ کیونکر دکھاؤں عارض انور جناب کا افسوس منہ اوجھ کو نہیں آفتاب کا</p>
<p>۱۶۷ کون سا چہرہ نہیں جی میں کون سا چہرہ نہیں جی میں کیا ہے صفت کوئی جی میں صفت کوئی جی میں</p>	<p>۱۶۸ حق جی میں شہینہ نور جی میں شہینہ زبان نہ جی میں عین جی میں شہینہ</p>	<p>۱۶۹ کیا خوش نما ہوئی شہینہ ہر جی میں شہینہ ہر جی میں شہینہ ہر جی میں شہینہ</p>
<p>۱۷۰ کیا طہرت گر کہیں نہ ہو تو یہ کہاں ہے ابرو کی بیت حسن کے دیوانگی جان ہے</p>	<p>۱۷۱ تیرے ہی جہتوں کی سب درخور ہیں وہ بھی تو دیکھیں دیدہ دل چک کو ہیں</p>	<p>۱۷۲ داغ غم پس من خوشی دل کو نوت ہے گذری شب حیات بس اب یہ ہے</p>

<p>عشق کھانہ کوسہ کا دینے پر خوش ہو کر ان صاف نور ہو گوشتک پہنچو پختہ ہو چکا نکندہ سے پائین تک جو</p>	<p>عشق گوری کو دیکھ کر حوصلہ ہو شہنشاہ اس اپنے آؤں کو مذری جو اس پہ طبع ہو کاشانی نے خوبان کو بکھار</p>	<p>عشق سید کا کوشت بیگناہ کین کے بنی فدا ہو طبع کا ذکر کیا کہ جسے جادو میں طبع کا دینے کا کر کیا کہ جسے جادو میں</p>
<p>عشق دریا سے تمام زمان بھر لیتے ہیں ہر دم عقیق لب پہ زبان بھیر لیتے ہیں کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>	<p>عشق سجد میں حق کے سبط بنی پر جفا ہو نور میں تغاسے وہ گردن جادو کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>	<p>عشق راہ خدا میں کچھ خبر جان و حق نہیں سگرین جگہ سے پاؤں یہ انکا جان نہیں کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>
<p>عشق دانتوں کی صوف سے آنکھ میں کی چھپ گئی اک برق نور پشت طلا میں چھپ گئی کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>	<p>عشق حیدر کی طرح زور بڑا ہے کلائی میں پنچے میں میں نہ بند نہ خیر کشائی میں کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>	<p>عشق ماشوق کی شورر عد کے کانوں میں بھگیا گرد و گداز پارا لہ شخشا گذر گیا کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>
<p>عشق جاری پھیلان پہنچاں کی دندان نہیں لڑی جو شاد ہو چلائی تب بہن عانی قادی کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>	<p>عشق کیا بر صدمہ در حال خفا ہے خون جی شگ آبہ آفتاب ہے کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>	<p>عشق کس بلوغ بے خزانہ میں گل کا شہر کس قلم غم شرف کا میں در تہیم ہون کے جو کچھ کہیں وہ بیکار کے جو کچھ کہیں وہ بیکار</p>

<p>۱۰۰ ہاں کس نوا کا وہ سرور قرآن کی باتیں محمدی جہانم فنا خلق شرف دم ملک تمام فدائی دوزخ جہنم کی جہانم</p>	<p>۱۰۱ ہم کشت معانی مگر کشت علوم و عطا و مدد و نور کشت محو خاک میں گنجائش بوزار کشت عاشقی میں جانتے ہیں کہ ہم کشت</p>	<p>۱۰۲ دی کا فخر و کبریا کی شہر نہیں کہے کہ نہ ہو کیا کشت کئے کیا بندگی الٹ کو چل کشت تختا خواب کمان میں کشت</p>
<p>۱۰۳ کرمی ہے کسک عرش خدا سے قدیر کسکو لقب لاسے بشیر و وزیر کا</p>	<p>۱۰۴ چکا ہر کسب دنیا کر کے دور سے روشن ہو عرش و فرش ہمار ہی نور سے</p>	<p>۱۰۵ آتشکد و لگ کر می بازار سرد ہے رنگ آفتاب ہو جئے دالو کا زور ہے</p>
<p>۱۰۶ بادی کو دین خلق کا تاج کشت سبکی رحمت کو بہن کشت میں جیتی ہے سوان کشت زب سیم پادشہ کشت</p>	<p>۱۰۷ کیوں کی ان از دین کشت قانون شرف و شہرت کشت میکال و جلال کشت دینا ہے کشت</p>	<p>۱۰۸ خدا کی دین کی وہ کشت مقتدین میں صفین کشت خدا کی تہذیب و دین کشت اعمال میں کشت</p>
<p>۱۰۹ اللہ سے ادب احمد مرسل کی کشت آن میں خدا میں فی صلہ تھا دو کشت</p>	<p>۱۱۰ ہے فوق کسی شان کو میر کی کشت خلاق نے کسکا عقد چڑھا آسمان پر</p>	<p>۱۱۱ اک تھکے تھا فوج رسالت معائن خورشید تین روز رابع آب میں</p>
<p>۱۱۲ کی بوجھ سے کشت کیم کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۱۱۳ کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم</p>	<p>۱۱۴ کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم کشت کیم کیم کیم کیم</p>
<p>۱۱۵ بے معرفت بشر اسے پہچاننا ہم جانتے ہیں جو وہ کوئی جانتا</p>	<p>۱۱۶ پہنچے سے جسکے کفر کے کو چاہو کبے میں جتنے بت تھو نہ ایک بگڑا</p>	<p>۱۱۷ غل پڑ گیا تار دل و جان مصطفیٰ نکلا کنوین سے بھٹ کفان مصطفیٰ</p>

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷

<p>۱۱۱ چلو کیو چلو چلو چلو چلو چلو چلو غورادیا غورادیا غورادیا غورادیا جا کر سجدہ کر کے تیرے دربار میں خدایا تجھ کو سجدہ کیا ہے تیرے دربار میں</p>	<p>۱۱۲ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے اور تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۳ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۱۴ حلقے میں سرشون کے ادھر گھر میں مارا جبین تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۵ سلاو برین پلوون یہ برابر سے چل گئیں کانپے جو پاؤں دوونور کا برین چل گئیں تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۶ سب خوف میں آگ لگی ہے نماز کو بھیجیں کسے حرم ترالاشہ اٹھانیکو تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۱۷ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۸ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۱۹ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۲۰ جتنا نہ چھوڑے یہ کسی نابکار کو تقصیر کی جو روک لگاؤ افکار کو تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۱ سر کا دو پاس سے بڑھصال کو لوگوں میں اٹھو فاطمہ سر اکال کو تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۲ لٹا ہو گھر سر دینہ نہ کیوں خاک لکیر کو بعد یونہی گھسٹے کو سطح آئینہ سر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۲۳ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۴ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۵ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۲۶ راضی رضا یہ اسکی حسین غریب غم نہ نہیں قیامت کبرا اقریب تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۷ خونین تڑپ تڑپ کئی بار رک گئے قبلہ کی ست خاک پہ سجیدین جبک گئے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۸ غم سے ہوئی سیاہ جو دنیا کا مہین چھوڑا حسن کا عمل عیلازم کا مہین تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>

<p>۱۰۱ صوبہ میں منی کی جو اقامت ہو جاوے گی ہر جہاں میں چاہے جہاں چاہے میں چاہے جہاں چاہے</p>	<p>۱۰۲ چھوٹی اجی کو تیرہ تیرہ مرد نہیں بن سکتے میں نہ تیرہ تیرہ میں نہ تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۰۳ اچھا تھا کہ دل میں کوئی نہیں ہو جاتا میں نہ تیرہ تیرہ میں نہ تیرہ تیرہ</p>
<p>۱۰۴ بیک اہل کے ہاتھ میں بچے کا ہاتھ سایہ کی طرح روح حسن ہاتھ ساتھ</p>	<p>۱۰۵ دوسرے کو کوئی تیرہ تیرہ لا لے پڑی ہن رائے و کلاس</p>	<p>۱۰۶ اب پیڑ میں بھی خاک ہو دنیا بھی خاک تینوں دان چاک چاک چاک</p>
<p>۱۰۷ اچھا خیال میں تیرہ تیرہ دو دن تیرہ تیرہ چشمہ تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۰۸ جلال میں تیرہ تیرہ چراغ تیرہ تیرہ چشمہ تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۰۹ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ</p>
<p>۱۱۰ عارض میں ہی تیرہ تیرہ دن کو تو آفتاب میں اتون کو جائز</p>	<p>۱۱۱ مرے چاہی ہو اشک کیونکر بہاؤں میں ان چھوٹے چھوٹے تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۱۲ اب لطف زندگی نہیں دیکھتے اصغر کے پاس تیرہ تیرہ</p>
<p>۱۱۳ دو تیرہ تیرہ تیرہ بہشت میں تیرہ تیرہ ادب تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۱۴ دار کی تیرہ تیرہ حرف تیرہ تیرہ کرت تیرہ تیرہ</p>	<p>۱۱۵ تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ نہ تیرہ تیرہ نہ تیرہ تیرہ</p>
<p>۱۱۶ مٹی پوٹان کشتہ الماس شان میں بندہ چمک رہا ہر مرد کا کان میں</p>	<p>۱۱۷ غربت میں تم بغیر ہمارا کوئی نہیں مجھ رائے کا اب اور سہارا کوئی نہیں</p>	<p>۱۱۸ ہاتھ اٹھا دیکھ ہاتھ میں فتنہ تو ہستی بادر بلا میں لیکے گئے سہاگت گئی</p>

<p>۱۲۱ پارا چلے آج کا پہلا پہر چھوڑ دو دل کے واسطے چاہا تو پہر میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا کتنی غم کی سزا ہے یہ سزا</p>	<p>۱۲۲ سب کچھ چھوڑ دو دل کے واسطے ان سے نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۲۳ نہا ہوا درد و شک تو کھانا جلدی یاد آئے گا کبھی نہ آئے گا ان میں نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>
<p>۱۲۴ ساتھ اپنی سہ لورہ چلے جلاں چھوٹی سی دونی تھی بھی چھوٹی سی میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا کتنی غم کی سزا ہے یہ سزا</p>	<p>۱۲۵ نزدہ ہے کج خاطر کے نور عین پر دونوں حسن کے لالہ تصدق حسین میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۲۶ مگر میں کیا کرتے تھے تھرتے تھے سچو کبھی تو ہوتے تھے جھک جھک میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>
<p>۱۲۷ ناراضہ تھی سب سے کبھی نہ آئے گا کتنا تھا سکوایا کج وہ چھوٹی سی میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۲۸ اچھا کائنات میں سدا شہید بولی ہو چھوٹے سے بولے میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۲۹ نشاہت لے کر آج کا پہلا پہر درد و غم کے واسطے چاہا تو پہر میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>
<p>۱۳۰ تینوں کے پیچھے اپنا گلا دھرتے جاتے ہیں ہم تو چارہ سینہ سر کرنے جاتے ہیں میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۳۱ پڑما جوان بیٹے کا دینے کو آئے ہیں خرد و حسرت میں تھیں لہنے کو آئے ہیں میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۳۲ اصغر کے بعد رنج و الم سے فراغ تھا قسمت میں دقت مرگ تھا راہی فراغ تھا میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>
<p>۱۳۳ نہیں تھے تاج کوں کیلئے نہ تھے تاج اور تاج کوں کیلئے نہ تھے تاج میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۳۴ قائم ہیں غلاموں کے گناہ کئی دوسری بات کوں کوں کوں میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۳۵ نہیں تھے تاج کوں کیلئے نہ تھے تاج اور تاج کوں کیلئے نہ تھے تاج میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>
<p>۱۳۶ جا کر پھر دلی گردنہ مشرقین کے بلوار میں میں بھی کھاؤ گی بے حسین کے میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۳۷ بیٹا دغا نہ کرتی تھی غم کی سالی سے اچھا سلوک تم نے کیا اپنی دالی سے میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>	<p>۱۳۸ دور کو اپنے سر پہ چھی خاک ڈالی ہیں خیمے سے نکلے پاؤں چھو بھی نکالی ہیں میں کبھی نہ آئے گا کبھی نہ آئے گا نہیں ہے کبھی نہ ملے گا کبھی نہ ملے گا</p>

<p>۱۳۱ منہ لپٹا پھریں چہرے سہاگنی کی دھن موت تو کسے نہیں دیکھیں گے کچھ نہیں</p>	<p>۱۳۲ اٹھا تو نہ سب دلاک کو دور قاتل و شہر کے سوائے بنیاجاد</p>	<p>۱۳۳ مکھن بولیں بولیں غصے کا دم باجن چپ کرنا کہ چھپا دینا</p>
<p>۱۳۴ کسی تو کل دیکھو گی زہر کے جاؤ گی سُن لیجئے آری ہے صد اکاؤ کی</p>	<p>۱۳۵ ہر صنوتِ ظلم کی تلوار پھیر دو میرے گلے پہ نچو نچو رخسار پھیر دو</p>	<p>۱۳۶ ہاتھیں مجھ کو چھوڑے دیکھن ہاتھ جو کدے بٹھا چلے گئے ہرینِ جگر میں جو کدے</p>
<p>۱۳۷ کچھ نہ بولنا کہ بولنا ہے یہاں پہنچنے کے لئے کھانا ہے</p>	<p>۱۳۸ مٹتے ہوئے تیر کی زاری کا لہجہ چلنے والے تیر کی سبکدوشی کے اشار</p>	<p>۱۳۹ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے خونین ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر ہو کر</p>
<p>۱۴۰ مقتل کی خاک پر دے ہے دانا کھو ہے پیو اہل میں گریبان حسین کا</p>	<p>۱۴۱ کیوں آسمان نہ ٹوٹ پڑا بھٹ کو تاج پر بچے کے دونوں ہاتھ گرے کٹ کو تاج پر</p>	<p>۱۴۲ آنکھیں پھرا کر سوتے ہو کیا منہ دھو کر پھر نئے نئے ہاتھ چھو کر سب کو کر</p>
<p>۱۴۳ حضرت کی تہ کوڑے سے قتل ہوئے خونِ جگر سے بھر کر دیکھو تیرے</p>	<p>۱۴۴ دھڑکی کا بولنا کہ بولنا ہے گر کہ چکی کوڑیں تلوار پاؤں پاؤں</p>	<p>۱۴۵ حضرت کی تہ سے لگاؤ نہ لگاؤ خونِ جگر سے بھر کر دیکھو تیرے</p>
<p>۱۴۶ زخمی تو ہیں پھر اب یہ جفا کیا ضرور ہے سدا مرے چچا کا بدن چور چور ہے</p>	<p>۱۴۷ مارا وہ تیر ظلم کہ بچہ دہل گیا پیکان لگے تو تیر کے بہر کل گیا</p>	<p>۱۴۸ زاور کھا جو سینے پہ زہر کے جاؤ کر دہنی طرے کو آئی صدا ہاوی ہاوی کی</p>

<p>۱۶۵ مگر اگر کہیں جہانگشاں بیکھڑے ہیں تو اصل ہنر نہیں بہت قریب ہیں غازی و کباب نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>	<p>۱۶۴ سب سے پہلے ہوا زنی کے پورے کھینچ کر نہیں علی گڑھ کی کوئی جھڑک نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>	<p>۱۶۳ لیکن غور نہ کیجئے نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>
<p>۱۶۶ دور قریب سے دست دراز کیو چھوڑ دو صدقہ بنی کا میرے غار کیو چھوڑ دو</p>	<p>۱۶۵ خلعت سے اس پے گہرا ہوا قرن سے سرسبز کو جلدی اتارے</p>	<p>۱۶۴ خجستہ ذریعہ کف دل فاطمہ ہوا جہان قی قتل گاہ وہیں خاتمہ ہوا</p>
<p>۱۶۷ بیکس کوئی نہ کھاندا کے ہر سر میں ہر کسب نہ خیر بیکس کوئی نہ کھاندا کے ہر سر میں ہر کسب نہ خیر</p>	<p>۱۶۶ نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>	<p>۱۶۵ نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>
<p>۱۶۸ یلام و جراحہ و حیدر کے سائے بیٹے کو ذبح کرتا ہے مادر کے سائے</p>	<p>۱۶۷ ثابت ہوا جسے کہ اجل اب قریب کہہ لے اچھی دور کر نہایت قریب</p>	<p>۱۶۶ تھی خاک جگہ کوہین پر حسین کی انکھیں کھینچیں فاطمہ کے نور حسین کی</p>
<p>۱۶۹ نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>	<p>۱۶۸ نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>	<p>۱۶۷ نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر نہیں کی جھڑک نہ کھینچ کر</p>
<p>۱۷۰ اب شہر و گا اس جہد پاش پاش پر سر کو زنیٹ آتی ہر جہان کی لاش</p>	<p>۱۶۹ بھائی کے مرنے وقت بن کا گدڑ ہو یوں ذبح کر مجھے کسی کو خبر نہ ہو</p>	<p>۱۶۸ آنکھوں کے یہ عیان تھا کہ دنیا جائز بن ثابت خیشک ہو تو نون کا مسکائے</p>

<p>۱۵۱ چنانکہ کہ لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے</p>	<p>۱۵۲ چنانکہ کہ لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے</p>	<p>۱۵۳ چنانکہ کہ لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے</p>
<p>۱۵۴ تساوی علی چلی ہے پھری خلق پاک تازہ لہو گون سے ٹپکتا ہو خاک</p>	<p>۱۵۵ زہر آبی عمر بھری کھائی کو کیا کیا تلاش سے آرمین سر کھائی کو کیا کیا</p>	<p>۱۵۶ موت آئی تو غریب عزاکون ہو گیا جو مال ہم جگہ کا وہ پھر نہ کور و گیا</p>
<p>۱۵۷ کیا چپکے چپکے جا رہی پاشا سرن سے کیا پیکر پرانہ</p>	<p>۱۵۸ کچھ شمع کی شمع کی شمع اوجھل اوجھل کی شمع کی شمع</p>	<p>۱۵۹ پونیس بت کیا پونیس بت پونیس بت کیا پونیس بت</p>
<p>۱۶۰ خیر گئے پیسے پہ قابل سوار تھا اس جہیز میں بہن مر گیا اختیار تھا</p>	<p>۱۶۱ اے شام غم وہ کیسوں والا کدھر گیا اے آفتاب تیرا جالا کدھر گیا</p>	<p>۱۶۲ ہر کسی فقیر کا اُس در سے رہنیں ایسے صلے ملینگے کہ کچھ بسکی ہنیں</p>
<p>۱۶۳ قاتل کیسے قاتل کیسے قاتل کیسے قاتل کیسے قاتل</p>	<p>۱۶۴ چنانکہ کہ لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے</p>	<p>۱۶۵ چنانکہ کہ لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے</p>
<p>۱۶۶ بیمی ترسہ شہید برادر کے ساتھ ہوں تو دھو دھو لاش اُس کی مین کے ساتھ ہوں</p>	<p>۱۶۷ کچھ غم نہیں جو تم میں ناکام ہو چکا است کی مغفرت کا سر انجام ہو چکا</p>	<p>۱۶۸ چنانکہ کہ لاشہ عمر کے چوڑی لاشہ عمر کے</p>

<p>نہیں کہی غفلت کا لاکھ کھنڈ بات کو نہ سمجھتا ہے نہ سمجھتا نہیں کہی غفلت کا لاکھ کھنڈ بات کو نہ سمجھتا ہے نہ سمجھتا</p>	<p>شکل کے گلگون کو غفلت نہ کرے بیٹوں کو کس قدر غفلت نہ کرے قاسم چلے بندہ بار بار نہ کرے کس قدر غفلت نہ کرے</p>	<p>کس است کران تو نہیں کہی غفلت سادات تو عدم کر کے غفلت میں کو چلے ہیں قن نہ غفلت غافل ہیں کوئی غفلت نہ کرے</p>
<p>ہو تہ ہے سفر فاطمہ کے سرور کا اب بلغ احوال تہا رسول دوہما کا</p>	<p>کیونکر ہیں اس صاحب شمشیر کو روکے اتنا نہیں اب کوئی کہ شمشیر کو روکے</p>	<p>خونخوار دن اُس سابر و شاکر کو بچا تلوار دن شرب کے مسافر کو بچا</p>
<p>اچانے شمشیر کا باندھنا کھول دہ دھنی دوسرا باندھنا لائیے پتھر کی سپر باندھنا دستار نہیں شمشیر باندھنا</p>	<p>بڑے بڑے کسار کسب کی غفلت نہیں میں نے باندھنا اس دن کے کس کو بچا دے غفلت کوئی بچا دے غفلت نہ کرے</p>	<p>دو بیانیہ باندھنا باندھنا پتھر کی سپر باندھنا چلائی غفلت باندھنا کوئی بچا دے غفلت نہ کرے</p>
<p>پھاڑا ہر گریبان قباح کے دلی نے پھنسا ہر کفن آن حسین ابن علی نے</p>	<p>لاکھوں ہن گرا یک بھی زاری نہیں یار کوئی فریاد ہماری نہیں سنتا</p>	<p>آئی ہر مانڈا چپے لی بلا جان حرمین پر مراؤنگی گر کر قدم سرور دین پر</p>
<p>گو گوئی اس کیلئے یار کو رو خود کو نہیں کے دل یار کو رو گر کے قدم شمشیر یار کو رو سے خفا کیا لا کو رو کو</p>	<p>نہیں کہی غفلت کا لاکھ کھنڈ بات کو نہ سمجھتا ہے نہ سمجھتا نہیں کہی غفلت کا لاکھ کھنڈ بات کو نہ سمجھتا ہے نہ سمجھتا</p>	<p>نہیں کہی غفلت کا لاکھ کھنڈ بات کو نہ سمجھتا ہے نہ سمجھتا نہیں کہی غفلت کا لاکھ کھنڈ بات کو نہ سمجھتا ہے نہ سمجھتا</p>
<p>کیا روتے ہو ڈیوڑھی کی طرف صحن ہٹا سب ٹیکے درخیمے کے پردے پر ہٹا</p>	<p>تنہا سے کا عالم ہے شہ جن و بشر اگر مجھے سند کرین ز شہرا کو پتھر</p>	<p>اب موت کی بدتر تہ اخلاک ہو جینا یہ وہ جو سہاگن ہو تو پھر خاک ہو جینا</p>

<p>۱۰۴ چون بوی صحرای کجاست مردود کوئی مان کوستا تو بزم مردود کوئی مان کوستا تو بزم</p>	<p>۱۰۳ کیا کچھ کینے لگتا تھا نہیں تھا تو دور میں اس لگاؤ نہیں تھا تو دور میں اس لگاؤ</p>	<p>۱۰۲ خدا کا جب ملک ہو تو بھولے گی کمان قدیم کا بھولے گی کمان قدیم کا</p>
<p>۱۰۵ ہاوس میں تو تھا شکرستان بنیاد سے اتنے میں شکرستان بنیاد سے اتنے میں شکرستان</p>	<p>۱۰۴ کتنے لگی سب کو شکرستان کچھ میں میں کسے جاؤ گی کچھ میں میں کسے جاؤ گی</p>	<p>۱۰۳ خدا کا جب ملک ہو تو بھولے گی کمان قدیم کا بھولے گی کمان قدیم کا</p>
<p>۱۰۶ گھوئی تو اس میں محتاج کی منزل جا بھو بھون کہ بھاری ہو بہت آجی منزل جا بھو بھون کہ بھاری ہو بہت آجی منزل</p>	<p>۱۰۵ دیکھائیے دنیا ہو جو کچھ حکم ہوں کو لاشکو بہ ہوں ایک یا جاؤں وطن کو لاشکو بہ ہوں ایک یا جاؤں وطن کو</p>	<p>۱۰۴ اب قید میں تم شام تلک جاؤ گی منزل یاں تو ہیں دہلی نہ تم پاؤ گی منزل یاں تو ہیں دہلی نہ تم پاؤ گی منزل</p>
<p>۱۰۷ ہو تو اگر اساتذہ مسافر سے کسی کی صحبت ہو تو کٹ جائے کسی کی صحبت ہو تو کٹ جائے</p>	<p>۱۰۶ انسانوں کو اس کو کھانڈوں جس کے کو بائیے دان طیاروں جس کے کو بائیے دان طیاروں</p>	<p>۱۰۵ کسی کی صحبت ہو تو کٹ جائے کسی کی صحبت ہو تو کٹ جائے کسی کی صحبت ہو تو کٹ جائے</p>
<p>۱۰۸ پیر کی مراد دل متاقت نہیں پر راہ وہ کہ جس میں اہل نہیں پر راہ وہ کہ جس میں اہل نہیں</p>	<p>۱۰۷ آرام کمان جان پہ جب وقت بنی ہو کیساں ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو کیساں ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو</p>	<p>۱۰۶ منہ پیو گی کس ہاتھوں اس کی یہ چاندی بازو تو بندھے ہو گزرتی یہ چاندی بازو تو بندھے ہو گزرتی</p>

<p>۱۷۱ جائے تشریف آفرین کو دربار جائے تشریف آفرین کو دربار جائے تشریف آفرین کو دربار</p>	<p>۱۷۲ سردار کی آبروریزی سردار کی آبروریزی سردار کی آبروریزی</p>	<p>۱۷۳ کیا ان میں سے کسی نے ان کی کیا ان میں سے کسی نے ان کی کیا ان میں سے کسی نے ان کی</p>
<p>۱۷۴ فہمی کوئی غل کر کے یہاں رو کیا فہمی کوئی غل کر کے یہاں رو کیا فہمی کوئی غل کر کے یہاں رو کیا</p>	<p>۱۷۵ چھوڑ دینی نازک عمر کا یہ ساتھ ہے چھوڑ دینی نازک عمر کا یہ ساتھ ہے چھوڑ دینی نازک عمر کا یہ ساتھ ہے</p>	<p>۱۷۶ اب اس سلسلہ میں رحم کا دستور ہے اب اس سلسلہ میں رحم کا دستور ہے اب اس سلسلہ میں رحم کا دستور ہے</p>
<p>۱۷۷ حضرت کے لیے جو چیزیں حضرت کے لیے جو چیزیں حضرت کے لیے جو چیزیں</p>	<p>۱۷۸ حضرت کے لیے جو چیزیں حضرت کے لیے جو چیزیں حضرت کے لیے جو چیزیں</p>	<p>۱۷۹ چادر جو چھنے گی تو خود تھیں کیا ہے چادر جو چھنے گی تو خود تھیں کیا ہے چادر جو چھنے گی تو خود تھیں کیا ہے</p>
<p>۱۸۰ دارت کے لیے جو چیزیں دارت کے لیے جو چیزیں دارت کے لیے جو چیزیں</p>	<p>۱۸۱ دارت کے لیے جو چیزیں دارت کے لیے جو چیزیں دارت کے لیے جو چیزیں</p>	<p>۱۸۲ ادبار کبھی بڑے کبھی قبال ہے صاحب ادبار کبھی بڑے کبھی قبال ہے صاحب ادبار کبھی بڑے کبھی قبال ہے صاحب</p>

<p>۲۴۰ نہایت بڑا بانی بنی نہایت بڑا بانی بنی نہایت بڑا بانی بنی نہایت بڑا بانی بنی</p>	<p>۲۴۱ غلام نے خولہ کی بکھر چکی گو یا تھارہ بون تھارہ جلد ہی کہتی صحت کیا ہوگی انہیں میں جب جا رہے تھے</p>	<p>۲۴۲ وہ اونچ سواری جہاں شاد شکست میں تھا کون شاد کتنے ہو گئے غلام کتنے ہو گئے غلام</p>
<p>۲۴۱ سمجھ رہا تھا بون بون بون رخصت کرو دیا تو تھیں بہر کی قسم</p>	<p>۲۴۲ جہاں تھا کھی اور کھی بجاتا تھا سہا سہا کر</p>	<p>۲۴۳ منہ ملتے تھے دڑو گئے تاہر نہری تھی زمین کی دنیا</p>
<p>۲۴۲ بہت بڑا بانی بنی بہت بڑا بانی بنی بہت بڑا بانی بنی بہت بڑا بانی بنی</p>	<p>۲۴۳ تیا بکھر گیا کہ سہا اگر جان کو تو من بہت بڑا بانی بنی بہت بڑا بانی بنی</p>	<p>۲۴۴ تو تھ قاست دنیا وہ طوبی لک کہ تو تو غلام تھا سہا سہا بہت بڑا بانی بنی</p>
<p>۲۴۳ جاتا نظر آیا نہ وہ سایا سا پری زاد کا اڑتا نظر آیا</p>	<p>۲۴۴ کہتا تھا پھوٹا دم یون جاوگا سر پ کہتا تھا پھوٹا دم</p>	<p>۲۴۵ مہتابی روشن تھی جھکا ہوا تھا جھکا ہوا تھا</p>
<p>۲۴۴ کیا تھا کیا عجب کیا تھا کیا عجب کیا تھا کیا عجب کیا تھا کیا عجب</p>	<p>۲۴۵ جاتا تھا بون بون اور بون بون اور بون بون اور بون بون</p>	<p>۲۴۶ کہتا تھا بون بون کہتا تھا بون بون کہتا تھا بون بون کہتا تھا بون بون</p>
<p>۲۴۵ اگے گرتا تھا نہ سے بکھرے ہوئے تھے بکھرے ہوئے تھے</p>	<p>۲۴۶ عالم کون کیا زمین طاؤس اڑتا آیا طاؤس اڑتا آیا</p>	<p>۲۴۷ پر زخم لگا جب تو یہ آئینے میں کس گل آئینے میں کس گل</p>

۱۔ جادو دار
۲۔ جادو دار
۳۔ جادو دار
۴۔ جادو دار
۵۔ جادو دار
۶۔ جادو دار
۷۔ جادو دار
۸۔ جادو دار
۹۔ جادو دار
۱۰۔ جادو دار
۱۱۔ جادو دار
۱۲۔ جادو دار
۱۳۔ جادو دار
۱۴۔ جادو دار
۱۵۔ جادو دار
۱۶۔ جادو دار
۱۷۔ جادو دار
۱۸۔ جادو دار
۱۹۔ جادو دار
۲۰۔ جادو دار
۲۱۔ جادو دار
۲۲۔ جادو دار
۲۳۔ جادو دار
۲۴۔ جادو دار
۲۵۔ جادو دار
۲۶۔ جادو دار
۲۷۔ جادو دار
۲۸۔ جادو دار
۲۹۔ جادو دار
۳۰۔ جادو دار
۳۱۔ جادو دار
۳۲۔ جادو دار
۳۳۔ جادو دار
۳۴۔ جادو دار
۳۵۔ جادو دار
۳۶۔ جادو دار
۳۷۔ جادو دار
۳۸۔ جادو دار
۳۹۔ جادو دار
۴۰۔ جادو دار
۴۱۔ جادو دار
۴۲۔ جادو دار
۴۳۔ جادو دار
۴۴۔ جادو دار
۴۵۔ جادو دار
۴۶۔ جادو دار
۴۷۔ جادو دار
۴۸۔ جادو دار
۴۹۔ جادو دار
۵۰۔ جادو دار
۵۱۔ جادو دار
۵۲۔ جادو دار
۵۳۔ جادو دار
۵۴۔ جادو دار
۵۵۔ جادو دار
۵۶۔ جادو دار
۵۷۔ جادو دار
۵۸۔ جادو دار
۵۹۔ جادو دار
۶۰۔ جادو دار
۶۱۔ جادو دار
۶۲۔ جادو دار
۶۳۔ جادو دار
۶۴۔ جادو دار
۶۵۔ جادو دار
۶۶۔ جادو دار
۶۷۔ جادو دار
۶۸۔ جادو دار
۶۹۔ جادو دار
۷۰۔ جادو دار
۷۱۔ جادو دار
۷۲۔ جادو دار
۷۳۔ جادو دار
۷۴۔ جادو دار
۷۵۔ جادو دار
۷۶۔ جادو دار
۷۷۔ جادو دار
۷۸۔ جادو دار
۷۹۔ جادو دار
۸۰۔ جادو دار
۸۱۔ جادو دار
۸۲۔ جادو دار
۸۳۔ جادو دار
۸۴۔ جادو دار
۸۵۔ جادو دار
۸۶۔ جادو دار
۸۷۔ جادو دار
۸۸۔ جادو دار
۸۹۔ جادو دار
۹۰۔ جادو دار
۹۱۔ جادو دار
۹۲۔ جادو دار
۹۳۔ جادو دار
۹۴۔ جادو دار
۹۵۔ جادو دار
۹۶۔ جادو دار
۹۷۔ جادو دار
۹۸۔ جادو دار
۹۹۔ جادو دار
۱۰۰۔ جادو دار

<p>۴۳۱ وہ کہیں چلتا اور کہیں بیٹھتا دماغ جو پیشانی سے روشن کا دانش کی توجہ جس طرح کا نظار وہ اکیلے کی تفسیر بزرگ عالم</p>	<p>۴۳۲ میران اور میں نے گفتگو کی کیسے جو اسے خاموش بیان ہو جا ایسا تو یہ کہ قول کہ مر غالتی مشتی صفت بزرگ ہیں صدا</p>	<p>۴۳۳ کہاں نہ نہ ان میں کہیں نہ کیا فاطمہ کے لئے اس میں جو بیاب دیکھ چکے ان کی دوست جان چوب دنیوی ہر شے میں غفلت شکر</p>
<p>۴۳۴ گو ہر سب اس چشم در افشان کو نون و القلم اس ابرو و تر گان کو</p>	<p>۴۳۵ اور مجھ نے عمر بھر ایک ایک زبان ہو توصیف محاسن ہر موہی نہ بیان ہو</p>	<p>۴۳۶ بنیان نہ عیب گرد ہن سرور دین الماس تو غیرت سے سما جائے زمین</p>
<p>۴۳۷ کہتے تھے اوشہ دار کہیں عین کی تہمتیں کی شکر ناستہ کہ وہ محل کے حیران ہو بہشتی صدائی کہتے وہ جو ہو</p>	<p>۴۳۸ شک علی بی بی بنی بیکار جنگی کرت کو ہے سکون لیا ہو جو بیان ان کی صلاوت کا بکار میں ہوں ابھی تیرا کہے تھو</p>	<p>۴۳۹ تیرے بڑے نصف گلشن جو پید وہاں میں شوق سے قلم اور پید بہشتی فاطمہ نہ ہر اک کی پید بہشتی کا اندین مجھ کو پید</p>
<p>۴۴۰ زلف طاقی ہو دہن در رسول عربی کی تو ہاں ہے یہ سلسلہ آل نبی کی</p>	<p>۴۴۱ اللہ نے شیریں مٹنی اٹکو عطا کی بچپن میں زبان حسی پر کھجور اک</p>	<p>۴۴۲ خون ہو گا جگر قلب پر شیریں کھنکی کاٹی ہوئی گردن کی نہ تصویر کھنکی</p>
<p>۴۴۳ طعن تیرا نہ دعوت کا کھنکھ آواز کیفیت تو بھلے ہیں تیرا ہزاروں بار یک درازا در شیبہ بھجی ہوئی بندش نوید ہو تھو</p>	<p>۴۴۴ اسطبل عزا و در شکر کی دل روتا ہو دکھاؤں کی کیفیت تو لائے کسی روز سے اپا نہیں پائی تو لائے کہ وہ دہن اور بے شکر دہن</p>	<p>۴۴۵ پانچویں شائے کہیں میں نہ لائے پیشانی میں شکر میں دہن میں لائے ہو تھوئی جوان بازو کو تو تھو موت کو جب سے دھواں تھو</p>
<p>۴۴۶ ظلمت میں سبکھا ہوا تھو آئین کا رخ شمع دکھائیگا تو مل جائیگا</p>	<p>۴۴۷ سے غم نہ گفتہ کہ بولا نہیں جاتا کاشے جو زبان میں تو بولا نہیں جاتا</p>	<p>۴۴۸ اک بازو تو زخمی ہو شاہ دانی کا اسپر بھی وہی زور ہے خیر کشنی کا</p>

<p>۵۵۰ تو کتب بنیاد ہوں کیوں جانو اجہ کہ مکتبے میں جہاں کتب پہنچیں بہت کلاں مکتبہ میں مکتبہ میں ہوں کتب خانہ میں</p>	<p>۵۵۱ خیر کشتہ فرزندوں میں نواہے جو کہ کتب خانہ میں گوسفند لایں کتب خانہ میں گوسفند لایں کتب خانہ میں</p>	<p>۵۵۲ فر سے پہلے کہ مکتبہ میں مکتبہ میں علم سانی دہان میں غازی کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں</p>
<p>۵۵۳ بہشتا اسے ذرا سکو گرو گئے لاکے دن رات لٹاتے ہیں خزانہ چدر لاکے</p>	<p>۵۵۴ دکھلا بیوہ تابت قدمی ہم کو دو غامین بڑھتے ہی چلے جاؤ تم راہ خدائیں</p>	<p>۵۵۵ آگاہ وہ ہو جائے جو آگاہ نہیں ہمساکوئی دنیا میں نہیں</p>
<p>۵۵۶ اندلس عطا کر مسکیم مکتبہ میں کتب خانہ میں دستار سے اتار دیا کتب خانہ میں دستار سے اتار دیا کتب خانہ میں</p>	<p>۵۵۷ جب نذر خدا کر کے کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں</p>	<p>۵۵۸ جسے کوئی فضل کتب خانہ میں پیارا ہو پادشاہ کتب خانہ میں پیارا ہو پادشاہ کتب خانہ میں پیارا ہو پادشاہ کتب خانہ میں</p>
<p>۵۵۹ یوں ست نگر جن کے سدا اہل چہاں ہمہاں کردہ ہاتھ تر خاک ان ہوں</p>	<p>۵۶۰ نعرہ کیا منیغم نے کہ ہمایار صفوں لڑنے کو ہم آتے ہیں خبر و افسوں</p>	<p>۵۶۱ سویا کئے ہم سینہ اقدس پہ مٹی چڑھتے رہے کا نہ رہے رسولِ مٹی</p>
<p>۵۶۲ پادشہ جبر و ظفر آج مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں</p>	<p>۵۶۳ یکے صحت کے قریب مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں</p>	<p>۵۶۴ کیا آج ہمارا مکتبہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں مکتبہ میں کتب خانہ میں</p>
<p>۵۶۵ خود بھی ہو صفا دل بھی صفا تھا پھر کوبہ سے کیسے کہ تھار تھا ہے امین</p>	<p>۵۶۶ کہتے تھے کہ تقریر میں کب بند ہو پھر جبریل کے استاد کا فرزند ہو پھر</p>	<p>۵۶۷ نہ کہنے کا کچھ رخ سب کو نہیں دیکھو سب مر گئے اور آنکھ میں آنسو نہیں دیکھو</p>

<p>۱۰۰ جو عادت تھی کہ کبھی کبھی بیدار روشن بیویں دین کی بی بی بی بی بی بنیاد تھی کہ کبھی کبھی بیدار سینہ بڑی بان ہوتی تھی بیدار</p>	<p>۱۰۱ ناگاہ جا بیدار ہو جی بیدار راؤنڈ ہو روناؤنڈ ہو بیدار ملواریں بیدار ہو بیدار بیدار ہو بیدار ہو بیدار</p>	<p>۱۰۲ بیدار ہو بیدار ہو بیدار بیدار ہو بیدار ہو بیدار بیدار ہو بیدار ہو بیدار بیدار ہو بیدار ہو بیدار</p>
<p>۱۰۳ میں ہوں سود گار ام نام ہو بیدار بخشاؤں گنہگاروں کو کیم ہو بیدار</p>	<p>۱۰۴ رو با ہوں اُس صاحب شمشیر کو بیدار بچھڑے ہو بچھڑاؤں شمشیر کو بیدار</p>	<p>۱۰۵ یہ تیغ ہے یا بن کے اجل آئی ہو بیدار یا بچھڑے ہیں مجھوں کے نکل آئی ہو بیدار</p>
<p>۱۰۶ اس غلام شہید کی غلامی ہو بیدار رو با ہوں کہ انہو میں غلام ہو بیدار بنجام غلامی ہو بیدار بنجام غلامی ہو بیدار</p>	<p>۱۰۷ بہن غلامی ہو بیدار بہن غلامی ہو بیدار بہن غلامی ہو بیدار بہن غلامی ہو بیدار</p>	<p>۱۰۸ گلوں اس غلامی ہو بیدار گلوں اس غلامی ہو بیدار گلوں اس غلامی ہو بیدار گلوں اس غلامی ہو بیدار</p>
<p>۱۰۹ تم غلامی میں لائے ہو مجھے جیت ہو بیدار سینے سے جو مل جاتی ہو وہ سینے کی ہو بیدار</p>	<p>۱۱۰ طاؤر تو پری زادوں کے انہو میں بیدار ضرغام نیستان میں بہن کوہ میں بیدار</p>	<p>۱۱۱ اوتار دے ضرب امام ازلی سے بیدار پائے گی تلوار حسین ابن علی سے بیدار</p>
<p>۱۱۲ سرداروں کے سرخانے والی ہو بیدار اعلا کے جا بکاشنے والی ہو بیدار تجربہ کی بکاشنے والی ہو بیدار تجربہ کی بکاشنے والی ہو بیدار</p>	<p>۱۱۳ جب ہو بکاشناہ نے بکاشناہ بیدار بقیہ بکاشناہ نے بکاشناہ بیدار بقیہ بکاشناہ نے بکاشناہ بیدار بقیہ بکاشناہ نے بکاشناہ بیدار</p>	<p>۱۱۴ پائے تلوار دین بکاشناہ بیدار دہ دہ دہ دہ بکاشناہ بیدار پائے تلوار دین بکاشناہ بیدار دہ دہ دہ دہ بکاشناہ بیدار</p>
<p>۱۱۵ پوچھے وہ بکاش دل کو کوئی راج میں بیدار پانی سی در آتی ہے یہ بکاشنے زمین میں بیدار</p>	<p>۱۱۶ تلوار کا مسخرہ ہو کی اس میں چکا بیدار گویا نہ ہو پہلو سے خورشید میں چکا بیدار</p>	<p>۱۱۷ تھا غلامی بکاشناہ کا اسد حق کے اسد بیدار ہر ضرب بلا دیتی تھی رستم کی لحد کو بیدار</p>

۱۰۰
نور اللغات
جلد اول
۲۴۲

<p>دیکھا تے لشکر میں جنگ کے ہاتھ اٹھا لیجی میں میں نے پا پائے کہ کب کو بار سے دار چراغ آتش کے منہ پر لٹا</p>	<p>کے نصف جگہ میں تیرے نیز بھی تارے صفت لیکھائے نہایت شہ کے گزند سالم تیرے تینوں کے بھی تو دل دیکھ لیکھو</p>	<p>اس تہج سے باجوہ نو سو پو نقشے کے نہ سادست دیوار سپاہی دور سے جو خبر تو دوسے جا سپاہی دور سے کہے چورنگ بھی جا سپاہی</p>
<p>صغیم سے بہر جان بجا نہیں پاتا صید آتا ہے جھپ پہ تو جان نہیں پاتا</p>	<p>ہو تا نہیں یہ رنگ چرک بھی نہیں ڈھالوں میں تھے پھول شاخیں کھنکھن</p>	<p>چلائی تھی انصرت کہ قدم لینے دو جھکو گھر کے اجل کی تھی دم لینے دو جھکو</p>
<p>جب در کیا سینہ داؤں تو جھکے دشمن میں سر سے جو پیکر داغ طرف میں ہر گھٹکے سب کب جا پونگے پیکر</p>	<p>سین چن چلی دست اس میں بجوجہ تے رد و جان چن اس میں اندر ہوا دشت میں پیکر جا روئے نکل غلٹ میں پیکر جا</p>	<p>صفت گری پیکر جا دھنڈا لگا کاشی میں ان میں صفت گری پیکر جا دھنڈا لگا کاشی میں</p>
<p>زخمی تھا کوئی تیغ سے فی النہار تھا کوئی بیسر تھا کوئی دو تھا کوئی چار تھا کوئی</p>	<p>سب زخمی تے وہ بالالطہ آیا جب آگ لگا دی تو آجالا نظر آیا</p>	<p>پھر سامنے جمع رہے کیا فوج عدد کا سب اس چپ اور بھین دریا تھا اکو</p>
<p>جلی سے جو کھڑکڑا جلی وان کی ہونے تو نہیں تھی سر راہی ہونے تو نہیں تھی نکل تے تھا جلیج</p>	<p>نور اس کس کس جا پونگے کا آگیا ہر کس کس جا پونگے خونل شہرون سا پونگے کھا کھائی تو جین وہ با پونگے</p>	<p>نیز کی لڑائی جو لڑائی انہاں جا پونگے بجوجہ جا پونگے نیز کی لڑائی جو لڑائی</p>
<p>ہر شیار ہو صید کو ہر توستے ہو سکے منتقار یہ شہ باز اجل کھوے ہو سکے</p>	<p>کیا جانتے رفاک کو ہو کا تھا کمان کا خالی ہی رہا اس پھیٹ آفت لگا کا</p>	<p>مازان صفت کیو جو تھے صفت شکنی پر اکھو بھی اٹھا لگی نیز سے کی الی پر</p>

لے

کے دروازے میں

نقشہ آفرین

نقشہ آفرین

کوتلے جہاں

کے واسطے کیا

نور جا پونگے

<p>۵۶۶ بجوت جو کرب و غم نہ ہائے خندہ دیکھا اور نہ زلف غنچہ کھایا کیے ششہ نشان سر و چہکاد میدستان سے کجا ایسا کوئی</p>	<p>۵۶۷ ہر صفت میں جو اندوہی شیر کاغذ ہر جابش تخی تھا بجا کاغذ خون میں قیغم شیشہ کاغذ سائو جیو جہر جیو بجا کاغذ</p>	<p>۵۶۸ بجوت جو کرب و غم نہ ہائے خندہ دیکھا اور نہ زلف غنچہ کھایا کیے ششہ نشان سر و چہکاد میدستان سے کجا ایسا کوئی</p>
<p>۵۶۹ یون زخم اٹھائے وہ سپر پاس ہو یون قتل ہو وہ تیغ دوسر پاس ہو</p>	<p>۵۷۰ جالتے کہ ہر اس شوخ کی گردن سب بندہ آزاد تھے حلقے میں اہل</p>	<p>۵۷۱ وہ تیر کہ زندہ نہ آئین چوڑے نگار نیکھی تھی تو تلو تلو کے جگر توڑے نگار</p>
<p>۵۷۲ گرمی مٹی اسی دن کہ طبع کاغذ گودا کہ چھلے مٹی میں تھی کھجور میں کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور</p>	<p>۵۷۳ تیر ان صفت ملک بدل کاغذ کسی زفر و یون کے محل کاغذ کونے کو جوان کے محل کاغذ مکہ جی تو زلف کاغذ</p>	<p>۵۷۴ فصیح کیا بے قضا کاغذ بجوت جو کرب و غم نہ ہائے خندہ دیکھا اور نہ زلف غنچہ کھایا کیے ششہ نشان سر و چہکاد</p>
<p>۵۷۵ ہر گل کی زبان آگ سی طبعی تھی دین خسنا فر سے بلبل نکلتی تھی چین</p>	<p>۵۷۶ ناشتر نہ بھول گیا یہ رن جن و ملک کر زبانی اسی دن کتب نہر فلک</p>	<p>۵۷۷ سب کرسی و تاب و تہ ان چوڑے نگار اُس جھنج کی ضرب ہو کر ٹوٹ گئی تھی</p>
<p>۵۷۸ بجوت جو کرب و غم نہ ہائے خندہ دیکھا اور نہ زلف غنچہ کھایا کیے ششہ نشان سر و چہکاد میدستان سے کجا ایسا کوئی</p>	<p>۵۷۹ کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور مٹی میں تھی کھجور</p>	<p>۵۸۰ بجوت جو کرب و غم نہ ہائے خندہ دیکھا اور نہ زلف غنچہ کھایا کیے ششہ نشان سر و چہکاد میدستان سے کجا ایسا کوئی</p>
<p>۵۸۱ پٹکا ہوا ماتھے کا لو گال سے پونچھا سینے کو کبھی زخم کو رد مال سے پونچھا</p>	<p>۵۸۲ پرے لکین تھیں پڑے پسپا ہو شیر سر آپ کٹانے پہ دیا ہو شیر</p>	<p>۵۸۳ بجوت جو کرب و غم نہ ہائے خندہ دیکھا اور نہ زلف غنچہ کھایا کیے ششہ نشان سر و چہکاد میدستان سے کجا ایسا کوئی</p>

سند ایک ہائے
بجوت جو کرب و غم نہ ہائے
خندہ دیکھا اور نہ زلف غنچہ
کھایا کیے ششہ نشان سر و چہکاد
میدستان سے کجا ایسا کوئی

<p>۹۱ زخمی کی جو چاندنی کی دھوپ پر تابش کی جو اربابوں کو جاگیر پر بان سپاہی تھی زخمی کی دھوپ پر سا اچھا نہ تھی نہ بانی تھا بیکر</p>	<p>۹۲ دیکھا کہ تین چکر دو لاکھ تھیں اوپر تین چکر ہی ایک لاکھ تھیں جباروں کے تارے جو بانی کا شمار منہ پر تارے دیکھا کہ تین چکر تھیں</p>	<p>۹۳ روزا وہ شوقان ہو ادا کی غم سے مگر اندھ تھی آنکھوں کی کتنا تھا بار بار کجا بھٹکے ہو کا جانا ہونے کی حد تک تھیں اچھا کا جانا</p>
<p>۹۴ جن رشتے تھے غریب پر شہ تشہ گلو کی اک آگ تو تھی دھوپ کی اک آگ گلو کی</p>	<p>۹۵ پیکان کی پیوست ہیں گردنیں گلو کی خورشید درخشان ہے کہ ڈوبا ہوا گلو کی</p>	<p>۹۶ نو مین یہ وہ ہیں خوف الہی ہیں اس ظلم کی دون جا کے خیر ہیں</p>
<p>۹۷ چلتی تھی زہر ایسے بیکر کی دھوپ پر سائبین اپنے چھیلے چلتی تھی دھوپ پر سبھی کا دم تو تم اس عشق ابری لیتا نہیں اس کو تین چکر تھی دھوپ پر</p>	<p>۹۸ جن کھیلے تھے نیکان صوت ان کے پوچھا کسی کو کہ اس کو سنا یہ کون کو غلام ہے کہ تھے بوجھا بولا وہ دل پیچھے تھیں</p>	<p>۹۹ تھی بڑھ چلا یہ سبھی تھے دربار میں بوجھا یہ سبھی تھے بولا وہ دل پیچھے تھے</p>
<p>۱۰۰ مرے ہو پانی سے بھی حرم ہو بیٹیا بیچ ہے کہ عجب بیکس و غلام ہو بیٹیا</p>	<p>۱۰۱ زہر اکا جگر بند ہے خاق کا ولی ہے باپ اس کا علی تھا یہ حسین ابن علی</p>	<p>۱۰۲ مارا کج کسی نے مجھے یا کوٹ لیا ہے کیون آیا ہے فریادوں کی شکل کیا ہے</p>
<p>۱۰۳ جب سائبین تلواروں کا غم لکھا ہو اتنی غافل چاکر ہو بڑا چوہا تھا اس آہ کے ایک تین اس کے کی غم تھی مگر تھیں</p>	<p>۱۰۴ کس کی تھیں یہ بوجھا کس کی تھیں یہ بوجھا یہ غسل ہی بلایا تو تھیں گلو کی تھیں غلام آپ ہی تھیں گلو کی</p>	<p>۱۰۵ زکریا دیکھا کہ قیاس کے کیا غم کی تھیں بوجھا کیا غم کی تھیں بوجھا کیا غم کی تھیں بوجھا</p>
<p>۱۰۶ سادات کا قتل جو یکا یک نظر آیا روتا ہوا جلدی وہ زمین پر آٹا آیا</p>	<p>۱۰۷ جدم یہ سنا تشہ لہی ہے کئے دہلی صدہ ہوا ایسا کہ بنی جانے جن کی</p>	<p>۱۰۸ ابرتر اٹھتا ہے امام اولی ہے ملو ابرین برتی ہیں حسین ابن علی</p>

<p>تسلیم کے لئے تشریف لائے تھا کہ کسی لاکھ میں سے جلدی ہو جائے وان کا شکر بھیجیں</p>	<p>تسلیم تسلیم تیرے پیر کا نام ہو اور تسلیم تیرے پیر کا نام ہو اور تسلیم تیرے پیر کا نام ہو اور</p>	<p>تسلیم سب سے بڑا کہو تو تیرے حاکم ہو اور وہاں ایک ایک تیرے نام سے</p>
<p>تسلیم تسلیم کو کھیرے ہو جلا دھڑک رہیں خیر لے بارہ تم لجا دھڑک رہیں</p>	<p>تسلیم تسلیم وہ بیان جس کے ہر گوشے میں پیشہ ہیں رقی مصحف زہر کے پتے</p>	<p>تسلیم تسلیم لے مر جائے کو تیار کھڑے ہیں سب جنگ کی نصرت کے طلبگار کھڑے ہیں</p>
<p>تسلیم تسلیم کو کھیرے ہو جلا دھڑک رہیں خیر لے بارہ تم لجا دھڑک رہیں</p>	<p>تسلیم تسلیم وہ بیان جس کے ہر گوشے میں پیشہ ہیں رقی مصحف زہر کے پتے</p>	<p>تسلیم تسلیم لے مر جائے کو تیار کھڑے ہیں سب جنگ کی نصرت کے طلبگار کھڑے ہیں</p>
<p>تسلیم تسلیم کو کھیرے ہو جلا دھڑک رہیں خیر لے بارہ تم لجا دھڑک رہیں</p>	<p>تسلیم تسلیم وہ بیان جس کے ہر گوشے میں پیشہ ہیں رقی مصحف زہر کے پتے</p>	<p>تسلیم تسلیم لے مر جائے کو تیار کھڑے ہیں سب جنگ کی نصرت کے طلبگار کھڑے ہیں</p>

<p>۱۱۱ ہم نہیں باؤ نہیں بنیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں</p>	<p>۱۱۱ بولادہ لہلہ شہری بن انسان کس طرح ان کے کہیں نہ ہو جو ہر کے کہیں نہ ہو جو ہر کے کہیں نہ ہو جو ہر</p>	<p>۱۱۱ بولا کہ قرآن مجید بیک بیک میں بیک بیک میں بیک بیک میں بیک بیک میں</p>
<p>اب ہم سے بچا ہے جو کچھ ہر اب ہم سے بچا ہے جو کچھ ہر اب ہم سے بچا ہے جو کچھ ہر اب ہم سے بچا ہے جو کچھ ہر اب ہم سے بچا ہے جو کچھ ہر</p>	<p>ہو جائیں جو ان وہ بھی جو ہر کیا دخل ہو شامی کوئی جا کیا دخل ہو شامی کوئی جا کیا دخل ہو شامی کوئی جا کیا دخل ہو شامی کوئی جا</p>	<p>دشمن ہے بڑا پیرغا ہر کسے تو ابھی کاٹ کے لے کسے تو ابھی کاٹ کے لے کسے تو ابھی کاٹ کے لے کسے تو ابھی کاٹ کے لے</p>
<p>۱۱۱ بجائیں جائیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں میں سے نہیں بنیں ہمیں</p>	<p>۱۱۱ کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک کھینک</p>	<p>۱۱۱ بیدار جاوے جاوے لازم کر دو کر دو لازم کر دو کر دو لازم کر دو کر دو لازم کر دو کر دو</p>
<p>سب پر وہ لکھیں نام حسین چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی</p>	<p>ایمان بھی تیا ہوں پر وبال بھی نہ ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی</p>	<p>ہو رشک کے گوہر دنیا بھی کھولے لب پر خون کو سر کون کھولے لب پر خون کو سر کون کھولے لب پر خون کو سر کون کھولے لب پر خون کو سر کون</p>
<p>۱۱۱ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۱۱ ماجہ تیری کچھ تو ماجہ تیری کچھ تو ماجہ تیری کچھ تو ماجہ تیری کچھ تو ماجہ تیری کچھ تو</p>	<p>۱۱۱ گو خط لکھ لکھ لکھ گو خط لکھ لکھ لکھ گو خط لکھ لکھ لکھ گو خط لکھ لکھ لکھ گو خط لکھ لکھ لکھ</p>
<p>کیونکر تجھے دونوں ان غاکر بھلا کیوں انسان بھی بھلا کیوں انسان بھی بھلا کیوں انسان بھی بھلا کیوں انسان بھی</p>	<p>عامی ہوں چراغ میں اندوہ میں تلوار لیے کو دڑوں میر تلوار لیے کو دڑوں میر تلوار لیے کو دڑوں میر تلوار لیے کو دڑوں میر</p>	<p>مر جاؤں کٹ جاؤں تاسف خبر سگلا کٹنے پہ بھی خبر سگلا کٹنے پہ بھی خبر سگلا کٹنے پہ بھی خبر سگلا کٹنے پہ بھی</p>

<p>۱۲۱ انسی ہلکے صوبے میں کھجور کا پتہ آنت کوئی نالی انہیں کھجور کا پتہ جان نے نہ پائی کھجور کا پتہ خجور کا پتہ کھجور کا پتہ</p>	<p>۱۲۲ قائم کا وہ پتہ کھجور کا پتہ عناش کا وہ پتہ کھجور کا پتہ پانی کے پتہ کھجور کا پتہ</p>	<p>۱۲۳ اسے دیر نہ رہا پتہ کھجور کا پتہ یکسی بیس پتہ کھجور کا پتہ آلودہ خون پتہ کھجور کا پتہ</p>
<p>جلد ہی کہیں گردن تہ شمشیر خباہت سے عاشق صادق وہی جو اہل فہم</p>	<p>آنکھوں میں دم اور منہ میں انگوٹھی جب دم گئے تب آگ بھی تشنہ لہی</p>	<p>ہدم ہیں نہ یاد نہ مٹبان وطن اس دم نہ محمد ہیں نہ حمیدہ جشن</p>
<p>۱۲۴ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ</p>	<p>۱۲۵ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ</p>	<p>۱۲۶ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ</p>
<p>گرمی سے غش آتا ہے شہ جن دیش کو پی لے لے دو گھنٹ کہ تسکین ہو</p>	<p>پانی ہی کی خاطر چھٹا اہل حم مارا بن کاہل نے اسے ترسم</p>	<p>نوحون کا پرند زمین بھج شرج پسا بالا سے ہوا یا سے حسینا کی صدا</p>
<p>۱۲۷ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ</p>	<p>۱۲۸ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ</p>	<p>۱۲۹ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ کھجور کا پتہ</p>
<p>قطرہ نہ ملا جسم سے جانیں نکل آئیں پانی یہ تر پڑ کہ زبانیں نکل آئیں</p>	<p>رُو بیگنا وہ جو صاحب انصاف ما تم تر اقبال سے تاقاف</p>	<p>اُسے گی زمین ل مر اٹھرا تا ہو زعفر اب جاتا کہ خنجر یہ شمر آتا ہے زعفر</p>

<p>۱۰۱ لبیک اگر اجڑا شربت کھائے موت و جہنم میں شرف و شانت کو دے جب باہر آئے تو جو بیوہ رات کو بے نشان ہو جائے وہی بیوہ بن جائے</p>	<p>۱۰۲ کھلے کھلے کہا ملو نہ ہو کچھ اور پیو کچھ کھلے کھلے موت و جہنم میں شرف و شانت کو دے جب باہر آئے تو جو بیوہ رات کو بے نشان ہو جائے وہی بیوہ بن جائے</p>	<p>۱۰۳ تیرے دے دے دے دے دے دے دے موت و جہنم میں شرف و شانت کو دے جب باہر آئے تو جو بیوہ رات کو بے نشان ہو جائے وہی بیوہ بن جائے</p>
<p>۱۰۴ راحت کی نہ چھوڑ کر نہ آرام کی رکھنا دان جا کے سبیلین تو سر نام کی</p>	<p>۱۰۵ دم رک گیا خون شہر و نشان گل یا گردن سے ادھر تیر کا پیکان مچل آیا</p>	<p>۱۰۶ فست میں تو تھا تنج بخاک کا رک پانی رک رک کر گیا خلق میں تلوار کا پانی</p>
<p>۱۰۷ منہ سے بھگت کر کے یہ بھگت موت و جہنم میں شرف و شانت کو دے جب باہر آئے تو جو بیوہ رات کو بے نشان ہو جائے وہی بیوہ بن جائے</p>	<p>۱۰۸ تھاوت کا پیغام کو رخ نہ لے خاندان چلے دھڑن بھگت موت و جہنم میں شرف و شانت کو دے جب باہر آئے تو جو بیوہ رات کو بے نشان ہو جائے وہی بیوہ بن جائے</p>	<p>۱۰۹ کے لڑی لکھی تو بھگت کی موت جب باہر آئے تو جو بیوہ رات کو بے نشان ہو جائے وہی بیوہ بن جائے</p>
<p>۱۱۰ حضرت پہ ہویدا ہو کہ غم کھاتا ہو مین خاک اڑاتا ہو اب جاتا ہو</p>	<p>۱۱۱ اٹھے تو کیجے پہلے تیرے سینے پر سنان رکھ دی سنان ابن</p>	<p>۱۱۲ جو تھا ستا تھا ہاتھ چھڑاتی تھی رک پر دیسے وہ باہر نکل آتی تھی رک</p>
<p>۱۱۲ بیابی پس رست کی رست کو ناچار قدم چوم کر نہ رست کو</p>	<p>۱۱۳ عش کھا اگر اگر اپنی جان جب چوہو قیامت کے وقت</p>	<p>۱۱۴ چلتی تھی چھوڑ دے غم کو دیوار ہوئی بر سر غم کو</p>
<p>۱۱۵ تھراے ہو اسب و فادارے شمیر دوسر ٹک کر ہو اسے اتری</p>	<p>۱۱۶ کی محنت جفا تلخ فرماں خدا پر مس کرنے لگا پاؤں کو قرآن خدا پر</p>	<p>۱۱۷ میدان میں جدھر دیکھی ہوں مدینہ زنی آواز تو دیکھے کہ مرے دل پہ ہنس</p>

یہ شعر
حضرت
سکے ہیں
بازار
دعا بیان

<p>۱۳۷ خبرِ گریختنِ تعین کیا ہو پاشا من پہلے کے دونوں پہلے قائم نہ سنا جاکے تو کہتے تھے یہاں خوبیہ کیجیو پر اس مری نہ</p>	<p>۱۳۸ اس کی دینِ ضیاء نہ منج نہ جو غل غلامی کی جنت اس نہ تاجِ جبار ہوئے ہوئے جو کی راہ لے دونوں کھلے رہو اور غلامی کی</p>	<p>۱۳۹ جانی کہ بہن بجائی خدا حافظ رہا اسے شہزادہ بن بجائی خدا حافظ رہا آوارہ وطن بجائی خدا حافظ رہا گیجیو نہ کفن بجائی خدا حافظ رہا</p>
<p>۱۴۰ زانو مجھے قائل کا سینھ لے نہ خبر مری آواز کھلے نہیں دیتا</p>	<p>۱۴۱ غلطان ہو خونین سر پر نور بھی نہ بسل سی تڑپنے لگی بیٹی بھی نہ</p>	<p>۱۴۲ چہلم تک اگر قید سے چھٹ جائی نہ پھر قریرہ نام کے یہ آئیگی نہ</p>
<p>۱۴۳ ایک لکھ لکھ کے نہ ہو پکار بابا کا کھانا جان پس نہ کھانا نہ ملے کہون کو بیٹے نہ نہج آں کہ کاہن کے گم جلا نہ</p>	<p>۱۴۴ بڑے پور غریب سا چکا نہ نہیب کے چلانے لگی نہ کیا نظر آیا ہے کہ ہادی نہ اس خون جگر کی تصویر نہ</p>	<p>۱۴۵ میں قلم بربک کے سبب نہ ہول چہری چلی نہ آگاہ بہن جنت سے نہ دو خونین قتل کا نہ</p>
<p>۱۴۶ اندوہ قہمی نہیں آسان نہ ہو جاو اب اشد نگہبان نہ</p>	<p>۱۴۷ احوال ہر ایک نظر دیکھے نہ سرنگے کھڑی ہو میں نہ</p>	<p>۱۴۸ ہر بند کی صورت نہ آگواں یہ کہ نہ</p>

<p>چرخِ دل از رخِ دیدارِ حسین جو بحرِ کربلا دریا دریا نزدیکِ کربلا دریا دریا چرخِ دل از رخِ دیدارِ حسین</p>	<p>حسین کسی کی سب سے بڑی بات آتشِ کلاں کا لگا کر روحِ جنسیت اور حسین لیلِ جگر کو گلِ حسین</p>	<p>حسین چرخِ دل از رخِ دیدارِ حسین جو بحرِ کربلا دریا دریا نزدیکِ کربلا دریا دریا چرخِ دل از رخِ دیدارِ حسین</p>
<p>سرد و دشتِ مکر کا دروازہ کھولا اسلامِ چین کو تروتازہ کر دیا</p>	<p>سب سے بڑے خلدِ آملی حرکتِ داغِ مین یہ بچوں انتہا ہے نہ ہمارے بل غین</p>	<p>ایسا تم کسی پہ ہوا ہے نہ ہو گیا آنکھیں مٹانے بخشی ہیں جسکو وہ رو گیا</p>
<p>حسین ایک جہاں چرخِ حسین فخِ خلیلِ فخرِ حسین ایمان ہے جسکی پودہ نہترِ اصداد کی گلابِ حسین</p>	<p>حسین تو چرخِ یارِ وقتِ حسین نورِ دین کی کوثرِ حسین آپ کا لطیف و طاہرِ حسین جس کے ہیں گدہ تو گدہ ہیں</p>	<p>حسین ایمان ہے جسکی پودہ نہترِ اصداد کی گلابِ حسین فخِ خلیلِ فخرِ حسین ایمان ہے جسکی پودہ</p>
<p>خود اپنے نور سے جسے پیدا خدا کر غیر از خود اس کی نمانا کوئی کیا کر</p>	<p>سکے یہ جسکے نام کے جاہنِ راجِ حوین خود ہو وہ نالہ مجھ سے تختِ تاجِ حوین</p>	<p>کیونکہ انسا طکرین اس بساط سے لغزش نہو قدم کو جو دوڑنِ طوطا</p>
<p>حسین فانِ انتقامِ قہرِ حسین کشتینِ صاحبِ حسین بادِ حسین کا چرخِ حسین حاجی حسین کا چرخِ حسین</p>	<p>حسین تشانِ خلد کا حالِ حسین بھگینِ تاباںِ حسین شہرِ شکر کا جو حسین تاجِ اعظم کا حسین</p>	<p>حسین جلدِ برین کا چرخِ حسین عشِ خداداد کا حسین مصلحتِ غیر کا حسین بیجانِ تبریل کا حسین</p>
<p>کیا ڈر کہ ہم غلامِ امامِ جلیل ہیں یاں بھی وہی کفیلِ یان بھی کفیل ہیں</p>	<p>مگر کفنِ طالعِ تن پاش پاش کو ڈھا کھار داسے خونِ سافری لاش کو</p>	<p>شمسِ مسترِ شامِ شہِ ارجمند ہیں مجر ہے آسمان تو ستارے بند ہیں</p>

<p>۱۲۴ جسد خدایاں پرست بیکلی زبان یک پیچیدہ دیکھو زار حشری زور و مصطفیٰ وقت نکاح نہ لگا شو بچہ</p>	<p>۱۲۳ دیکھلادیا نجات کا کشتی دولت و دین کی بھونچا بخشا سچ فوج کو روئے حشر بخشا سچ فوج کو دیا روئے حشر</p>	<p>۱۲۲ گنتی تو کائنات حشر زیر پیر و پیکر حشر والا کہ ہم غنہ و جھلک حشر کے ہے نسبت میں غل حشر</p>
<p>۱۲۵ گھر کا نہ اہلبیت رسالت کا دھیا تھا اُسوقت بھی حشر میں کو اُس کا نہ تھا</p>	<p>۱۲۶ ہو گا فروغ غم نہ تم بھی اُن کے نور کا دنیا میں حشر تک ہوا جالا حاضر کا</p>	<p>۱۲۷ روز ازل سے دل سو حق جو حشر کا دونوں جہاں میں نظم و نسق جو حشر کا</p>
<p>۱۲۸ یوسف کو بجا بیونگ گرا پچھڑ دنیا ہی سیاہیدک نگاہ میں نہ تھے تعول بد و بد تھا فراد و بد سچ و شام پھر کر تو کھٹے ان</p>	<p>۱۲۹ کھا کر دین نہ وہ حشر حشر پانی سے خشک نہ حشر حشر راہِ حشر میں نہ کیا حشر حشر اگر حشر نہ دیا حشر حشر</p>	<p>۱۳۰ پچھلادیا ہر ایک تارہ حشر اردو و دی حیات در ارا حشر کو خدا کی زمین دار حشر سب کچھ عوین کو نور ارا حشر</p>
<p>۱۳۱ پرسے کو لوگ آئے تھر مزدیک و دور اندھے ہو پھر کر اُن آنکھوں کے نور</p>	<p>۱۳۲ پیارا کیا نہ اپنے پسر کو نہ بھائی کو پیدا ہوئے تھے خلق میں شکلا کشائی کو</p>	<p>۱۳۳ پرزو کتاب کفر کا اک رک درق کیا باطل کو باطل آئے اور حق کو حق کیا</p>
<p>۱۳۴ خند جانے تھر کہ سچ حشر وقت کا غم نہ تھا کہ چھڑ آئی حشر بانے ہو کر غلامی حشر خدا کی نہ آجھی شر حشر</p>	<p>۱۳۵ کھا کر جب اول یوسف حشر نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر</p>	<p>۱۳۶ کار و غنہ حشر حشر حشر نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر</p>
<p>۱۳۷ مکمل یہ کہ باپ کو اس غم میں کاٹے دیکھے کوئی تو منہ سے کلیجہ نکل چڑے</p>	<p>۱۳۸ لیکن نہ مضطرب پسر فاطمہ ہو واں ابتدا تھی مبرکی یاں خاتمہ ہو</p>	<p>۱۳۹ مالع جہاں میں سبھی فرما زور کو ہیں منہ زار خاک و آتش د آب ہوا کہ ہیں</p>

۱۲۱
نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر
نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر
نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر
نکھو کر سننا ہوئی اسی زبان حشر

<p>۱۹۷ لاؤ تھیں کچھ کچھ بچہ بچہ آکھنچوٹی بادی کی کول ہونچو ماٹھونشہ قتل ہو پھل خیر بچہ بچہ تو آورہ نہ پھل خیر</p>	<p>۱۹۸ کو کچھ شاہ نے کہ کچھ شاہ نابھوس مصطفیٰ کو کچھ شاہ اگر کچھ شاہ کو نصیب ہوئے ہیں اگر کچھ شاہ کو نصیب ہوئے ہیں</p>	<p>۱۹۹ جانانی رو کر شہ نہ دلا کمان دوسن ہزار دن جمع تہی کمان مین غم کو بانی چور کے بابا کمان بچہ بچہ کو بانی چور کے بابا کمان</p>
<p>۲۰۰ کتے تھ صبر سے کہ نہ خاطر ملوں ہو پر در دگار ہدیہ بیکس بول ہو</p>	<p>۲۰۱ رخصت سے تھے فاطمہ کو نوہین کا سرکار کبریا میں طلبہ حسین کی</p>	<p>۲۰۲ لیتے چلو نہ درغ جہانی سہو گئی میں بابا تمھاری چھاتی سے لیٹی رہی میں</p>
<p>۲۰۳ حسین سب پر عالمی پیر کھٹا ہون صفت جو پیر جانن کر کے جب نہیں جان سب کو سونو گویا نہ جان</p>	<p>۲۰۴ اگر وہاں کہ تھیں الوداع اگر وہاں کہ تھیں الوداع اگر وہاں کہ تھیں الوداع اگر وہاں کہ تھیں الوداع</p>	<p>۲۰۵ راہ گیت تیرا آپ کو جسٹم شمار راہ گیت تیرا آپ کو جسٹم شمار راہ گیت تیرا آپ کو جسٹم شمار راہ گیت تیرا آپ کو جسٹم شمار</p>
<p>۲۰۶ نہ بھائی تھا نہ کوئی بہتر حسین کا سودا غم تھا اور ایک جگر حسین کا</p>	<p>۲۰۷ اعدائے دین ہنسینے نہ چلا کر دبو ترنیت ہماری لاشیں آگے روہو</p>	<p>۲۰۸ حضرت کے ساتھ تو نہیں بھڑا نصیب گودی میں آپ کے مجھے مرنا نصیب</p>
<p>۲۰۹ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ</p>	<p>۲۱۰ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ</p>	<p>۲۱۱ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ بچہ بچہ کو کچھ بچہ بچہ</p>
<p>۲۱۲ غل تھا کہ دشمنیت نہ خوشحال کو جلدی گراؤ گھوڑے سے ہر گال کو</p>	<p>۲۱۳ مانوس تھی جو سب رسالت ماب سے بالی سکینہ دور کے لپٹی رکاب سے</p>	<p>۲۱۴ مشتوق کو بھلا کین عاشق رلا تو میں بیٹی ہم اپنے بھائی سے مانو کو جادو میں</p>

ن ترخانہ سے ہر نورانی سپر دنیا تو دان تھایان ہوئی توتی کی
ن ترخانہ سے ہر نورانی سپر دنیا تو دان تھایان ہوئی توتی کی
ن ترخانہ سے ہر نورانی سپر دنیا تو دان تھایان ہوئی توتی کی
ن ترخانہ سے ہر نورانی سپر دنیا تو دان تھایان ہوئی توتی کی

<p>۵۴۰</p> <p>سینہ کو کا مشرقی رخ ہو گیا تیری چوکی پر پہنچ کر خزان کا آداب جس کا چاہے تیرا سہیت اپنے پازن کو شکر دینا د</p>	<p>۵۴۱</p> <p>یہ ذکر تھا کہ شاہ جہاں جو چاہے بولے کہ اس کے وہ وہ خلیفہ نصف ہوا کہ اس کے وہ وہ خلیفہ سہان پرستی بھی پائی کیا ہو بند</p>	<p>۵۴۲</p> <p>عینہ کو خورشید را در کوہ چکا عقابش با سرور دارا کو چکا فاطمہ کو چکا علی کو چکا نیت ابابکر سے برا خلیفہ کو چکا</p>
<p>۵۴۳</p> <p>دجانی نہ جو را تو قاتل کے زور سے زہر نہ کیوں تیرے محل آئین گور سے</p>	<p>۵۴۴</p> <p>پیاسا ہوں میں روز سواک عیام سے یا کچھ مرے سوال میں اٹھا جواب دے</p>	<p>۵۴۵</p> <p>ایا تجھے نہ دم محمد کے لال پر تلوار میں رو رہی ہوں لہو کے حال پر</p>
<p>۵۴۶</p> <p>خانہ کو کشمیر شہر بند ہوا جوان بزمین کی سب سے جگہ سے پہنچ کر تیرے ام رشتہ نہ پناہ کو بھجوا دیا</p>	<p>۵۴۷</p> <p>کیوں آگئی اس شہر آرام خان حضرت تیرا فرزند خالق کیا نہیں حکمر کا شیوا نہیں قاضی نہیں</p>	<p>۵۴۸</p> <p>خانہ کو کشمیر شہر بند ہوا کھلا دن معجزہ کو تھے اس کے گلاب سب کو اسیان بھی تیرا چھو کھدین جال پازن پر تیرا چھو</p>
<p>۵۴۹</p> <p>مشک لکشا ازل کو شہر حق پرست ہے آست کی مغفرت کا نقطہ بند و بست ہے</p>	<p>۵۵۰</p> <p>پانی علی کے لال سے پیارا ہوا تجھے ظالم ہمارا قتل گوارا ہوا تجھے</p>	<p>۵۵۱</p> <p>کدین شجرہ نبی کا یہی نو نال ہے ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہر کا لال ہے</p>
<p>۵۵۲</p> <p>ابے نوجوان کا یہ درد بہن و بہن زانو پاؤں کو کر دینا بہن اس طرح کا جری کوئی ہو گا جاہل سخت صبر پاؤں سے تیرے گھٹنے پر</p>	<p>۵۵۳</p> <p>ایمان کا بیس تو تابش و ابل ذبح امام کو کچھ نہیں حال نیک کی قتل کیا اس کے خیال ایسے لیا بغیر اجازت سے کمال</p>	<p>۵۵۴</p> <p>اعاز دین پر کرتی کھڑک ہے بولین چہ زینت خدا کا طلق ہے دیکھ کہ کین کہ تیرا بیخ شہر ہے سب سے پہلے ہو تو تیرا دھبہ ہے</p>
<p>۵۵۵</p> <p>حیران سے عقل دھت کر دیا حسین کا تصویر ہے تمام سراپا حسین کا</p>	<p>۵۵۶</p> <p>باعث ہو کون سا جو مجھے گھیرتا ہو کیون نہ لپٹا طبع کے چھری پھیرتا ہو</p>	<p>۵۵۷</p> <p>مانگو تو خضر لاؤ مجھے ہام آب دین باتوں کا سیر مردم آبی جواب دین</p>

<p>۱۰۰ چاہوں تو سنگزدہ کی طرح آبِ حیات سے شکر و شکر کردن نہیں ہے کہ کو باور کردن نہیں ہے کہ کو باور کردن نہیں ہے کہ کو باور کردن</p>	<p>۱۰۱ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ</p>	<p>۱۰۲ معلوم جاوے کہ مجھ سے زیادہ نہیں ہے کہ کو باور کردن نہیں ہے کہ کو باور کردن نہیں ہے کہ کو باور کردن نہیں ہے کہ کو باور کردن</p>
<p>۱۰۳ جس چوب کو میں ہاتھ لگا دوں چاہوں تو ذوالفقار بھی اتر دے جس چوب کو میں ہاتھ لگا دوں چاہوں تو ذوالفقار بھی اتر دے جس چوب کو میں ہاتھ لگا دوں</p>	<p>۱۰۴ تصدیق لاکلام ہے یاں سر کلام کی بیعت مگر قبول کرو میرا نام کی تصدیق لاکلام ہے یاں سر کلام کی بیعت مگر قبول کرو میرا نام کی تصدیق لاکلام ہے یاں سر کلام کی</p>	<p>۱۰۵ بستی پہنچ گئی ہر میری نہ ادب پر ہشیار اور شیر کہ آیا میں فوج پر بستی پہنچ گئی ہر میری نہ ادب پر ہشیار اور شیر کہ آیا میں فوج پر بستی پہنچ گئی ہر میری نہ ادب پر</p>
<p>۱۰۶ کسی طرح جوین روزگار میں چاہوں تو بوجھل بھی ہو جاؤں کسی طرح جوین روزگار میں چاہوں تو بوجھل بھی ہو جاؤں کسی طرح جوین روزگار میں</p>	<p>۱۰۷ فرمان روا کہ کشور دنیا دین بہن ہم فضل خلیے عرش کے گری نشین بہن ہم فرمان روا کہ کشور دنیا دین بہن ہم فضل خلیے عرش کے گری نشین بہن ہم فرمان روا کہ کشور دنیا دین بہن ہم</p>	<p>۱۰۸ ڈاٹا ہے وہ خاکہ لوسن گر پڑا اٹھا اگر سبھل کے تو سر تن گر پڑا ڈاٹا ہے وہ خاکہ لوسن گر پڑا اٹھا اگر سبھل کے تو سر تن گر پڑا ڈاٹا ہے وہ خاکہ لوسن گر پڑا</p>
<p>۱۰۹ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ میں نے کل نامِ خلیفہ</p>	<p>۱۱۰ مگر کبھی راہ حق کی ہمیں جستور ہے کبجا ہے سر سے سر تو بدن قبلہ رو رہے مگر کبھی راہ حق کی ہمیں جستور ہے کبجا ہے سر سے سر تو بدن قبلہ رو رہے مگر کبھی راہ حق کی ہمیں جستور ہے</p>	<p>۱۱۱ چاؤش بھاگ بھاگ کر رو پوش ہو گئے کہ داکیت مارو خوف کو خاموش ہو گئے چاؤش بھاگ بھاگ کر رو پوش ہو گئے کہ داکیت مارو خوف کو خاموش ہو گئے چاؤش بھاگ بھاگ کر رو پوش ہو گئے</p>

<p>۴۷۱ کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا لہجہ لالہ میں آیتوں کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>	<p>۴۷۲ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>	<p>۴۷۳ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>
<p>۴۷۴ نازل جفا شعار دینہ خاق کا لہر لہی تھی غضب کی قیامت کا نازل جفا شعار دینہ خاق کا لہر لہی تھی غضب کی قیامت کا</p>	<p>۴۷۵ نازل جفا شعار دینہ خاق کا لہر لہی تھی غضب کی قیامت کا نازل جفا شعار دینہ خاق کا لہر لہی تھی غضب کی قیامت کا</p>	<p>۴۷۶ نازل جفا شعار دینہ خاق کا لہر لہی تھی غضب کی قیامت کا نازل جفا شعار دینہ خاق کا لہر لہی تھی غضب کی قیامت کا</p>
<p>۴۷۷ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>	<p>۴۷۸ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>	<p>۴۷۹ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>
<p>۴۸۰ پلٹیں یہ تپسے کہ مرغ پھار دھو کا دھالوں خود لعینوں کو اپنی سریر کا پلٹیں یہ تپسے کہ مرغ پھار دھو کا دھالوں خود لعینوں کو اپنی سریر کا</p>	<p>۴۸۱ پلٹیں یہ تپسے کہ مرغ پھار دھو کا دھالوں خود لعینوں کو اپنی سریر کا پلٹیں یہ تپسے کہ مرغ پھار دھو کا دھالوں خود لعینوں کو اپنی سریر کا</p>	<p>۴۸۲ پلٹیں یہ تپسے کہ مرغ پھار دھو کا دھالوں خود لعینوں کو اپنی سریر کا پلٹیں یہ تپسے کہ مرغ پھار دھو کا دھالوں خود لعینوں کو اپنی سریر کا</p>
<p>۴۸۳ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>	<p>۴۸۴ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>	<p>۴۸۵ شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا شبنم نے بکریں کھانچ کر کھنچنے ہی تھی تیرے کار کا</p>
<p>۴۸۶ ہر جاڑے تھے تیغ کی بھار کے ہو تھے صفحہ زمین پر رسالے کے ہو ہر جاڑے تھے تیغ کی بھار کے ہو تھے صفحہ زمین پر رسالے کے ہو</p>	<p>۴۸۷ ہر جاڑے تھے تیغ کی بھار کے ہو تھے صفحہ زمین پر رسالے کے ہو ہر جاڑے تھے تیغ کی بھار کے ہو تھے صفحہ زمین پر رسالے کے ہو</p>	<p>۴۸۸ ہر جاڑے تھے تیغ کی بھار کے ہو تھے صفحہ زمین پر رسالے کے ہو ہر جاڑے تھے تیغ کی بھار کے ہو تھے صفحہ زمین پر رسالے کے ہو</p>

۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸

کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور
کے لیے دیکھیں اور

نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے
نہیں کی اس لیے

<p>۱۰۰</p> <p>جھک کر تیرے منہ میں لے گیا دھڑک دھڑک کر تیرے منہ میں لے گیا جھک کر تیرے منہ میں لے گیا دھڑک دھڑک کر تیرے منہ میں لے گیا</p>	<p>۱۰۰</p> <p>نواہ دار درخت کے پتوں پر چھپا دے گزرا تھا کہ پتوں پر نواہ دار درخت کے پتوں پر چھپا دے گزرا تھا کہ پتوں پر</p>	<p>۱۰۰</p> <p>دو دو</p>
<p>۱۰۰</p> <p>دشمن پر گرنے لگی ہر برق جل کہیں قبضہ کہیں تھا تیرے شکر کا جل کہیں دشمن پر گرنے لگی ہر برق جل کہیں قبضہ کہیں تھا تیرے شکر کا جل کہیں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>ماری کے ہوش اڑ گئے دم بند ہو گیا دو دو دو کے گزرا خاک کا پیوند ہو گیا ماری کے ہوش اڑ گئے دم بند ہو گیا دو دو دو کے گزرا خاک کا پیوند ہو گیا</p>	<p>۱۰۰</p> <p>ہر صوفیوں کے گیس اف تیرا ہوا تلوار کیا جلی کہ قیامت تیرا ہوا ہر صوفیوں کے گیس اف تیرا ہوا تلوار کیا جلی کہ قیامت تیرا ہوا</p>
<p>۱۰۰</p> <p>دیکھ کر گئی تو میں نے زانیہ دیکھ کر دیا سپر کو تو میں نے زانیہ دیکھ کر گئی تو میں نے زانیہ دیکھ کر دیا سپر کو تو میں نے زانیہ</p>	<p>۱۰۰</p> <p>بہو حریف دھڑک کر تیرے منہ میں نیز کو دیکھ بھال کر تیرے منہ میں بہو حریف دھڑک کر تیرے منہ میں نیز کو دیکھ بھال کر تیرے منہ میں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>تھا تو تیرا منہ میں تیرا منہ میں تھا تو تیرا منہ میں تیرا منہ میں تھا تو تیرا منہ میں تیرا منہ میں تھا تو تیرا منہ میں تیرا منہ میں</p>
<p>۱۰۰</p> <p>تن کا طلسم کھول کے فرصت آزادی غل تھا کہ فرخ دہرے مشکاک آزادی تن کا طلسم کھول کے فرصت آزادی غل تھا کہ فرخ دہرے مشکاک آزادی</p>	<p>۱۰۰</p> <p>بجلی سی اس پہ تیرے امام زمان گئی دو دو تین ہاتھ اڑ کے زمین پناہ گئی بجلی سی اس پہ تیرے امام زمان گئی دو دو تین ہاتھ اڑ کے زمین پناہ گئی</p>	<p>۱۰۰</p> <p>کرتس تھا کہ تیرے تھالے میں تھا فوج تسم تیرے تھالے میں تھا کرتس تھا کہ تیرے تھالے میں تھا فوج تسم تیرے تھالے میں تھا</p>
<p>۱۰۰</p> <p>گھبرا کر جسم تیرے منہ میں تھوڑے سے تیرے منہ میں گھبرا کر جسم تیرے منہ میں تھوڑے سے تیرے منہ میں</p>	<p>۱۰۰</p> <p>گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر گھبرا کر</p>	<p>۱۰۰</p> <p>کرتس تھا کہ تیرے تھالے میں تھا فوج تسم تیرے تھالے میں تھا کرتس تھا کہ تیرے تھالے میں تھا فوج تسم تیرے تھالے میں تھا</p>
<p>۱۰۰</p> <p>کتنا تھا تیرے کہ تیرے عین خاک ہو کچھ فکر کر کہ دہرے ہمارا ہلاک ہو کتنا تھا تیرے کہ تیرے عین خاک ہو کچھ فکر کر کہ دہرے ہمارا ہلاک ہو</p>	<p>۱۰۰</p> <p>نہ ہر اپاری صد تیری بھوک پائے حیدر نے دی صد کہ تیرا اس جو اس نہ ہر اپاری صد تیری بھوک پائے حیدر نے دی صد کہ تیرا اس جو اس</p>	<p>۱۰۰</p> <p>ماتا جہ سے گزرتے برابر سے ٹوک کر مولا نے مسکرا دیا گھوڑے بھوک کر ماتا جہ سے گزرتے برابر سے ٹوک کر مولا نے مسکرا دیا گھوڑے بھوک کر</p>

<p>۱۰۰ بہارِ ناز و عشق معدنِ ناز و عشق نہجِ کعبی کہ جو دم تلوارِ بخت کی بجائے بیدار ہو جاوے</p>	<p>۱۰۱ ایازِ شبِ شاہِ ادھر دُعا کی بجائے دُعا کی بجائے دُعا کی بجائے دُعا کی بجائے</p>	<p>۱۰۲ بہارِ ناز و عشق معدنِ ناز و عشق نہجِ کعبی کہ جو دم تلوارِ بخت کی بجائے بیدار ہو جاوے</p>
<p>۱۰۳ عش میں مگر دُنوں نے جو پایا حسین کو نوکوں سے چڑھ چوٹی گرا یا حسین کو</p>	<p>۱۰۴ اس دم غمِ دالم کی گھاٹوں پہ چھائی ہے شاہِ مری بہن سے روئے کو آئی ہے</p>	<p>۱۰۵ سب گھر پہ بکسِ مغموم رہ گئی ہے دیدار سے بھی آپ کے محروم رہ گئی ہے</p>
<p>۱۰۶ بہارِ ناز و عشق معدنِ ناز و عشق نہجِ کعبی کہ جو دم تلوارِ بخت کی بجائے بیدار ہو جاوے</p>	<p>۱۰۷ آوازِ اس کی روئی گرد و چھائی ہے ہر جہت میں کہتی ہوئی دوڑتی ہے</p>	<p>۱۰۸ پریوں کے گھوڑے ہو کر نکلے ہیں تھکاوٹ سے بہن کے سگینے کی ہے</p>
<p>۱۰۹ اگر ہواؤں کو ذوالفقار سے بابا خدا کے واسطے ہلو مزار سے</p>	<p>۱۱۰ ہشتا نہیں یہ شام کا لشکر میں کیا کرے نیز دس روکتے ہیں تلواریں کیا کرے</p>	<p>۱۱۱ نایاب کو دم مہم شدہ دین یاد کرتے تھے محبوب و الجلال سے زیادہ کرتے تھے</p>

۱۰۰
نہجِ کعبی کہ جو دم
تلوارِ بخت کی بجائے
بیدار ہو جاوے

<p>اودہ عصیان غلامی کا اعمال کی شہسوار کی شہسوار حدوت کوئی شہسوار کی شہسوار حدوت کوئی شہسوار کی شہسوار</p>	<p>یون طرح برساتی ہے طوبی جی جگتا ہو اس نام بیک جی جگتا ہو اس نام بیک جی جگتا ہو اس نام</p>	<p>یون طرح برساتی ہے طوبی جی جگتا ہو اس نام بیک جی جگتا ہو اس نام بیک جی جگتا ہو اس نام</p>
<p>مقبول ہو کر بزم عراسے شہسوار طوائف کسی بیت پہ گھر خلد برین</p>	<p>ہر بات نئی طرح شہنشاہ کی تصویر کے لیے بھی صداواہ کی</p>	<p>دیکھے جو اسے حق دودستی کو دس طرح کو وہ ادب کہ لہری کو</p>
<p>طالبین کچھ دانت بننا کر موجود ہو سید بنی بنی جوار طوائف کا حال حال حال طوائف کا حال حال حال</p>	<p>مین چپان اور اس کے درکار ہے جادوئی حیرانی فادر ہے عطا کرے وسیف بانی یون المبرہ کو پات لہجہ</p>	<p>یون طرح برساتی ہے طوبی جی جگتا ہو اس نام بیک جی جگتا ہو اس نام بیک جی جگتا ہو اس نام</p>
<p>خون ہوتا ہے ہر وقت جگر فکر حوروں کے لیے اعلیٰ گلا ہون ہیں</p>	<p>معلوم فصاحت کا طریقہ نہیں دراچھے مولا کا سلیمت نہیں</p>	<p>حسرت ہو کہ نسیان ہو جمل فتن قلم دُررِ یز ہو میری لہجی زبان سرگرم</p>
<p>مین کیا ہوں دہان جگتا ہو اکثر فتنی جگتا ہو فتنی طوائف کا حال حال حال طوائف کا حال حال حال</p>	<p>اس فتنی میں ہوش خردی ہو ہر وقت کے لیے کھیت تو نام ہر وقت کے لیے کھیت تو نام ہر وقت کے لیے کھیت تو نام</p>	<p>اس فتنی میں ہوش خردی ہو ہر وقت کے لیے کھیت تو نام ہر وقت کے لیے کھیت تو نام ہر وقت کے لیے کھیت تو نام</p>
<p>حاجز تھے کہ اعجاز بیان چاہیے اسکو اگر محمد کی زبان چاہیے اسکو</p>	<p>سہ مین کریم شہنشاہ جواد احباب کو عزت مری منظور نظر</p>	<p>غل ہو کہ یہ لہجہ کی طلاقت نہیں ہم نے یہ فصاحت یہ بلاغت نہیں</p>

<p>۱۰۰ خاکستری کی گنجائش منہج خلق جو کیا ہے بیان کو میل و جوش و خروش اور سرچشمہ</p>	<p>۱۰۱ اندر ہی اس کی غلطی ہو جس کی پہل میں اس کی ان لوگوں کو جو ہیں اس میں</p>	<p>۱۰۲ خود میں اس کی غلطی ہو خیرین کو کہیں شکر نہ ہو جاگو کوئی نزدیک تو ہوئی دل</p>
<p>۱۰۳ میں اور نام سبط رسول عربی بے یہ برکت نام حسین ابن علی</p>	<p>۱۰۴ صابر رہے اس طبع پر یہ کام نہ کیا مظلوم حسین ان کے سوا نام نہ کیا</p>	<p>۱۰۵ پیارے نہ ہو گئے جو تھیں عشق دلی ایجادہ کشو ساقے گلفام علی ہے</p>
<p>۱۰۶ کیا نام تھیں میں نام کریم زیادہ بھی عشق میں ہی</p>	<p>۱۰۷ میں میں خوشنود کو نہ ہو روا حکم یہ عشق دلی</p>	<p>۱۰۸ ان کے میں میں عشق دلی ان کے میں میں عشق دلی</p>
<p>۱۰۹ جو اس پر مژدہ جاوید وہی ہے نقش اس کا ہوس قلب پر غور شد ہی</p>	<p>۱۱۰ قلم کے عوض تشہ جگر لے کر دستہ میں ادھر اشک ادھر لے کر</p>	<p>۱۱۱ یان آگے لے کر جو کہ سید ازلی باکی میں عذر احسین ابن علی</p>
<p>۱۱۲ ان کے میں میں عشق دلی ان کے میں میں عشق دلی</p>	<p>۱۱۳ ان کے میں میں عشق دلی ان کے میں میں عشق دلی</p>	<p>۱۱۴ ان کے میں میں عشق دلی ان کے میں میں عشق دلی</p>
<p>۱۱۵ صد پارہ ہوا تم میں شمع و شہر کیا وہ ہے جو نکال میں جگر کے</p>	<p>۱۱۶ راغب کسی نعمت پہ دل صلا نہیں جس نے وہ پیا چھر کہی پیا سائیں</p>	<p>۱۱۷ بھی نہیں جو غم گین تو بکا کر روالوں اب سو توں کی بھر کے</p>

۱۰۰ یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۰۱ ہو کہ میں غمی عشق امام ازلی میں کیا فیض در بار حسین ابن علی میں یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۰۲ یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی
۱۰۳ دھیان آما ہو درد جگر شیر خدا کا سب کرتے ہیں ماتم لیس شیر خدا کا یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۰۴ فردوس بھی مشتاق سہا سہا یان اشک ہوا دان عطر حوران کا یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۰۵ یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی
۱۰۶ کمر ہوئی تو خوشی میں تری ہوئی سی عقب کی جو ہے کشت ہری ہوئی سی یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۰۷ لکھتے ہیں ملک صاحب کادری ہے عرش کو دعویٰ کہ مرتلی کا در یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۰۸ یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی
۱۰۹ جنت میں حوریں ہیں ملائکہ ہیں پشیر کے ماتم میں یہ سب خاک نہیں یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۱۰ ہے مکت روم چو سلطان کے عمل میں چھر کا ہی اک شیر دہان شمشیر میں یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی	۱۱۱ یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی یاشک ہوا چشتان خزان یاشک وہ غار ہو کہ جس میں یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی

جلد اول
مشیر مراد
یاشک اگر چشم کی تکی کی تکی
یاشک ہوا چشتان خزان
یاشک وہ غار ہو کہ جس میں
یاشک وہ پانی ہو کہ عجب کی

<p>کھا تھا یہ سپین دم پوچھو گردن ہوا قاضی در ہزار خفا قاضی سنفید اور شفا جسبکہ ہوا زخم محمد کا نوا</p>	<p>دھیان آواز فانی کی جانتی ناحق کیا خون دیکھو جو جانتی اتر پورا دھن چین نظم و نسق آتش جی باز جی جی جی جی</p>	<p>بھلے کچھ ہی یاد انصاری پڑے لاشوں کی جو جی جی جی جی نہیں جی جی جی جی جی جی نہیں جی جی جی جی جی جی</p>
<p>بلنے لگے افلاک اڑی خاک زمیں میں ٹخن ہوا خردن گاؤں شہر میں</p>	<p>جب تک کہ دنیا یہ فلک پیر نہوگا یہاں کبھی خون شد دگا پیر نہوگا</p>	<p>کہ جھک کر پسر کے حق صد پاش کھیا دیکھا گے گرد و نوگے لاش کو دیکھا</p>
<p>شہر شہر کی جو جی جی جی جی سودھم جی جی جی جی جی جی ہو گیا جی جی جی جی جی جی خون نہ لے گردن جی جی جی جی</p>	<p>اس بار قتل کا سنیں کو جی جی کھینچو جی جی جی جی جی جی میں جی جی جی جی جی جی سارا جی جی جی جی جی جی</p>	<p>سہائی وہ تھائی کہ خالق کھیا اندو وہ اندو کہ کو جی جی جی پاں جی جی جی جی جی جی یون ایسی کہ کو جی جی جی جی</p>
<p>دہر تک اسی رنگ کو معلوم ہوگی پھر ہو گئی معدوم یہ قدر کھیا</p>	<p>انبار تھا لاشوں کا عجیب کھیت پڑا سر زمین قاطع خاموش کھیا</p>	<p>وہ دھوپ پڑے جی جی جی جی نکلے کوئی سا کے سے تو سر سام ہوا کو</p>
<p>جی جی جی جی جی جی جی جی بیاپوتی جی جی جی جی جی جی رویا فلک پیر جی جی جی جی سید بولی پیر جی جی جی جی</p>	<p>جی جی جی جی جی جی جی جی نفلو جی جی جی جی جی جی خدا جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>جی جی جی جی جی جی جی جی کرت وہ سواروں کی یاد وہ جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>پھلا نہیں دل اس کا کبھی درستی یہی پیر ویا بولیں اور سب جی</p>	<p>خون تھا کبھی کھوین کبھی جی جی لشکر تھا نہ بھائی نہ جی جی</p>	<p>حق یہ ہو کہ اس صبر و رضا جی جی خالق جسے خیر سے دلاور کا جی جی</p>

<p>۱۵۴</p> <p>بجائے دزدان کی سی ہونے کے حضرت زین الدینؑ کی طرح ہونے کے بان خاک اٹانے حرم سے مل جائیگا</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کسی کی نفوذ و کمزوری میں نہ کیونکہ روتی کے لاش میں وہ کسی شہنشاہ کی بی بی ہو کر رہا</p>	<p>۱۵۶</p> <p>ہلکے سے دل سے راجا بنیگا رشتے دور کی طرح ہونے کے نہیں وہ کھلیں گے دل میں ہونے کے</p>
<p>۱۵۷</p> <p>دوری کچھ قدموں کی بہت قریب مظلوم ہیں کی مشتاق سے بھائی</p>	<p>۱۵۸</p> <p>مظلوم کا تیر دن کی بوجھار نہیں ہے کوئی سید کا مددگار نہیں</p>	<p>۱۵۹</p> <p>مجرورہ قسم کے ہیں صفت ہونے کے میرین جو دم سے نہ نکلے سے موت</p>
<p>۱۶۰</p> <p>اور آخر میں جو باری دہان مظہر میں شہید ہونے کا</p>	<p>۱۶۱</p> <p>اوست علی بن ابی طالب نہیں ہونے کے اور ہونے کے</p>	<p>۱۶۲</p> <p>مظہر میں نشان کھون ہونے کے م کے ہیں سارے کوئی نہ ہونے کے</p>
<p>۱۶۳</p> <p>جوش آگیا رونے کا جگر رہ گئے دور تھے گویا کہ رہ گئے</p>	<p>۱۶۴</p> <p>فوجیں ہیں مقابل اسحق کو اس سے جن جن کے اٹھے ہیں علیؑ کی لحد</p>	<p>۱۶۵</p> <p>ات کی کشادہ کر رہی تھی ہیز ظہار سے منہ پر حرمی تھی ہیز</p>
<p>۱۶۶</p> <p>تھا جلال کے سینہ پر جب کا نہ ہے یہیں تھا سر پہ</p>	<p>۱۶۷</p> <p>فصل زہری جہاں آگست زاری بانو نے کہا اے ابوبکرؓ کی بی بی</p>	<p>۱۶۸</p> <p>میں نے کہا کہ میں نے نہیں میں نے کہا کہ میں نے نہیں</p>
<p>۱۶۹</p> <p>یہ کہتے تھے ہاں ہوں جدا بہت علیؑ وہ کہتی تھی میں آج پھرتی ہوں علیؑ</p>	<p>۱۷۰</p> <p>نہیں خبر لو کہ ہوں پر مرادم ہے نہیں خبر لو کہ ہوں پر مرادم ہے</p>	<p>۱۷۱</p> <p>مولائی غریبی بہ فدا ہوتی ہے پر دیے نکالے ہوئے مہر کو ہے</p>

زبدان سے لیا و تھیں ہر کی قسم

<p>۱۴۴ جنت کی طرف ساتھ مجھے لے کر جاتے ہو تو زینب کو کنکریں درج دینے سے نہ بڑا بھلا وار دیکھتی تھی سب کی سب</p>	<p>۱۴۵ دھوکے میں نہ پڑو گے دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا</p>	<p>۱۴۶ دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا</p>
<p>۱۴۷ جنت کی طرف ساتھ مجھے لے کر جاتے ہو تو زینب کو کنکریں درج دینے سے نہ بڑا بھلا وار دیکھتی تھی سب کی سب</p>	<p>۱۴۸ دھوکے میں نہ پڑو گے دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا</p>	<p>۱۴۹ دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا دیکھو کہ کون سا کون سا</p>
<p>۱۵۰ صورت یہ نہ دیکھی کی جہاں جاگتی رہا اس کو دنیا میں کمان یا لگی زینب کے چہرے کی کون سا کون سا کے چہرے کی کون سا کون سا</p>	<p>۱۵۱ بیدم ہو یوں خاک پہ تادیر تڑپ جس طرح کہ جنگل میں سر شیر تڑپ کے چہرے کی کون سا کون سا کے چہرے کی کون سا کون سا</p>	<p>۱۵۲ تصور یہ نہ دیکھی کی جہاں جاگتی رہا اس کو دنیا میں کمان یا لگی زینب کے چہرے کی کون سا کون سا کے چہرے کی کون سا کون سا</p>
<p>۱۵۳ رخساروں کو شکوے بھگور لگی با چہرہ پر رد اڈال کے رو لگی بانو</p>	<p>۱۵۴ روئے تو کبھی سے لگا لہجہ بیٹا ڈھکی ہوئی گردن نہ کھا دیکھو بیٹا</p>	<p>۱۵۵ دن بھر تو سسائے سسائے جیسے ہوئی نسرل تو پھر آرام کی سس</p>

<p>درد و بہت ہونے کی وجہ سے اکبر ہی نے تیرا درد تو ادا کر دیا فریاد کیا تو نہ فریاد نہ بھائی خستہ کر دیا تو نہ بہت نہ بھائی</p>	<p>حفظ کیا تو نہ فریاد نہ بھائی کیا کیا ہو اور نہ ہو گیا نہ بھائی جو بہت صراحت نہ کیا نہ بھائی جو نہ ہو گیا نہ بھائی</p>	<p>۴۷ فرمایا کہ ماتم میں ہر اک خاک بس اوجان پر کچھ تھیں گھر کی بھی خبر</p>
<p>۴۸ اشق ہیں مرے کے اب کد مہ چنگ بے اکثر مہر و سے ملے ہم نہ چنگ اس کی سے با تو تو مہر نہ بھائی نہ چنگ سے تلوار نہ بھائی</p>	<p>۴۹ صبر رہو کر غم سے کچھ بھی اموہو جس میں کی بٹی ہیں یہ تم اس کی ہو نہ چنگ جو کچھ درد نہ بھائی پیارے جو بھائی نہ بھائی</p>	<p>۵۰ فرمایا کہ ماتم میں ہر اک خاک بس اوجان پر کچھ تھیں گھر کی بھی خبر</p>
<p>۵۱ بہتر ہو کر کد کد مہر سے نہ بھائی اُس وقت جو موت کے تو پرہ مار بھائی نہ چنگ جو کچھ درد نہ بھائی پیارے جو بھائی نہ بھائی</p>	<p>۵۲ زندہ نہیں بھی کچھ شکوہ پیدا نہ بھائی خالق سے کسی ظلم کی فریاد نہ بھائی نہ چنگ جو کچھ درد نہ بھائی پیارے جو بھائی نہ بھائی</p>	<p>۵۳ کلو گے کڑی دھوپ میں چھل نہ بھائی کاتو گے سفر سوچے ہو باؤ نہ بھائی نہ چنگ جو کچھ درد نہ بھائی پیارے جو بھائی نہ بھائی</p>
<p>۵۴ بیمار کو لیکر کد حراسن بن رہو نہ بھائی دزات غرض رہا کیا اس کے نہ بھائی نہ چنگ جو کچھ درد نہ بھائی پیارے جو بھائی نہ بھائی</p>	<p>۵۵ وہ صاحب آزاد سیسا زمان ہے بانو وہ مرے لہرام دو جہان ہے نہ چنگ جو کچھ درد نہ بھائی پیارے جو بھائی نہ بھائی</p>	<p>۵۶ بہنگام مدد صاحب آزار ہو ہم افسوس عوبت میں بیمار ہو ہم نہ چنگ جو کچھ درد نہ بھائی پیارے جو بھائی نہ بھائی</p>

<p>۹۹ خوشتر از این که در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ روز زنجیران یک بود از غلظت آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ یاد از این که در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>
<p>۹۹ او کی بر ناله کی دلش که در بزم آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ یہ صبرہ صدر دل ایوب کو آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ قاسم سے گوشت خدایتی سے کانا آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>
<p>۹۹ خوشتر از این که در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ گفته بین فرود و یکبار آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ بین بیت دعا و یکبار آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>
<p>۹۹ تیور سے ہویدا ہے غضب ب صفا آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ بیتاب ہے بجلی بھی عجب تاب ہر اکین آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ ان پادان کو چھوچھے نہ کہی ہاتھ کر آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>
<p>۹۹ حال ہے جگلوں میں جگلوں میں آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ تانہ خفا و کشت سبب با تو آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ چیتاں میں تیرے تو ہیں لکھو آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>
<p>۹۹ زیبا ہے جو خجملک آرا سے کہے آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ پنجم ہے یہ بیشک اسد اسد کا پنجم آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>	<p>۹۹ بے طے کیے منزل کو سارا فرسے آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند آنکه در بزم نشیند و در بزم نشیند</p>

<p>سلاطین اسی تخت پر و سر پر نصرت تو دکھائی ہیں جو زمین پر باد و چرخ نہیں تو کھائی ہیں</p>	<p>سلاطین علی قمار لیس کوئی ہم کیا ہیں کہ بتاؤ چار آئینہ و چون کیا کر سہاؤ</p>	<p>سلاطین وہاں سے کانٹا جھڑکا فقور میں وہ کرتی منہاں کہ صفت کھانا کھانا</p>
<p>سلاطین اگر زمین اندھیرا ہے خورشید میں تار سے دل خزانہ صاف گردہ بڑھے</p>	<p>سلاطین مقتل کی زمین خون دو لون کو یہ اک بانی تھا گھر جب شاخ کمان</p>	<p>سلاطین جہنم دہستہ میں کسی سے اجل بھی اشک کی دھرت دلیر بنی</p>
<p>سلاطین دشمن کو نہ چھوڑے کچھ ایک طریقہ آواز زن گند خاک</p>	<p>سلاطین جلو میں کشش تھی ملو اسے اک لاک سکڑ چڑھی نہیں کی</p>	<p>سلاطین اڑو ہوئے تنہا کشتے بھی تڑپتے پانی کی خوش کھانا</p>
<p>سلاطین اک شہر تھا اس آفت تھی کہ مرد بہل بھاد ہیں</p>	<p>سلاطین لاکھ نہیں کسی نہ بہل بھاد ہیں بہل بھاد ہیں</p>	<p>سلاطین سب فوج کے سہا جہاں لیا سہا جہاں لیا</p>

<p>۱۳۱ شہنشاہ علی قلی تخت زوہد کھانی نادر دکن منہ پیر پیر پیر پیر جبار نے نہنگام و غشت کھانی جبار نے نہنگام و غشت کھانی</p>	<p>۱۳۲ وہ جو بن ہوا شور کراشاہی اسے نور نگاہ اسلٹا نہ دہانی اسے تشناب و فاطمہ کے ہواہانی اسے آست احمد کے ہواہانی</p>	<p>۱۳۳ میں احمد میل کرتی ایک کھانی میں قلعہ ایمان پر نام کھانی میں گوچر پور اسلٹا نہ دہانی میں احمد میل کرتی ایک کھانی</p>
<p>۱۳۴ جھپکی نہ پلکے ان کہ یہ چلی میری رانی کلی ہوئی آنکھ اسکی سان پر نظر آئی کلی ہوئی آنکھ اسکی سان پر نظر آئی</p>	<p>۱۳۵ میں احمد میل کرتی ایک کھانی میں قلعہ ایمان پر نام کھانی میں گوچر پور اسلٹا نہ دہانی میں احمد میل کرتی ایک کھانی</p>	<p>۱۳۶ دریا کی طرف پیاس میں آئے نہیں تھے قیدی نہیں اور مجھے جانتے نہیں تھے قیدی نہیں اور مجھے جانتے نہیں تھے</p>
<p>۱۳۷ نور دین کا خون ہوا و جھپکی نور دین کا خون ہوا و جھپکی نور دین کا خون ہوا و جھپکی</p>	<p>۱۳۸ میں احمد میل کرتی ایک کھانی میں قلعہ ایمان پر نام کھانی میں گوچر پور اسلٹا نہ دہانی میں احمد میل کرتی ایک کھانی</p>	<p>۱۳۹ تربت نہ ملی روضہ شاہ مدنی میں لکھی تھی مری موت غریب لوطی میں لکھی تھی مری موت غریب لوطی میں</p>
<p>۱۴۰ نامی جو دلاور تھے جگر ہل گئے انکے سب خاک میں اقبال و حشر مل گئے انکے سب خاک میں اقبال و حشر مل گئے انکے</p>	<p>۱۴۱ رہو کے مجھے کیا منہ پیر سرحد کلا جس کو کس ہے یہ واسطہ تم دیر ہو کلا جس کو کس ہے یہ واسطہ تم دیر ہو کلا</p>	<p>۱۴۲ کھو یا ہو تھیں دین سے دنیا طلبی نے کلاو اسے جس طلق کو جو ماہی نے کلاو اسے جس طلق کو جو ماہی نے</p>

<p>۱۲۱۱ جس پہنچا ہوں تھو ابرو میں غم و غم کی گونگ کیونکہ میں نے تیرے جس پہنچا ہوں تھو ابرو میں غم و غم کی گونگ کیونکہ میں نے تیرے</p>	<p>۱۲۱۲ کچھ دیر نہیں کچھ دیر نہیں کچھ دیر نہیں</p>	<p>۱۲۱۳ یہ غم و غم کی گونگ یہ غم و غم کی گونگ یہ غم و غم کی گونگ</p>
<p>۱۲۱۴ سیکس ہوں گوارا ستم و جبر کرونگا جو منہ سے کہا ہے کما حد کرونگا</p>	<p>۱۲۱۵ اب خوف از ستم و جبر نہیں لڑنے کو نہیں صاف الاقرار نہیں</p>	<p>۱۲۱۶ نرسے سے یہ غم و غم کی گونگ بجے مرگھوٹے پر سنبھلے نہیں</p>
<p>۱۲۱۷ لوکھدی بہت سے سنبھلا خونچو خوج سے اس کی آواز سید ہوں سافروں میں اس کی آواز</p>	<p>۱۲۱۸ بہت سے سنبھلا گھنگھٹا گھنگھٹا گھنگھٹا گھنگھٹا</p>	<p>۱۲۱۹ وہاں سے سب کچھ مارا وہاں سے سب کچھ مارا وہاں سے سب کچھ مارا</p>
<p>۱۲۲۰ اشیام کو نہ ہر اوپر سے ملوں گا شادی ہی ہے کہ مر کر علی کی کبر سے ملوں گا</p>	<p>۱۲۲۱ قانون میں رہا مقرر نہ ادھر کا نہ ادھر کا بزرگ سے ہوا اتن مصحف ناطق کر گیا</p>	<p>۱۲۲۲ یہ ظلم و ستم دوش محمد کے مکین پر کیا منہ سے نکالوں اگر عرش زمین پر</p>
<p>۱۲۲۳ یکبار تو بیجا مال ہو چکا بائے کے لیے جو بیجا مال ہو چکا بائے کے لیے جو بیجا مال ہو چکا</p>	<p>۱۲۲۴ چھاتی جو بیجا مال ہو چکا خون نہ کھٹا اور تیرے شہزادوں خون نہ کھٹا اور تیرے شہزادوں</p>	<p>۱۲۲۵ کے لیے جو بیجا مال ہو چکا کے لیے جو بیجا مال ہو چکا کے لیے جو بیجا مال ہو چکا</p>
<p>۱۲۲۶ مشتاق شہادت ہوے لشکر کو جھکا خود جھک کر تلوار کو ہرنے چھکا</p>	<p>۱۲۲۷ گردن پہنی زخم کئی تیر جبین پر سرخ کبھی سنیہ پہ کبھی دامن میں پر</p>	<p>۱۲۲۸ کیون پشیمے والوں کو کون کسلی نہ پائے شہید تیرے گئے پانی کو جہان سے</p>

بہارِ کون کن جہاں میں
کے دست کو کجا کوئی دیکھتا ہے
بے غش کون دار فنا سے نہیں چلا
ان بوج اعلیٰ صوب کو کوئی نہیں

افسوس مسلمان مجھے بے شکایتین
گھاڑا نہ محمد کے نواسے کو زمین

۱۰
 مولانا نے اس دوست کو شہزادہ کی بیوی سے
 ملا کر اس کے لئے بہت سے کام کیے۔
 مولانا کا شہزادہ سے بہت سی باتیں
 ملتی تھیں۔

واجب ہے کہ ماتم تزاہر پاکرین مولا
اسوقت میں روئے کے ہوا کیا کرین مولا

[illegible]

غریب کا سفر راہ نئی لوگ نہ ہیں
فاصلانِ رد ہو رہے افسانے گئے ہیں

سلام
 خوشتر از گلزار گلشن است
 خوشتر از گلزار گلشن است
 خوشتر از گلزار گلشن است
 خوشتر از گلزار گلشن است

کچھ نونوں وضع ہو جائے

۱۰۰
 ابی اسحاق علی بن ابی طالب
 و قبطه چین بن عمر از عتبات خفت اودجا
 قیزخانین کیستی سگندیه رور
 الهی بی جا و نوجو باکی زیارت اودجا
 عیون

۱۰
پیشین نظر آج کے کمپین
تسکین کی صورت ہو جائے

کسی کو گوری
نہیں کرتا جس پر کتے تھے حسین
جس سے روئے نکل جائے تو راستہ
قطع ہے جس سے نہاجات حسین
انست ہو جا

جلد گزینہ ادب و تاریخ

کونکے لائق بدینین کے ہوتے ہیں
عین رحمت جو بدینوں کے ہوتے ہیں
علیٰ قید ہوا اٹھیں گی
پیشکش است اہل

مکتبہ اسلامیہ
کراچی

۱۔ "میں نے جو یہودیوں کی کلمہ پڑھائی تھی وہ سب
وکیل کو دیوے ہوئے ہیں جس کی قیمت ہوتا ہے
ایسی ہی گزشتہ ایک سو سال کے لیے
لاٹری فرزند پر کتنے تھے یہ دراصل ہونا
یاد رہا کہ کسی شخص کی دولت ہونا

ما نہ کہا وقت و مکان کے لئے
یوں نہ کہ وقت و مکان کے لئے

روکے جانے سے پہلے
یا خدا جان بھیجا ہے ہم
چھوڑ کر جب کہ تیرا تلو لودا شاہ
باسین تیرے کی اجازت ہو جا
کیا سید بنی

ایک یادگار و بیانِ سیرتِ نبوی

<p>سب شان ستمی لاش غفلت روکھائی فنا</p>	<p>سب شان ستمی لاش غفلت روکھائی فنا</p>	<p>سب شان ستمی لاش غفلت روکھائی فنا</p>
<p>کیا نریو کا خدا ادبی زادی کی گوئی سے نرم ہلکے کی مری بر مادی کی</p>	<p>مر سے دم بند جو بانی کی نہیں بانی بر سے بکے کی زبان نہ نکلے کی</p>	<p>مگر سے زینت نکلے کی تو رولانا کو خونین ڈوبادہ ایش کا دکھانا کو</p>
<p>کھل گویو پر درد کے سحر زہرا اس لب خشک زہر کے سحر زہرا</p>	<p>کھل گویو پر درد کے سحر زہرا اس لب خشک زہر کے سحر زہرا</p>	<p>کھل گویو پر درد کے سحر زہرا اس لب خشک زہر کے سحر زہرا</p>
<p>ریت جم جم گئی بودشت کی آنکھوں پر خاطر سپارے منہ ملتی تھی جن آنکھوں پر</p>	<p>ریت جم جم گئی بودشت کی آنکھوں پر خاطر سپارے منہ ملتی تھی جن آنکھوں پر</p>	<p>ریت جم جم گئی بودشت کی آنکھوں پر خاطر سپارے منہ ملتی تھی جن آنکھوں پر</p>

<p>۲۸۱ کون کو حکم ہے کہ ایک ایک کلمہ نہ توڑے کہ جس کی آواز سے جہنم کی آواز ہو</p>	<p>۲۸۲ بن دینا کر سزا دینا جکواسے بلا دو جو کجا پتلی خلیق نہیں کرانی تو کجا پتلی کو کہ دینا کجا</p>	<p>۲۸۳ سنے سنے سنے سنے سنے سنے اور دیا خلیق سنے سنے سنے حق سنا دیا جو کس کی وہ خلیق سنے سنے یہ آواز داسا</p>
<p>۲۸۴ مثل غریب ہر اک زار و مریں کا اس طرف خاک پہ لاش شد گینا مریں</p>	<p>۲۸۵ مالک دوزخ و جنت ہو وہ مجبور گر قیامت ایچی آجانی تو کچھ دوزخ</p>	<p>۲۸۶ منہ سے بولونہ اگر کھالی ہو پیارا آزما تا ہے خدا صبر تمہارا منہ</p>
<p>۲۸۷ ردا لیتے ہو کہ جو کجا ردا لیتے ہو کہ جو کجا ردا لیتے ہو کہ جو کجا ردا لیتے ہو کہ جو کجا</p>	<p>۲۸۸ سب طرح کا دین قدرت کرانی نہ کہ نہ صلیت آئین بنی نہ کہ نہ صلیت آئین بنی نہ کہ نہ صلیت آئین بنی</p>	<p>۲۸۹ غم نہ کھاؤ جو دایکے سنے دیکھو کہ کس کی وہ خلیق لایب بند نہ نماز کجا لایب بند نہ نماز کجا</p>
<p>۲۹۰ غضب حق کمان کچکے کل جاوے آہ گرد ایک کردگی میں تو حل جاوے آہ گرد ایک کردگی میں تو حل جاوے</p>	<p>۲۹۱ سخن شکوہ کبھی لب پہ نہیں آنے کا دھیان یاں اُٹت عاصی ہو خشت کجا دھیان یاں اُٹت عاصی ہو خشت کجا</p>	<p>۲۹۲ ہے تم سنے کو خالق سنے بتلایا نہ ردا تم کو میرے نہ سبایا نہ ردا تم کو میرے نہ سبایا</p>
<p>۲۹۳ چھوڑ دو نہ جاوے کہ جو کجا چھوڑ دو نہ جاوے کہ جو کجا چھوڑ دو نہ جاوے کہ جو کجا چھوڑ دو نہ جاوے کہ جو کجا</p>	<p>۲۹۴ چھینے ہو وہ ردا جو کجا چھینے ہو وہ ردا جو کجا چھینے ہو وہ ردا جو کجا چھینے ہو وہ ردا جو کجا</p>	<p>۲۹۵ جب کہ طلق شو کجا جب کہ طلق شو کجا جب کہ طلق شو کجا جب کہ طلق شو کجا</p>
<p>۲۹۶ چھین کر زور و زبر چھین کر اک ردا باقی ہو سوا کس کو لیے لیتے ہو</p>	<p>۲۹۷ اس کی بیٹی کی ردا چھین کر کیا پاوے آج کے ظلم کی محشر میں نہ پاوے</p>	<p>۲۹۸ غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ باقی بھائی آپ کے لاشہ میرے اور طاق بھائی</p>

<p>۱۲۱ بہن بی بی بختیاری کی بی بی جو گھاناں صفت کا جو بی بی خوش رہی یہاں کہ یہ بی بی خوش رہی یہاں کہ یہ بی بی</p>	<p>۱۲۲ مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی</p>	<p>۱۲۳ مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی</p>
<p>۱۲۴ یہ بی بی بختیاری کی بی بی خوش رہی یہاں کہ یہ بی بی خوش رہی یہاں کہ یہ بی بی خوش رہی یہاں کہ یہ بی بی</p>	<p>۱۲۵ مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی</p>	<p>۱۲۶ مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی</p>
<p>۱۲۷ کون ابھی کہ جو بی بی گاری کو اسی بستر پر کہ و قتل اس آزاری کو کون ابھی کہ جو بی بی گاری کو اسی بستر پر کہ و قتل اس آزاری کو</p>	<p>۱۲۸ مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی</p>	<p>۱۲۹ مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی مگر شہر کو خوش کا بی بی</p>
<p>۱۳۰ آپ رہا بی بی گاری ملک اسے بیماری رہم کر رہم کہ غلطی ہے آزاری ہے</p>	<p>۱۳۱ تھر تھر آتا ہے بدن ضعف کا چالو ایسے بیمار کو کیا قید کا صدر کم</p>	<p>۱۳۲ تھی سواری جو نہ اُٹھتے جگر کی خام مان گری پڑی تھی اُٹھتے سپر کی خام</p>

<p>۱۰۰ ہوا سے فاطمہ لال بنی بن جیون اور زری سے چہ چہ بنی کیا ادا ہے نہ بے سہ پہر سہ پہر کر لیکے چادر بھی مری خاکسار</p>	<p>۱۰۱ قبر سے زینب کیسے چلے آج پس اپنے بچے بے جلد بار بھائی جنگ ہوں اگر مر جائے پکا بھائی جلد مایا چائی کوئی نوٹ کی پکا بھائی</p>	<p>۱۰۲ دار و خانہ کو کم ہوا انسان کان مری کیا جسے سزا ہے نہے بار کم مری ہوتی ہوں مری نہے نہ کہ پانچ سینک فاک پانچ</p>
<p>۱۰۳ کل تلک کل تلک ہی پر دیسے باہر بلوہ عام میں ہے آج گلے سزید</p>	<p>۱۰۴ کچھ کرو فکر کہ جانا سنورن سے میرا دم کی طرح نکل جائے بدن میرا</p>	<p>۱۰۵ درم آنکھو پہ ہریان تک تو میں دنی آج میں صبح سے دم بھر نہیں سونی</p>
<p>۱۰۶ لاش غنیمت ہے کیسے بھائی آج کی بکری نے نہ بھائی ہو لاش غنیمت ہے کیسے بھائی آج کی بکری نے نہ بھائی ہو</p>	<p>۱۰۷ لاش غنیمت ہے کیسے بھائی آج کی بکری نے نہ بھائی ہو لاش غنیمت ہے کیسے بھائی آج کی بکری نے نہ بھائی ہو</p>	<p>۱۰۸ لاش غنیمت ہے کیسے بھائی آج کی بکری نے نہ بھائی ہو لاش غنیمت ہے کیسے بھائی آج کی بکری نے نہ بھائی ہو</p>
<p>۱۰۹ دفن لاشوں کو تھکا دے کہ ہوتے دیکھا ہاے اس جلتی زمین پر تھیں تے دیکھا</p>	<p>۱۱۰ لائی قسمت تجھے لاشے پہ تمھارا مر گئے جھوڑ کے محکومے پیار بابا</p>	<p>۱۱۱ بلکہ جس دم مرا خبر سے گلا کٹا تھا تیرے رونے کی صدا سن کر چڑھتا</p>
<p>۱۱۲ گھر چلا گیا اور مل گیا ہمارا گھر چلا گیا اور مل گیا ہمارا</p>	<p>۱۱۳ کس کی چائی میں نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا</p>	<p>۱۱۴ تجھ کو کچھ ہو خالص کر جان دعویٰ اس کا نہ ہو جان</p>
<p>۱۱۵ صدے جاؤں ہم سب میں تو دیکھو نیل بازو پہ میں رسی کے یہ بازو دیکھو</p>	<p>۱۱۶ اُسکو بلوایے دربر اُتاراجس نے میں تباہ دنگی طمانچہ نے ماراجس نے</p>	<p>۱۱۷ سکے یہ پٹی تھی کوئی کوئی روتی تھی لاش مرور سے سکھینہ جدا ہوتی تھی</p>

<p>جس بیات سے لکھے سے کر دیا دیکھم کتنی تھی چھوڑ دیا مجا کو کل جاو دم اب کی لاش کو چھوڑ دینی نہ شیخ نعم ابن ہو جاو جو گردن مجا کی تنگ</p>	<p>کتنی کتنی رہی اور در بنفان و دلو بہر سر ہم کہ سپریت نہ آئے نہ اری باتھنغا سا کو شمرنے سبلی ماری اور جی نہ تم سے کا نون کو افرین ماری</p>	<p>اسلام کہیں میرا جی جانا تھا کہ جاو دیکھو خاں سید تھا نہ لاش نہ پنا چار دیکھو جس کچھ عجبیں خاں سر در دیکھو سیدی مجھ کی کیا بسی زان مغرب دیکھو اس قدر صحت تھی در قتل سر در دیکھو اس ساری لال تھے سلیک کر تھوڑ دیکھو اس ساری سوا اسدن حرات مری مگر کو بھی تھی سوا اسدن حرات مری</p>
<p>سب کو تم جانے دوسرا ہمجھ نہ د لاش کے پانیتسی لاش مجھے نہ د بہر بیات سے رہا نہ رہا دیکھو ایک بن قید رہا نہ رہا دیکھو بہر بیات سے رہا نہ رہا دیکھو ایک بن قید رہا نہ رہا دیکھو</p>	<p>رو کے چلائی کہ کیا آپ پر سوچو دیکھو بابا یہ سکینہ یہ تم ہو زہین آگے اس حال میں کہ کس طرح بسطر کو ذرا کو قتل سے چلائی اب دھماکہ یہ فقط پیش خاں کو کیم کہ ہون شہر گوئی بن بن جبک کیم</p>	<p>مگر کو بھی تھی سوا اسدن حرات مری مگر کو بھی تھی سوا اسدن حرات مری مگر کو بھی تھی سوا اسدن حرات مری مگر کو بھی تھی سوا اسدن حرات مری مگر کو بھی تھی سوا اسدن حرات مری مگر کو بھی تھی سوا اسدن حرات مری</p>
<p>یان بھی مر جاو گی دان کے بھی جاو شام میں باپ کو لاش کو کمان پاو نظر شہنشاہ امم کافی ہے مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے</p>	<p>نظر شہنشاہ امم کافی ہے مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے نظر شہنشاہ امم کافی ہے مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے</p>	<p>وان تو ابن سوز کے سر پر لگا تھا پند بان کھڑا تھا مہر تابان ہو پند وان تو ابن سوز کے سر پر لگا تھا پند بان کھڑا تھا مہر تابان ہو پند</p>

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

<p>۱۰۰ ان دونوں دل و لکھڑا آواز بلاغِ موحیاتی کی گستاخاں سیرِ دیکھو ساری مری جانیں دل بھرا آواز اور ہوا کی ہوا</p>	<p>۱۰۱ گوں کو بین مجھ کو بھلاؤ سچ ہوئی تو بھلاؤ بھلاؤ خونِ البیابِ خاک کو بھلاؤ گلیاں کو نسا دینا کو بھلاؤ</p>	<p>۱۰۲ ایسا ہی نہ تھا حسنِ بخت انہیں نہ تھی توجہ بھی کو جو بار بار میں بھی کو جو بار بار میں</p>
<p>۱۰۳ سنا دین غم میں اس طرح گزر جانا یک بیک جیسے کسی کا کوئی مرجانا</p>	<p>۱۰۴ شہر ویران تھا ہر دل پہ جو غم تھا قتلِ محلی میں بھی سنتی ہوں بی عالم تھا</p>	<p>۱۰۵ دل رند حاجا ہوا آشک آنکھوں کی گھڑا اندھنوں میں بھی بی طورِ فطر تے ہیں</p>
<p>۱۰۶ خونِ دل کی آواز میں خود بخود رہی ہوں اپنے جو غم و دیا دل کا زوی پہ پاؤں جگتی ہیں انہی سا نظر آتا ہے کلفتِ سارے</p>	<p>۱۰۷ یاد آتی جان میں کتنی چیزیں ہاں مگر اُس کے خلق جس روز کیا غصہ تھا وہ دن ارقابت و کدھی کیا غصہ تھا وہی جس میں کی</p>	<p>۱۰۸ کونسا حادثہ دنیا میں ہوا کوئی باغ کو توڑنا کب توڑا کھلے دنیا میں حاضر ہو کر کسی دن چاہے کچھ ہو</p>
<p>۱۰۹ کج کل شام سے کچھ نیند اچھ جاتی رات بھر کاٹتیں رونے کی صدا لگتی</p>	<p>۱۱۰ چین سے لوگ گھر و زمین ذرا سو تھے آسمان ہلتا تھا جیوت علی رو تھو</p>	<p>۱۱۱ اکیں اس صبر و دشت اگر کو مارا ہو قبرِ احقر کے مجاور کو نہ مارا ہو</p>
<p>۱۱۲ نوش کو صاف نکال کر تیر کو کھینچا اور لڑکا کا غل جاو سنتی ہوں کہ جان ہوتی ہو</p>	<p>۱۱۳ نک کو زینت و جب و شوق بھی صورت تھی کہ نصفِ نور و کبریا خود بخود گلتے تھے زور دیا اس آبی صفا</p>	<p>۱۱۴ کچھ کھانی تو تیار کرنا خانا کچھ کھا کر کچھ کھانے کو جانے کچھ کھانے کو جانے</p>
<p>۱۱۵ بیدری کا ہنسی ہوں جو کہ مار چکا چرخِ سوٹ کا گرتے ہیں تار و شو</p>	<p>۱۱۶ ماتمِ خورشید رسول مدنی کا غل قومِ جنات میں بھی سینہ زنی کا غل</p>	<p>۱۱۷ شک پڑا ہو جو مفصل نہ خبر پاؤنگی پیشی سر کوڑے گھر سے محلِ جاؤنگی</p>

<p>عالم خداوند عالم کو بجا بگویند سرسبز و سرخ و سرخ و سرخ نہی خلی سلطنت کے بین پرستار حسن چاہی کہ بیان کیا</p>	<p>عالم کیا دونوں کو ایک نام نہی دی شمسیت ثابت ہوا نہیں نہی تو اگر نہی کیا ہو گا سرکار</p>	<p>عالم عین حق کو بجا بگویند کسی نہی نہی نہی نہی نہی نہی بی چاہی کہ بیان کیا</p>
<p>عالم حضرت فاطمہ بادیدہ تریشی فیض دلپہ اک باقر تھا اک ہاتھ سر شیر حال خلی بانو ادریس بہ بین جہاں جہاں جہاں</p>	<p>عالم ما تم سبط رسول مدنی کرتی ہی مین تو ہوں شرمین تو بد شگنی کرتی ہند ناموس ہوں اچھو گیا کہ کبھی ناگمان پنج نہی تو بد شگنی کرتی</p>	<p>عالم یان تو شور و دق ناو دہل ہو تھا واحسینا کا ادھر رازد و نین فل ہو تھا اس سواد فوج جہاں کا بہ بین جہاں جہاں جہاں</p>
<p>عالم حق سے فریاد کو اب ماہا طاقی نہی یا علی عرش سے پاس کو ہلاقی ہو نین عالم عالم عالم</p>	<p>عالم دہل شمع کی آواز سے دل ہلتے تھے بھیر طقی خلق کی کشت کو چلتے تھے عالم عالم عالم</p>	<p>عالم تھی ترزل میں زمین پالو سور ہوارو دور ملک جہاں نظر آتی تھی لواری عالم عالم عالم</p>
<p>عالم امیر لشکر سے فہر زند کو ایداد مین محمد کے جگر بند کو ایداد و گنا</p>	<p>عالم یوہی پھولوں کے تئیں تھے کین جلد تو فاطمہ عین حق تھیں دشمن دین تھے تو</p>	<p>عالم فاطمہ روتی تھیں اور شیر خدا روتی تھیں سر بہ نہی شہ لولاک جدار و تو تھیں</p>

<p>۴۷۷ غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>	<p>۴۷۸ راہ کو رکھ چکے جیسا کہ وہ آیت بیاہ کر لیا تھا آیت بیاہ کر لیا تھا آیت بیاہ کر لیا تھا</p>	<p>۴۷۹ آن بوجھن تھوڑی تھوڑی آن بوجھن تھوڑی تھوڑی آن بوجھن تھوڑی تھوڑی آن بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>
<p>۴۸۰ چھید کر فاطمہ زہرا کا جگر آٹھ دی نیر سے نیر شہر میں در آٹھ دی نیر سے نیر شہر میں در آٹھ دی نیر سے نیر شہر میں در آٹھ</p>	<p>۴۸۱ اس قدر سبط پیغمبر کا جگر چھایا تھا گئے خیمے میں تو زینب فریاد پیا تھا گئے خیمے میں تو زینب فریاد پیا تھا گئے خیمے میں تو زینب فریاد پیا تھا</p>	<p>۴۸۲ گرد پیش آٹھ کھوئی تو ہٹا دیو تھے ہاں بڑھ چلاو یہ ہر بار صدا دی تھے ہاں بڑھ چلاو یہ ہر بار صدا دی تھے ہاں بڑھ چلاو یہ ہر بار صدا دی تھے</p>
<p>۴۸۳ سب زبانیوں نظر آٹھ تھوڑی اب جینے غل بوجھن تھوڑی اب جینے غل بوجھن تھوڑی اب جینے غل بوجھن تھوڑی</p>	<p>۴۸۴ تھوڑی آٹھ تھوڑی کیا چلاو تھوڑی کیا چلاو تھوڑی کیا چلاو تھوڑی</p>	<p>۴۸۵ شہر میں آٹھ تھوڑی ہاٹھ تھوڑی ہاٹھ تھوڑی ہاٹھ تھوڑی</p>
<p>۴۸۶ خوب مقتل میں آٹھ فاطمہ کر پانے قوم سادات کو مارا آٹھ تھوڑی قوم سادات کو مارا آٹھ تھوڑی قوم سادات کو مارا آٹھ تھوڑی</p>	<p>۴۸۷ ساتھ نیر سے گئے کلیم بھی غل آیا تھا کیا ہاں در تھا کہ توری پہ نیر آیا تھا کیا ہاں در تھا کہ توری پہ نیر آیا تھا کیا ہاں در تھا کہ توری پہ نیر آیا تھا</p>	<p>۴۸۸ خیمہ کی ٹوڑی تھوڑی پہ زیب کھڑی تھوڑی ہاں والی مرے ہاٹھ کی صلیبی تھوڑی ہاں والی مرے ہاٹھ کی صلیبی تھوڑی ہاں والی مرے ہاٹھ کی صلیبی تھوڑی</p>
<p>۴۸۹ غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>	<p>۴۹۰ غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>	<p>۴۹۱ غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>
<p>۴۹۲ غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>	<p>۴۹۳ غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>	<p>۴۹۴ غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی غل بوجھن تھوڑی تھوڑی</p>

<p>دوستان نظر کنی که این چو چون است که چون زلفش بکین می دود و جگر چو بکین می دود و جگر</p>	<p>حال ان بکین بکین نہیں کو تو بکین بکین چو بکین می دود و جگر</p>	<p>ایستہ ہوتی تو بکین چو بکین می دود و جگر نہیں کو تو بکین بکین</p>
<p>کامل پاک سے لک کر جھانکی برگی شریک خوشی سے ملک بکین بکین بکین بکین</p>	<p>سال شمار دان یہ راسخ آیا موت ز نیز سے پر پر و ان بکین بکین بکین بکین</p>	<p>ادب پرستی تھی ان شہر کو بکین بکین بکین بکین نہیں کو تو بکین بکین</p>
<p>سے تم سے جگر بکین اسکا کبار و محمد کو خلق ہو گیا بکین بکین بکین بکین</p>	<p>باز دے سبط رسول مدنی کا سر محمد کا وہ تھا اور یہ علی کا بکین بکین بکین بکین</p>	<p>سن میں یہ کہ تھے کہ تھے دودھ پینے کے تصور میں بکین بکین بکین بکین</p>
<p>ہائے شیرین دہنی غنچہ دہانی سب تھل تھل ہوا ہائے جانی بکین بکین بکین بکین</p>	<p>سب برائی تھی سنا تو نہ نظر آ کر کس تھل سے دھن بکین بکین بکین بکین بکین بکین</p>	<p>رو کے کئی تھی کہ صدر سے تھی داری تھی سے سری تھی بکین بکین بکین بکین</p>

<p>دودھ دھوا سوئی چھاتی چھاتی باجھ چھاتی کی ان پاس چھاتی بال لے ہو کر زلفوں سے سنوار کر دو سے دلدار سے ان کو کر دو</p>	<p>خون کا گزند نہ رہا نہ رہا الم لے پری اور دھوا سوئی چھاتی دھوا سوئی کی رو دار و سوئی چھاتی دھوا سوئی کی رو دار و سوئی چھاتی</p>	<p>بند نہ غور سے دیکھا نہ دیکھا بند نہ غور سے دیکھا نہ دیکھا مٹی بجائی باغداد سے کوئی چھاتی مٹی بجائی باغداد سے کوئی چھاتی</p>
<p>کیسے چپ ہو گئے ہنستے ہو رہتے تھے اُمان قربان کمان ات کو سو ہو تھے</p>	<p>بھو لکر منہ سے نہ ہی ہے نہ ہو تھے ماہم شام غضب ہو گا جو آنسو تھے</p>	<p>ہر قدم ہائے کثرت پاسے لو ہوتا ہے خار چھتے ہیں یہ منہ سے نہیں کھاتا ہے</p>
<p>بکھر کر رونے لگا ہوا صدائے گم گئی کا تو نہیں ناگاہ صدائے دیکھا جگا ابو الوہاب سے ابرہہ سارے عالم کا شمشاد ہو گیا</p>	<p>کیا قیامت کی یہ قیامت کی کلام زنج ہو باب سے نہ نہ نہ نہ نہ نہ کے بجلی کے شاد ہو چھاتی چھاتی</p>	<p>کی جانی کا سنگھار نہ نہ نہ نہ نہ نہ گر دھوا سوئی چھاتی چھاتی چھاتی</p>
<p>طوق یہ تنگ ہے گردنیں کہ دم لگا ہے بیر ہو چکا ہے یہ لنگر کہ قدم رکنا ہے</p>	<p>واہ رے ضبط کہ کچھ منہ سے نہ فرما رہے ننگے سر چاک گریبان چلا جا رہے</p>	<p>بیریاں پہنے ہے رفتار کا مقدور طوق کا بوجھ کمان گردن بخور کمان</p>
<p>خار مار پونین بن پید چھاتی چھاتی درق رے رے رے رے رے رے رے رے مان ہو چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی</p>	<p>چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>دل بھرا آنا ہو جو نہ دیکھا جانا ہو کوئی چھاتی چھاتی چھاتی چھاتی</p>
<p>کبھی شہر کسٹھ طرف مڑ کر پس کو دیکھا کبھی پڑی کو کبھی باپ کے سر کو دیکھا</p>	<p>طوق کیوہ سے سینے میں جو مڑا کبھی اٹھتا ہے کبھی خاک پہ گر پڑا</p>	<p>کوئی بیدار اگر سخت بھی کہہ جاتا ہے بس قیامت نہیں منہ دیکھ کے رہ جاتا ہے</p>

<p>۵۵۸ دل کوئی تھا ہے کوئی باغ و بہار نہ کوئی تھی نہ کوئی خار نہ کوئی تھی نہ کوئی خار نہ کوئی تھی نہ کوئی خار</p>	<p>۵۵۹ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>	<p>۵۶۰ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>
<p>۵۶۱ اک شہر تیرا تھا نہ تیرا تھا نہ تیرا تھا نہ تیرا تھا نہ تیرا تھا نہ تیرا تھا نہ تیرا تھا نہ تیرا تھا</p>	<p>۵۶۲ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>	<p>۵۶۳ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>
<p>۵۶۴ بلوہ عام میں سرگیتی آئی تھی وہ بالونین چہرہ انور کو چھپاتی تھی وہ بالونین چہرہ انور کو چھپاتی تھی وہ بالونین چہرہ انور کو چھپاتی تھی وہ</p>	<p>۵۶۵ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>	<p>۵۶۶ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>
<p>۵۶۷ افسر ایسا بھی بہن بھائی میں کم تھا دیکھ کر اسکی طرف شاہ کا سر مڑتا تھا دیکھ کر اسکی طرف شاہ کا سر مڑتا تھا دیکھ کر اسکی طرف شاہ کا سر مڑتا تھا</p>	<p>۵۶۸ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>	<p>۵۶۹ بھائی ابراہیم کا تھا کون سا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا</p>

<p>۱۰۰ کون کی تباہی ہو کر رہی ہو حق کا قبول نہ کیا ہو نہ کیے کہ کون کون کی تباہی ہو نہ کیے کہ کون کون کی تباہی ہو</p>	<p>۱۰۱ کون کی تباہی ہو کر رہی ہو حق کا قبول نہ کیا ہو نہ کیے کہ کون کون کی تباہی ہو نہ کیے کہ کون کون کی تباہی ہو</p>	<p>۱۰۲ کون کی تباہی ہو کر رہی ہو حق کا قبول نہ کیا ہو نہ کیے کہ کون کون کی تباہی ہو نہ کیے کہ کون کون کی تباہی ہو</p>
<p>۱۰۳ میرے جو کچھ ہوں وہ سب بائیں دیکھ سہرا خدا میں یہ یقین پاؤں</p>	<p>۱۰۴ کبھی بڑھتا کبھی کبھی ہوتا جاؤں بھڑکے جوں جوں نظر آنی نمی ہو جاؤں</p>	<p>۱۰۵ نوحی زہرا اعلیٰ پر یہ تم کو رہا بہشت پر پہنچا نہیں کسی چھڑی رہا</p>
<p>۱۰۶ میرے کہانی ہو کر رہی ہو کس طرح اور کس طرح کیا ہو</p>	<p>۱۰۷ کون کی تباہی ہو کر رہی ہو کون کی تباہی ہو کر رہی ہو</p>	<p>۱۰۸ کون کی تباہی ہو کر رہی ہو کون کی تباہی ہو کر رہی ہو</p>
<p>۱۰۹ دیکھئے اور تم کیا ہمیں دیکھا ہوں اب تو دربار میں سے لے لیا ہوں</p>	<p>۱۱۰ ہاں خبردار قدم جلد اٹھاؤں قری حکم حاکم ہے کہ دربار میں آؤں قری</p>	<p>۱۱۱ جنہ حیدر کے فدا وہ لباطرین اوشقی لعل بدیشان پیمبرین</p>
<p>۱۱۲ میرے کہانی ہو کر رہی ہو کس طرح اور کس طرح کیا ہو</p>	<p>۱۱۳ کون کی تباہی ہو کر رہی ہو کون کی تباہی ہو کر رہی ہو</p>	<p>۱۱۴ کون کی تباہی ہو کر رہی ہو کون کی تباہی ہو کر رہی ہو</p>
<p>۱۱۵ لوگ چلاؤ کہ وہاں پورستی چلاؤ عورتیں کونسی قہری ہیں بلاؤ چلاؤ</p>	<p>۱۱۶ بند کر لیا وہ آنکھوں کو جو بنیا ہو گا پردہ چشم ستم کار کا پردہ ہو گا</p>	<p>۱۱۷ جیسے جی خالق اکبر کی عبادت نہ گئی بعد مرنے کو بھی قرآن کی تلاوت نہ گئی</p>

سورہ یونس

<p>۱۰۰</p> <p>دین کو معلوم نہیں ذکر ہمارا یہ ہے ایک لعین آل محمد کا اشارہ یہ ہے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>فائدہ فاطمہ کو الیا سارا اس لب شیشہ بہ ناحق مجھے مارا اس</p>	<p>۱۰۲</p> <p>را با با علی سار جاکا کج دن اند و محمد کو دیو کج</p>
<p>۱۰۳</p> <p>لکھتے تھے کہ میں نے اپنے سید کو دیکھا ہے کہ اس نے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>فائدہ فاطمہ کو الیا سارا اس لب شیشہ بہ ناحق مجھے مارا اس</p>	<p>۱۰۵</p> <p>را با با علی سار جاکا کج دن اند و محمد کو دیو کج</p>
<p>۱۰۶</p> <p>لکھتے تھے کہ میں نے اپنے سید کو دیکھا ہے کہ اس نے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>فائدہ فاطمہ کو الیا سارا اس لب شیشہ بہ ناحق مجھے مارا اس</p>	<p>۱۰۸</p> <p>را با با علی سار جاکا کج دن اند و محمد کو دیو کج</p>
<p>۱۰۹</p> <p>لکھتے تھے کہ میں نے اپنے سید کو دیکھا ہے کہ اس نے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>فائدہ فاطمہ کو الیا سارا اس لب شیشہ بہ ناحق مجھے مارا اس</p>	<p>۱۱۱</p> <p>را با با علی سار جاکا کج دن اند و محمد کو دیو کج</p>
<p>۱۱۲</p> <p>لکھتے تھے کہ میں نے اپنے سید کو دیکھا ہے کہ اس نے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>فائدہ فاطمہ کو الیا سارا اس لب شیشہ بہ ناحق مجھے مارا اس</p>	<p>۱۱۴</p> <p>را با با علی سار جاکا کج دن اند و محمد کو دیو کج</p>
<p>۱۱۵</p> <p>لکھتے تھے کہ میں نے اپنے سید کو دیکھا ہے کہ اس نے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>فائدہ فاطمہ کو الیا سارا اس لب شیشہ بہ ناحق مجھے مارا اس</p>	<p>۱۱۷</p> <p>را با با علی سار جاکا کج دن اند و محمد کو دیو کج</p>
<p>۱۱۸</p> <p>لکھتے تھے کہ میں نے اپنے سید کو دیکھا ہے کہ اس نے</p>	<p>۱۱۹</p> <p>فائدہ فاطمہ کو الیا سارا اس لب شیشہ بہ ناحق مجھے مارا اس</p>	<p>۱۲۰</p> <p>را با با علی سار جاکا کج دن اند و محمد کو دیو کج</p>

<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>
<p>خانہ سید لولاک میں کوئی نہ رہا ہاے اس پختہ پاکی میں کوئی نہ رہا</p>	<p>کام آئے کہ یہ بھی ترسے کام میں حشر کے دن تجھے فردوس میں کہاں</p>	<p>طوق و زنجیر کو اور عابد و لکیر کو رس ظلم کو اور شاہ کی ہنسی کو دیکھ</p>
<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>
<p>ننگے سر جاو گئی ہے مر آقا نر کسا پردہ کہ مہنی زادی کا پردہ</p>	<p>بے دراز نیست کاش تو مہنہ نہ پاس میرا ہے مہنی زادیوں کا پاس</p>	<p>ہاتھ بندھو ایسے حاصل ترا کیا لیتے رحم کرتے ہیں مہنہ نہ کہ دکھ دیتے</p>
<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں ہر کلمہ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف ہر لفظ کی جگہ پر ہر حرف</p>
<p>ارد کو چلائی میں اس شکل کے قرباگئی میر مر آقا کا یہی سر ہے میں پہچاگئی</p>	<p>نہ سمجھنا کہ حسین ابن علی کو ملا تو نے پہچان کیا نہ تہرا کوئی کو ملا</p>	<p>اے تودا جب ہیں اسیر و پیر و عاتق نفع کا تھو نسو میں لوگی بلا میں تیر کو</p>

۱۰ قطعه
سکنتیہ کو ذہن پر مثل ہی
خارعت پائیں کی طرح پائی
۱۱
پہنچی تھی کہ پانی و آمان
کہ جان آئینہ بود چہ گوی
۱۲
کپس پیک کا سر کتے غول
کہ جس دودھ کی پواری ہے
۱۳
کہا آؤتے لوگو کو کئی آہ
کہا کہ بوسہ سلام ہی ہے
۱۴
پڑا بہ دھوپ میں صفت کا لاش
وہ صورت پھول سی کھاری ہے
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

<p>۱۱۱ نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا کرتی تھی جی بھڑکے ہو اچھے کر کرتی تھی جی بھڑکے ہو اچھے کر</p>	<p>۱۱۲ دلت کو کچھ نہ سنا نہیں جنگل میں گیت گزرتی آج موتی کو قید میں نہ سنا نہیں جنگل میں گیت گزرتی آج</p>	<p>۱۱۳ نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا کرتی تھی جی بھڑکے ہو اچھے کر کرتی تھی جی بھڑکے ہو اچھے کر</p>
<p>۱۱۴ رو چین بھارتی چین کے ادراک نہیں نالے دلوں کے تم کہ قفس در قفس میں نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۱۵ صد گئی خبر بھی نہ لی اکھ مڑ کے جنگل میں سوڈرات کی بیاہی چھوڑ نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۱۶ خالق نگاہ بان ہے تن پاشی لاش کا کیا حال ہوگا اگر مڑو کی لاش کا نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>
<p>۱۱۷ تھا دارو کو غم میں سبک چھوڑ نوستے خطے دکھواتی تھیں نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۱۸ کرتی تھی میں وہ عجیب والی سڑک میں تھیں بھڑکے ہو نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۱۹ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی کیسے ہو اگر مڑو کی لاش کا نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>
<p>۱۲۰ غل تھا یہ لو نہ یوں کہ آقا سے جھگڑے بکے بھارتی تم کہ آقا سے جھگڑے نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۲۱ ہر دم شریک حال جفا دھن میں ہیں یوں کے ساتھ اُنکے گلے علی سن ہیں نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۲۲ کیونکر اٹھاؤں لاش کو دشت بند مخڑا چاہیے سو ہو نیک داماں کا نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>
<p>۱۲۳ جلاتی تھی یاد قاسم صدق صدیق بن تیرا لاش کو دیکھ نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۲۴ جلاتی تھی یاد قاسم صدق صدیق بن تیرا لاش کو دیکھ نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>	<p>۱۲۵ کیونکر نہ عاشقوں کے رہیں ال تہ آنکھوں میں چھر ہیں وہ کیونکر نہاں کیسے جانے لگا کڑیاں شکستہ غم درد دوا</p>

نہاں کیسے جانے لگا
کڑیاں شکستہ غم درد دوا

<p>۱۰۱</p> <p>ایک چار تھا جبکہ درویش کی طرح دل میں بی بی ہوئی تو وہ دولت و داران وہ دہ بدیدہ جن وہ دولت و داران وہ دہ بدیدہ جن وہ دولت و داران</p>	<p>۱۰۲</p> <p>ہو کر غریب کیا کیوں ہو کر غریب کیا کیوں ہو کر غریب کیا کیوں ہو کر غریب کیا کیوں</p>	<p>۱۰۳</p> <p>وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون</p>
<p>۱۰۴</p> <p>رو تا وہ اس کا دیکھ کے مسطر امام جھکا وہ قاعد سے کی بوجھ کی سلا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>سینہ چھدا گلیہ سے بر چھی گزری کیا سخت جان تھی کہ میں اس دم نہ</p>	<p>۱۰۶</p> <p>کس سے کہوں جو ہر کی ایذا گذری اتنا تو بوجھ کے کہ میں کسا گذری</p>
<p>۱۰۷</p> <p>کس سے تھا کہ ایک بختیاری آئے تھے کہ بختیاری آئے تھے کہ بختیاری آئے تھے کہ بختیاری</p>	<p>۱۰۸</p> <p>تو تھا تو کون کون کون تو تھا تو کون کون کون تو تھا تو کون کون کون تو تھا تو کون کون کون</p>	<p>۱۰۹</p> <p>وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون</p>
<p>۱۱۰</p> <p>کھڑے کبھی نہ تھے مگر مانگو چھوڑ کے کرتے تھے مات چاند سی ماٹو کھوڑ کے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>بیٹا تماری قبر پر جب یا لسی جاؤ گی سہرے کے پر سے کھو لو گی جاؤ چھاؤ گی</p>	<p>۱۱۲</p> <p>تو نہ انہیں آؤ دھا بھنی کھو بھنی خال تو نہ ریاس گرد کھلی شکونے جاں</p>
<p>۱۱۳</p> <p>مستقل میں لاش لایا نہ تھے نہ تھے کنا تھے میں ہی تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>کیا ان کے قاتل تھے نہ تھے نہ تھے وہین دیوانہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۱۱۵</p> <p>وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون وہ ذات مہربان تو تھا تو کون</p>
<p>۱۱۶</p> <p>وہ پیکو نہیں زیست کا نقشہ بر لگا نخشا ادھر تو دودھ ادھر دم نکلا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>کسے تھے سن کر جن دنگ کی میر زہرا لہجی ہو تین تو لوہین تین تین</p>	<p>۱۱۸</p> <p>عم سے نظریں خلق کی استی آ جا ہر شب مجھ کو قبر پر اکدن کبار</p>

<p>پہلے ایک ہندو کے ہونے کا پتہ چل گیا تو وہاں پہنچ کر دیکھا شب کو بھی تین تین ہی فریادیں ملے رود بھی کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>جس دن شہنشاہ بدوشت کا بولی خدا کے واسطے عورتوں کا مہر لکھا گیا جو بدوشت کا امام تھی تین تین تین تین تین</p>	<p>پہلے ایک ہندو کے ہونے کا پتہ چل گیا تو وہاں پہنچ کر دیکھا شب کو بھی تین تین ہی فریادیں ملے رود بھی کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کسی بھی دُعا دہتی ہوئی مشرقین کو بلاد واک پھوٹی مرے بابا حسین</p>	<p>فرزند ہستی کا دیا کوئی غیر اُسکے حرم اسیر ہوں کچھ کچھ کچھ</p>	<p>پھرین تو سر جفت مع ہمایون آقا کین تو آگ دریا میں جا رہی</p>
<p>ہم نے تیرا گریہ کیا چلتی تیرا کربو بولی وہ تیرا کس کس نے غم میں جا کر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>ہم نے تیرا گریہ کیا چلتی تیرا کربو بولی وہ تیرا کس کس نے غم میں جا کر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>ہم نے تیرا گریہ کیا چلتی تیرا کربو بولی وہ تیرا کس کس نے غم میں جا کر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>بیاسا ہوا شہید بی شور و شین وارث کا اُسکے نام مقرر حسین</p>	<p>وہ بھی علی سے کم نہیں کچھ ان بانی ڈنکا ہوا اُسکے نام کا ساری جہان</p>	<p>پر دازہین وہ شمع جمال امام پر عزت پر نام دستہ ہین مقرر ہین</p>
<p>بی بی تیرا شہید کیا ہو نہ وہ شہید کیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>بی بی تیرا شہید کیا ہو نہ وہ شہید کیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>بی بی تیرا شہید کیا ہو نہ وہ شہید کیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کیون مضطرب صد کا شکہ ہم نہ ہے ہمیں زقید اُسکے حرم ہون</p>	<p>صد سے چھٹ کر یہ فلک شعلہ خور اُسے زمین چو نہاک پُرسا لوگر</p>	<p>طاقت خدا کی بخشی ہو اک لیر کو نعر و نسے اسیتہ ہین میدان شہر کو</p>

کسی بھی دُعا دہتی ہوئی مشرقین کو
بلاد واک پھوٹی مرے بابا حسین

نور اللغات
نور اللغات
نور اللغات

۱۵۴
 بن پوچھا چہ بار خالی
 کوہ گران سے سانسے لیا
 خوابت میں غلط فہمی آئی
 سر پہ کاشی جلا کر لیا

۱۵۵
 ہو ملک کی ہوس کین اس کے ادا
 اتنا وہ شیر چھوٹے کیوں کو شام کو
 شہنشاہ دین کے نام خدا درویش
 رہتے ہیں شہنشاہ بزرگ اور غلام

۱۵۶
 اکبر جہانگیر نام ہے اس آفتاب کا
 ہر شکل ہے جناب رسالت اب کا

۱۵۷
 بن پوچھا چہ بار خالی
 کوہ گران سے سانسے لیا
 خوابت میں غلط فہمی آئی
 سر پہ کاشی جلا کر لیا

۱۵۸
 دونوں کو یہ پوچھیں جناب رسول
 شوکت ہے تمہاری تو عصمت کی

۱۵۹
 کیا افتخار حضرت خلیفہ
 اک صبح بعد بختیارت درویش
 کھو لو ہر دعا کی زیر آسمان
 نور اللغات سے کونک پر اعلیٰ

۱۶۰
 بہمان ردا میں جب کہ رخ با صفا ہو
 نکلا فلک پہ مہر مگر کاہنتا ہو
 بجایا ہر پوچھنے والے کو
 دانش گاہ کا سربراہ بھی ہو

۱۶۱
 نریمان کمان گمان حرم پاک نام
 دنیا میں سیکڑوں ہیں بشر ایک نام

۱۶۲
 بن پوچھا چہ بار خالی
 کوہ گران سے سانسے لیا
 خوابت میں غلط فہمی آئی
 سر پہ کاشی جلا کر لیا

۱۶۳
 ہے خاکسار لال جناب مہر کا
 تربت پہ مصطفیٰ کی ہر تکیہ فقیر کا

۱۶۴
 خاں درجہ بہن درویش
 دنیا کار مال و دنیا تو بوجہ بیک نام
 کیا خاکستریان ہو وہ سو نام
 صبح کے ارات دن تھا زخم

۱۶۵
 حاجت ردا میں کھین صغیر و کبیر
 غمخوار ہیں یتیم کے وارث ہیں

۱۶۶
 کیا حرم کو علم علی علم مصطفیٰ
 خلق حسن علی فریدی ملک
 دین و دہر جب ان کا نہیں فریدی ملک
 دین و دہر جب ان کا نہیں فریدی ملک

۱۶۷
 عالم میں فیض دلبر شاہ بخت ہے ہو
 یہ سلسلہ سخا کا اٹھیں کیوں سے ہو

۱۶۸
 افتخار میں تبارین تندی بھی
 مددگار ہیں کائنات میں بھی

۱۶۹
 اس نام پاک سے برکت ہو جانیں
 عتقاد دکھ لہے ہیں سب ان بانیں

<p>۱۴۵</p> <p>کتنے تو کیا پوچھا پوچھا نہ تو کیا پوچھا پوچھا نہ تو کیا پوچھا پوچھا نہ تو کیا پوچھا پوچھا</p>	<p>۱۴۶</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۴۷</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۴۸</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۴۹</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۵۰</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۵۱</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۵۲</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۵۳</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۵۴</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۵۶</p> <p>کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>

[illegible]

<p>بجست کسی که آید لازم از اساقی که بر آید بنون قید سے رہا ہوں میں چھپا چھپا ہے میری حالت</p>	<p>بولی دادم تم بیکار ہو کر بیکار میں طبل کی طرح بولی کوئی مریضی ہے بیکار میں ہے کیا کرناں</p>	<p>بولی نہ ہندو نہ دین نور کیا خزان ہوں میں مہلے کہا میں میں کا طوق فلک کا طوق</p>
<p>ہر دم میں خوش رہا گو وہ بنو جو گر ہو کہ قید خانہ ہو سب ہلو ایک فوت کش کی طرح کافی جو اس کا فضل خان مرد جسم تو بول تو بول چھپا چھپا ہے میری حالت</p>	<p>بچھڑی ہوؤں کو تو ہو کر لاکھ بیمار ہو کے چھوٹ گئی کاروان بہا جانوں گے بہا جانوں گے جوانی ہو کر ان نیوچوچ کر گئے</p>	<p>ہوتا ہو در دینے میں آہیں چھوٹاں جگر پر جلتی ہیں بیکار میں بیکار میں بیکار میں بیکار میں</p>
<p>مقدور ہر طرح کا ہر ذات چاہے تو کوہ کردی وہ اکدم میں تھرائی نہ ہندو نہ دین کافی جو اس کا فضل خان مرد جسم تو بول تو بول چھپا چھپا ہے میری حالت</p>	<p>شیر ظلم خلق پہ باب کے چل گئی لیکن ہماری جان سے کل گئی کی عرش سے کے عرش سے کے عرش سے کے عرش سے</p>	<p>عنویر ہر دماہ نگا ہوں گر گئی صورت حسین کی مری ہو چکی نفس پر دینی ہی نفس پر دینی ہی نفس پر دینی ہی نفس پر دینی ہی</p>
<p>انسان کبھی نہ آپ سے دینا تو اک سرا ہے آج نفاق حرم سمیت لیکن ہزار شکر کہ نہایت</p>	<p>نفاق حرم سمیت لیکن ہزار شکر کہ نہایت نفاق حرم سمیت لیکن ہزار شکر کہ نہایت</p>	<p>یوسف کی طرح خوشبوی باغ فاطمہ یوسف کی طرح خوشبوی باغ فاطمہ</p>

<p>۹۹ دکھانہ دل کی بھٹی بھٹی جس سے سب بیدار ہوئے یار سب تو کہو کہ یہ بیکار سادات ہوئے ہوں اپنے بیکار</p>	<p>۹۹ سب بیکار ہوئے جو بیکار میں نے دیکھا ہے وہ بیکار رواٹھا وہ بیکار وہ بیکار عورت بونہیں ہے بیکار</p>	<p>۹۹ کے تین تین بونہیں ہیں بیکار یہ بیکار وہ بیکار وہ بیکار تہم سب ایک بیکار ہیں بیکار تہم سب ایک بیکار ہیں بیکار</p>
<p>چھائی کو کچھ دلوں آداسی جہان پر روغن منورہ زمین پر ہر نہ آسمان پر</p>	<p>بیکار کی بال ہر پر روپوش کیوں ہو تم لوگ میرے آنے سے خاموش کیوں</p>	<p>تو سب بونہیں تھوڑے بونہیں بچہ تھا ایک گود میں وہ بھی بچہ تھا</p>
<p>۹۹ کے گیند بند کس کی تانہیں بہی جاس باشت بہن کی تانہیں چلے ذرا آدھری وہ بیکار چلے مین بونہیں وہ بیکار</p>	<p>۹۹ گو خدا کے کچھ تو رکھو کلام میں تھی تھلاؤ سلاو کی بونہیں بند ہو جاؤ وہ بیکار بند ہو جاؤ وہ بیکار</p>	<p>۹۹ ایک بیکار بیکار بیکار آئی تو بیکار بیکار بیکار کے گیند بند کس کی تانہیں کے گیند بند کس کی تانہیں</p>
<p>یان شرم سے تکی نواسی ہلاکتی چہرہ بال کس سے تھے بالونہ خاکی</p>	<p>کس میں تھے اپنی بضاعت کی بندی تھار کی کس تھی کس تھی</p>	<p>تو یہ مجھ نہ دلیں کہ انکی عزیز ہوں شوہر را غلام تھا اور میں کس ہوں</p>
<p>۹۹ راوند کو روٹی توڑی جو بیکار منہ سے زانو بونہیں چلا بیکار آئی تو بیکار بیکار بیکار کس کی تانہیں بیکار بیکار</p>	<p>۹۹ بولی کہ بیکار بیکار بیکار کیا پوچھتی ہو بیکار بیکار کس کی تانہیں بیکار بیکار کس کی تانہیں بیکار بیکار</p>	<p>۹۹ یہاں کس کی تانہیں بیکار بیکار روٹی نہ کھا بیکار بیکار کس کی تانہیں بیکار بیکار کس کی تانہیں بیکار بیکار</p>
<p>مہر تھے ہند کے جودل در ذاک گر سی ہنا کہ بیٹھ گئی وہ بھی خاک</p>	<p>ترجہ تم گلے پہ چلی مہمان کے اہم کہ ملا میں لٹ گئی کبے سواں</p>	<p>ما تھا دھرا تھا زانو نہ بھی مجھ تھی اصرار تھا اوھرا تو اوھرا یہ تھی</p>

<p>سولہ کینے جلیبے بلی چم آمان کو چھو چھو گزرتی باتو چکاری پیشکارانو صدق ایسی چن چن دیان ہوتی بونہا بونہا</p>	<p>سولہ بڑو کرور کرور گنگی گنگی سردار قافلہ بین ہپی جلیا اور نزدیک بار آس چو کی یک بیک چکا کہ آفتاب ہو غلامت میں جود</p>	<p>سولہ گو ہے غبار آئینہ روی پاک یرتی ہی جھوٹ جہرہ انور کی خاک کھڑی دھن یہ بڑی ہے بڑہ بڑی ہوتی</p>
<p>سولہ اس قیدی قہر نہیں شاید امام کو جھوڑا کمان حسین علیہ السلام</p>	<p>سولہ کوتی چل نہ کاتے سنگ بھی چل نہ کاتے سنگ کوتی چل نہ کاتے سنگ</p>	<p>سولہ بہ چھو چھو چھو چھو بہ چھو چھو چھو چھو بہ چھو چھو چھو چھو</p>
<p>سولہ نسبت اس دی کو وہ نہ رہا کون جس شانے میں ہوں ہی نہیں شا کون</p>	<p>سولہ لاکھ آپ کو چھپا کین یہ کیا ہتی چھپن زینت بی بی ہرن صاحبہ ہتی ہون</p>	<p>سولہ حندل کو بے خاک سونا ایک گنگی نودس کس کس ہن یہ آفت گزنگی</p>
<p>سولہ وہ تپا ہو چھو چھو مین کو وار غلام سید شہت حال</p>	<p>سولہ بول کوئی کہ کوئی نہ ہو آئے کہ کوئی نہ ہو</p>	<p>سولہ کلائی زمین صاف کلائی زمین صاف</p>
<p>سولہ گردون نشین ہن ہن ہن ہن اسکی تو لونہ دیون کے برابر نہیں ہن</p>	<p>سولہ دست مرہ پہ نذر کو سلاک گھر قد مونہ مصطفیٰ کی تو ایسی گھر</p>	<p>سولہ زینت جھکا کر سر کو جو چھو چھو ابر سیرین برق تجلی چاک گھی</p>

<p>عالمی پیشانی رخ و نورانی مین عالمی نورانی مین مسدود زبده مسدود مین مسدود زبده مسدود</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>
<p>یار کی بخت پر پیر و بلا شاهو زینب کدو شمنو بی ایسی جفانو</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>
<p>دیندار جوین سب کو ایمان سمجھتے ہیں ہام تو سر حسین کو قرآن سمجھتے ہیں</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>
<p>آئی تہا ہی دستہ ایمان الٹ گیا ہاں سر حسین تو خنجر سے کٹ گیا</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>عالمی عالمی عالمی عالمی عالمی</p>

<p>۱۱۱ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۱۲ بولی دینا میں کیے تھے انداس سے مجھ کو چکیاں لے کر پیو نہ نہ تو چکیاں لے کر کیا بجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۱۳ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>
<p>۱۱۴ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۱۵ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۱۶ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>
<p>۱۱۷ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۱۸ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۱۹ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>
<p>۱۲۰ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۲۱ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>	<p>۱۲۲ اگر کوئی شخص اپنے دوستوں سے پانی دینا نہ دے گا تو اس کا علم نوسہ بین قضا سے کیا جائے گا باجاؤں پر غلام خادروں کو بھی</p>

فاسر ال عبا علیہ التحیۃ والثناء کو یہ اشتیاق تھا کہ اگر کلیات فصیح البقا افسر الذکرین ملک الشاعرین طیل
ہندوستان عرش آشیان ملائک کتاب جناب میر نواز صاحب المتخلص مونس طاب ثراہ وقل الخبتہ منشاہ
کا زیر طبع آئے دامن اسید ہم لوگوں کا کل مراد و الامال ہو جائے فی الحقیقت کلام بلاغت نظام آن مرحوم کا ایک فلز زم
ستہ کہ سیلح عقل و حواس عاجز از عبود ہو یا پیدا ہو یا پیدا کن رہو کہ سیلح وہم و قیاس کا بومین مستوف عجز و قصور سے طرز
نور جلہ بجا ہو کلام براعت البیتام غلام خانہ زاد سہ صفحات کا اپنے اختتام ہی یادش بخیر جوانی کا کلام جو نظم رنگین کسے ماہر
شوخی طبیعت بات بات پر ظاہر ہو کر نور در عینی جناب میر مونس مفسور و تربیت پائی ہو پیر وی انکی سرسراہٹیں
مین آئی ہو بلکہ کلک قدرت نے جو چہ چہ بین و نون تصویرین بہم نقش اول انگوار کو نقش ثانی کر دیا آخر بایا سے
ملک مطبع و مباحی جمیلہ منشی سید رضا حسین خلیف سید بندہ حسن صاحب بہار کوش و عرفی نیری و صرف زر کشر
مطبع مین اور جلدون کے موافق کلیات کلام مدوح کا ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے تو یہ ہر کتاب حسنت اسی مطبع کا کام ہے
نظر غور سے دیکھو تو احیاء اموات اسی کا نام ہے صحت بھی مہا اکمن بہت عمدہ طور سے کی گئی مگر بعض جگہ خلاف نقول
سے مجبوری ہوئی مختصر با پنجہم جلدول مرتبہ مونس مطبع منشی نوکشتور واقع کانپور میں سبر برستی علی القاب لیمناب
منشی پراگ نرائین صاحب رائے بہا درالک مطبع دم اقبال باہتمام کامل منشی جھگو نندیا ل صاحب
عاقل انجینئر یاد پانچ شہداء مین علیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مقبول انام اور مائل غاص عام ہوئی

تاریخ طبع از موزع کامل منشی جھگو نندیا ل صاحب عاقل انجینئر مطبع ہند

لکھے اسمین مونس نے وہ مرثیہ ہیں
اگر نہ کر تاریخ ہجری ہے عاقل
کہ ہر ایک بحر محیط الم ہے
تو لکھد و - کہ - دریا سے تلوج نعم ہے

ایضا

از سنہ
یا ہمپائیہ سبحان مولانا محمد حامد علی انصاری صاحب مفسر علیہ الصبح

چند
پڑے تاریخ طبعش کلک حامد
بیان کر بلا و اللہ بنوشت
رہے طو مار غما آہ - بنوشت

ای زہی تیز کرہ آہل نبی است

کتب فقہ فارسی

تراو الملواد - باریجہ فارسی و عربیہ پتہ فیروزہ پتہ
رسالہ فقہ سندھ سب امامہ علامہ مجلسی -
ترجمہ شرایع اسلام - موسوم بہ جامع رضوی
از مولانا عبد الغنی -
جامع عباسی بہت بابی - مع رسالہ
ترجمہ الصلوٰۃ و ترشیخ بہا و الدین عاملی -
بناؤ الاسلام فی احکام العیام - زمختی
محمد عباس صاحب -

کتب فقہ عربی

مختصر نافع - مولفہ شیخ ابد القاسم -
ہدایۃ الہدایہ لدر علامہ شیخ محمد بن الحسن -
مجمع المسائل - یہ گوشہ الفصح حاجی اخوند
مذاق قاسم علی صاحب کربلائی مؤلف نثر اصحاب
شرعہ المصائب وغیرہ -

کتب اصول الفقہ عربی

معالم الاصول - از حسن بن زین الدین عاملی -
النافع یوم المحشر - فی شرح باب الملواد عشر -
از جمال الدین منظر علی -

کتب تواریخ انبیاء و اولیاء و غیرہ تاریخی

حیات القلوب - جلد اول - یہ ایک کتاب
ناور روزگار کہ موائے کتب خانہ امر و علم
بخکامینہ انا و شوارتحالات و تحفہ انبیاء
ہر دایہ پیچیدہ ہب آشنا فرم تہذیب عالم

کلیات مرآئی - در با عیات و سلام از میر فواب
متخلص بہ موش کامل تین جلدین -

جلد اول - کاغذ سفید و خنائی -

جلد دوم - کاغذ سفید -

جلد سوم - کاغذ سفید -

مرقع غم - جلد سوم مصنفہ محمد رضا خان بہادر
متخلص بہ رضا - کاغذ سفید -

مجموعہ مرآئی - در با عیات و سلام از مرزا
دلیگیر صاحب چھ جلد دین کامل ہو -

جلد اول - کاغذ سفید -

جلد دوم - کاغذ سفید و خنائی -

جلد سوم - کاغذ سفید و خنائی -

جلد چہارم - کاغذ سفید و خنائی -

جلد پنجم - کاغذ خنائی -

جلد ششم - کاغذ خنائی -

مرثیہ ہائے ادیس - بلگرامی مصنفہ نیاز علی -

کلیات مرآئی - در با عیات و سلام از سید
حسین نر متخلص بہ عشق کامل و جلدین -

جلد اول - سبب بہ گلزار غم کاغذ سفید -

جلد دوم - سبب بہ برہان غم کاغذ خنائی و سفید
مجموعہ میلاد و مصطفوی - شامل تین رسالہ -

۱۔ ذلک المومنین -

۲۔ شکر یہ وزیر - سید وزیر حسین رضوی -

جامع بہترقی - ترجمہ شرایع الاسلام ہر دو جلد
ترجمہ مولوی سید عابدین صاحب -

واقعات نظم کر لیا۔ بطور شیعہ از ملا محمد رضا شہود
دعوت از بیان اہل شیعہ نظم لطیف و دلچسپ
کا نذیفہ۔
مجموعہ مرتبہ ہائے۔ اساتذہ نارس از ملا بقیل
داعی و ملا مخلص و ملا محتشم کاشی رمل احسن خان
و ملا ظہوری مع کومہ ہات۔
مقصود و سخات۔ مناقب جیدہ اریدہ
ممتاز حسین۔
اور او تمجید۔ مع دعا سے رقاب انامیر علی
ہدائی قابل شخص۔
شرح اور ادبیچہ۔ مع دعا سے رقاب انامیر علی
محمد جعفر علی۔
حلیۃ المتیقن۔ مقام و محاسن امور شرعیہ از
امام محمد باقر عباس۔
جویشن مغیرہ و کبیر۔ مع درود و طوسی شرم کمال
تعلیم مولوی سید تصدق حسین رضوی مع تعلیم
ادوہا اخبار۔

کتب حدیث فارسی

الصافی شرح مسائل لکھنوی۔ از علامہ ملا
تحلیل تصحیح و اتمام علما ے شیعہ از جزو اول تاجرو
سوم شرح کتاب النسخ کامل بشرع ذیل۔
جلد اول از جزو اول تاجرو سوم۔
جلد دوم از جزو چہارم تاجرو ہفتم۔

ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاستفہانی کہ جو عین جلد
مین ہو بجمہ انکے اس جلد مین حضرت آدم علی نبینا
علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام قصص
ہما سید صحیحہ مفصل موجود ہیں یہ کتاب ایسی نایاب
زمانہ میں کہ شاہ کتب کو اکثر دستیاب نہوتی تھی اور
بلاس بیار اگر دستیاب ہی ہوتی تو قیمت اس درجہ
پر کہ ان میں کہ اشخاص عوام ایسی عمدہ اور بے ہما
کتاب کے مطالعہ سے محروم رہتے تھے اب مطبع
ادوہا اخبار سے یہ گوہر بے ہما کوڑیوں کے مول
نے سکتا ہے قیمت نہایت ارزان رکھی گئی ہو۔
حیات القلوب جلد دوم۔ اس جلد مین اول
آنحضرت جناب پیغمبر افر الزمان محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے فضائل و مناقب و سوانح و ہجرات
و غیر ہات کا مشرق بیان ہو اور ایسی جامعیت
کے ساتھ حالات لکھے ہیں کہ اس رتبہ کی کتاب
میں سب سے پہلے پہنچنا مشکل ہو اور قیمت نہایت ارزان ہو
حیات القلوب جلد سوم۔ اس جلد مین آیت
کا بیان ہو اما ویت صحیحہ۔ تفصیل قرآنہ سے
المستقیم انکے مصومین علیہم السلام کو جناب صنف
طاب خیرا۔ نبتہ شواہد نے سب و ہر این
مسلمی نے مدہ طور سے بیان فرمایا جو اوصاف
ان سے خارج بیان نہیں ہیں بروقت ملاحظہ
فرمائی اور زینت علوم ہو گئی ہو قیمت ارزان ہو۔

کتب متفرقات و نییہ فارسی

کر بلا نامہ۔ مولفہ سید مظفر علی آسیر۔

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

محمد رفیع
۱۸.۵.۵۷

۱۸.۵.۵۷

۲۹/۵

[illegible]

